رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
''کامل مومن وہ ہے جو خوش اخلاق ہو اور گھر والوں سے نرم سلوک کرنے والا ہو''
(ترمذی)

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیو نیلرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages-12 ● 38 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Saturday, 8th February 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۹ رشعبان المعظم ۱۴۴۶ھ ● سنیچر، ۸ رفروری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

کلیانی پٹاخہ کارخانے میں دھماکے سے 4 کی موت
ٹھوس و صحیح جانچ کرنے کیلئے پولس و دمکل بھی پہنچی

کلیانی، 7رفروری: کلیانی پٹاخہ کارخانے میں بھیانک دھماکے سے 4افراد کی ہلاکت، تعداد میں اشتباہ ہے۔ شدید زخمی حالت میں ایک شخص کو اسپتال لے جایا گیا ہے۔ دھماکہ اتنا زبردست تھا کہ اس کے اثر سے پورا کارخانہ ہی ملبے میں تبدیل ہوگیا۔ مقامی لوگ تو گھبرا گئے پھر پوری ہمت سے خدمت خلق میں لگ گئے۔ جو بھی اس حادثے کے شکار ہوئے ان تباہ حال کارخانے کے ملبے سے نکالنے میں لگ گئے۔ اس ملبے میں ابھی اور کتنے لوگ پھنسے ہیں یہ تو نہیں کہا جاسکتا ہے۔ پورا کام ہوجانے کے بعد صحیح رپورٹ مل سکتی ہے۔ دھماکے کی خبر سن کر پولس بھی پوری تیاری کے ساتھ اس مقام تک پہنچ گئی۔ اور اپنے بیان میں کہا کہ جمعہ کی دوپہر کو کلیانی مضافاتی حلقے کے 20 نمبر وارڈ کے رتھ تلہ میں واقع ایک پٹاخے کے کارخانے میں اچانک سے آگ لگ گئی اور اس بھیانک آگ میں جھلس کر تین خواتین سمیت چار لوگ مارے گئے۔ لیکن خاتون بری طرح زخمی بھی ہوئی۔ اسے اس وقت کلیانی کے جواہر لعل نہرو اسپتال میں بھرتی (باقی صفحہ 4 پر)

'تحریری جواب دیں گے'، راہل گاندھی کے ذریعہ مہاراشٹرا اسمبلی انتخاب میں بے ضابطگی کے الزام پر الیکشن کمیشن کا ردعمل

نئی دہلی، 7رفروری: کانگریس رکن پارلیمنٹ اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے آج ایم وی اے لیڈران کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کر مہاراشٹر میں ہوئے اسمبلی انتخاب پر کئی طرح کے سوالات اٹھائے۔ انھوں نے الیکشن کمیشن پر انگلی اٹھائی اور کچھ حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے بتایا کہ انتخاب کو متاثر کیا گیا ہے۔ اس معاملے میں اب الیکشن کمیشن نے اپنا ردعمل ظاہر کیا ہے۔ الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ وہ کسی بھی طرح کے الزامات کا جواب تحریری شکل میں دے گا۔ الیکشن کمیشن نے یہ بیان سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر دیا ہے۔ آفیشیل 'ایکس' ہینڈل پر کیے گئے پوسٹ میں کمیشن نے لکھا ہے کہ ''الیکشن کمیشن سیاسی پارٹیوں کو ایک اہم اسٹیک ہولڈر کی شکل میں دیکھتا ہے۔ ہمارے لیے ووٹرس سب سے اہم ہیں، لیکن ہم سیاسی پارٹیوں کے ذریعہ دیے گئے کسی بھی مشورہ اور اٹھائے گئے سوالات کو بھی اہمیت دیتے ہیں۔'' ساتھ ہی الیکشن کمیشن نے کہا کہ ''کمیشن ملک بھر کے انتخابات میں یکساں طریقے سے اختیار کیے گئے پوری طرح سے دلائل پر مبنی اور عمل پر مبنی میٹرکس کے ساتھ سبھی سوالوں کا تحریری شکل میں جواب (باقی صفحہ 4 پر)

اترپردیش: بریلی واقع مانجھا بنانے والی فیکٹری میں زوردار دھماکہ، فیکٹری مالک سمیت 3 افراد کی موت، ایک شدید زخمی

لکھنؤ 7فروری: اترپردیش کے بریلی ضلع میں ایک فیکٹری دھماکہ نے 3 لوگوں کی جان لے لی۔ واقعہ قلعہ تھانہ حلقہ کے باقر گنج علاقہ کا ہے جہاں پتنگ کا مانجھا بنانے والی فیکٹری میں زوردار دھماکہ ہوا۔ بتایا جا رہا ہے کہ مانجھا بنانے کے لیے گندھک اور پوٹاش ملاتے وقت یہ حادثہ ہوا جس میں فیکٹری مالک اور 2 مزدوروں کی موت ہوگئی۔ ایک دیگر مزدور کے سنگین طور پر زخمی ہونے کی اطلاع بھی موصول ہو رہی ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے (باقی صفحہ 4 پر)

دہلی انتخابات کے نتائج سے قبل بڑی ہلچل
کجریوال نے 70 امیدواروں کی اہم میٹنگ طلب کی

نئی دہلی 7فروری: دہلی اسمبلی انتخابات کے نتائج سے قبل عام آدمی پارٹی (عآپ) نے اپنے تمام 70 امیدواروں کی ایک اہم میٹنگ طلب کرلی ہے۔ یہ میٹنگ پارٹی کے قومی کنوینر اور دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کجریوال کی صدارت میں آج صبح 11:30 بجے منعقد ہوگی۔ اس میٹنگ کو انتہائی اہم تصور کیا جا رہا ہے، کیونکہ یہ 'آپریشن لوٹس' کے الزامات کے درمیان منعقد ہو رہی ہے۔ پارٹی کے سینئر رہنما اور راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ عام آدمی پارٹی کے سات امیدواروں کو 15-15 کروڑ روپے کی پیشکش کے فون آرہے ہیں تاکہ وہ پارٹی چھوڑ دیں۔ ان کے مطابق، ووٹوں کی گنتی سے پہلے ہی بی جے پی 'آپریشن لوٹس' کو فعال کرچکی ہے (باقی صفحہ 4 پر)

نائیجیریا کے اسکول میں شدید آگ، 17 بچے جاں بحق

ابوجا 7فروری: نائیجیریا کے شمال مغربی ریاست زمفارا کے علاقے کوارا نمودا میں ایک اسلامی اسکول میں آگ لگنے کے نتیجے میں کم از کم 17 بچے جاں بحق ہوگئے، جبکہ 17 دیگر شدید زخمی ہیں۔ نائیجیریا کی قومی ایمرجنسی مینجمنٹ ایجنسی (این ای ایم اے) نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ آگ بدھ کے روز لگی، جس وقت اسکول میں تقریباً 100 طلبہ موجود تھے۔ حکام کا کہنا ہے کہ جھلسے ہوئے بچوں کو مختلف اسپتالوں میں علاج کے لیے منتقل کیا گیا ہے، جبکہ آگ لگنے کی وجوہات تاحال معلوم نہیں ہوسکی ہیں۔ نائیجیریا کی ایمرجنسی ایجنسی نے کہا کہ حکام نے جمعرات کو تحقیقات کا آغاز کردیا ہے تاکہ اس حادثے کے اسباب کا تعین کیا جا سکے۔ نائیجیریا کے صدر بولا ٹینوبو نے جاں بحق بچوں کے اہلِ خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا اور تعلیمی اداروں میں حفاظتی اقدامات کو مزید سخت کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے تعلیمی اداروں کے منتظمین پر زور (باقی صفحہ 4 پر)

عالیٰ جانب!
ہر سال کی طرح امسال بھی ادارہ بیت المال کیلابگان کے زیر اہتمام اجتماعی نکاح (شادی) کا اہتمام کیا گیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس تقریب میں ۲۰ رجوڑے رشتہ ازدواج سے منسلک ہوں گے۔ جو حسب ذیل ہیں۔
بتاریخ: مورخہ ۰۹ رفروری ۲۰۲۵ء بوقت: بعد نماز ظہر، بروز اتوار
بمقام: بیت المال کیلابگان کمیونٹی ہال، ۹۰ راے، مدن موہن برمن اسٹریٹ، کولکاتا۔۷
اس مبارک موقع پر آپ کی شرکت ہمارے لئے ''باعث مسرت'' ہوگی

The Baitulmal Kelabagan requests you to grace the occasion of the 17th MASS MARRIAGE Ceremony of Twenty Couples on Sunday, 9th February 2025, at Baitulmal Kelabagan Community Hall, at 90A, Madan Mohan Burman Street, Kolkata-700007. The programme will commence at 1:00 p.m.

Your graceful presence will enhance the dignity of this auspicious occasion.

WITH BEST COMPLIMENTS FROM:
All Members of Baitulmal Kelabagan

Jb. Md. Jasimuddin
President (BMK)
Hon'ble Councillor, Ward 39

Jb. Shaique Ahmed
General Secretary
Baitulmal Kelabagan

Jb. Md. Imran
Acting General Secretary
Baitulmal Kelabagan

Jb. Md. Barkat Ali
Treasurer
Baitulmal Kelabagan

اَلنِّکَاحُ مِنْ سُنَّتِی
تقریبِ شادیٔ خانہ آبادی
17th
MASS MARRIAGE CEREMONY
BAITULMAL KELABAGAN
بیت المال کیلابگان
Organised by :
BAITULMAL KELABAGAN
90A, Madan Mohan Burman Street, Kolkata - 700 007
Phone : 2241 - 4136
The Mass Marriage Ceremony of Twenty Couples
On Sunday, at 1.00 p.m. 9th February, 2025

حَيَّ عَلَى الصَّلَاة
الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
08 ؍فروری 2025

فجر	4 بج کر 51 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 13 منٹ
ظہر	11 بج کر 51 منٹ
عصر	3 بج کر 52 منٹ
مغرب	5 بج کر 33 منٹ
عشاء	6 بج کر 44 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

کلیانی پٹاخہ فیکٹری میں دھماکہ کیسے ہوا؟ نبانو نے رپورٹ طلب کی

کولکاتا:7فروری (عوامی نیوز سروس) نبانو کلیانی پٹاخہ فیکٹری میں ہونے والے دھماکے سے پریشان ہے۔ ضلعی پولیس سے رپورٹ طلب کر لی گئی ہے۔ ضلعی پولیس کو یہ معلومات فراہم کرنی چاہیے کہ دھماکہ کیسے ہوا اور کتنے لوگ مارے گئے۔ یہ بھی بتایا جائے کہ اس دھماکے میں کوئی زخمی ہوا ہے یا نہیں۔

ماضی قریب میں، ریاست میں پٹاخوں کے کارخانوں میں ہونے والے دھماکوں نے بارہا جانیں لی ہیں۔ معلومات کے مطابق، اکتوبر 2022 میں مشرقی مدنا پور کے پنشکورا میں پٹاخہ بنانے والی فیکٹری میں دھماکے میں دو لوگوں کی موت ہوگئی تھی۔ اسی سال دسمبر میں نوداکھلی اور بھوپتی نگر میں دھماکے ہوئے۔ کل چھ افراد ہلاک ہوئے، ہر دو واقعات میں تین۔ 2023 میں دتا پوکور کے موچپول میں آتش بازی کے کارخانے میں ہونے والے دھماکے میں 9 افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ ان میں گھر کے مالک کا بیٹا اور پٹاخے بنانے والی فیکٹری کا مالک بھی شامل تھا۔ اسی سال ایگرا اور خدیکول میں خوفناک دھماکے ہوئے۔ ایگرا میں نو افراد اور خدیکول میں کم از کم 12 افراد کی موت ہوئی۔ پچھلے سال اولوبیریا میں پٹاخے پھوڑنے کے دوران دھماکے میں تین بچے ہلاک ہو گئے تھے۔ اور جمعہ کو ایک کے بعد ایک واقعہ نے ریاستی سیاست میں ہلچل مچا دی۔ اس کے باوجود بار بار یہ سوالات اٹھائے جاتے ہیں کہ حادثات کی روک تھام کیوں نہیں کی جارہی ہے۔

مقامی باشندوں کا دعویٰ ہے کہ کلیانی میونسپلٹی کے وارڈ 20 کے رتلہ میں پٹاخے کی فیکٹری کافی عرصے سے چلی آ رہی ہے۔ بہت سے لوگ کم از کم 10 سال کا دعویٰ کرتے ہیں۔ کھوکن بسواس نامی مقامی شخص کے گھر میں پٹاخوں کی فیکٹری چل رہی تھی۔ مقامی کونسلر سبرت چکرورتی نے بھی اس بات کو قبول کیا ہے۔ تاہم ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ آتش بازی کا کارخانہ قانونی ہے یا غیر قانونی۔ کھوکن دھماکے کے بعد سے لاپتہ ہیں۔ اس کی تلاش شروع کردی گئی ہے۔

ہائی کورٹ نے سنجے کی سزائے موت کا مطالبہ کرنے والے ریاست کے کیس کو قبول نہیں کیا

کولکاتا: 7فروری (عوامی نیوز سروس) ریاست نے آر جی کار کیس میں مجرم سنجے رائے کو سزائے موت دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ لیکن عدالت نے اس کیس کو قبول نہیں کیا۔ جج نے واضح کیا، "ریاست کو زیادہ سے زیادہ جرمانے کے لیے مقدمہ دائر کرنے کا حق نہیں ہے۔ عدالت نے کہا کہ صرف سی بی آئی ہی اس کیس کو سنبھال سکتی ہے۔ سنجے رائے کو آر جی کار میڈیکل کالج اسپتال میں ایک نوجوان ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے معاملے میں قصوروار ٹھہرایا گیا ہے۔ لیکن جج نے براہ راست ثبوت کی کمی کی وجہ سے اس کیس کو 'نایاب میں سے نایاب' قرار نہیں دیا۔ نچلی عدالت نے شہری رضاکار سنجے کو سزائے موت کے بجائے عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ وزیر اعلیٰ بھی اس فیصلے سے خوش نہیں ہیں۔ سزا کے بعد انہوں نے اعلان کیا کہ ریاستی حکومت ہائی کورٹ سے رجوع کرے گی۔ جیسا کہ وعدہ کیا گیا ہے، یہ ریاستی عدالت میں جاتا ہے۔ سی بی آئی نے ریاست کی درخواست کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی سوال کرتی ہے کہ کیا ریاست کی درخواست بھی قابل قبول ہے؟ ہائی کورٹ میں ریاست کے مقدمے کے قابل قبول ہونے پر سوال اٹھاتے ہوئے، سی بی آئی کے وکیل نے کہا، اگر معاملے میں براہ راست ملوث تین فریق - خاندان، سی بی آئی، یا مجرم - ہائی کورٹ سے رجوع نہیں کرتے ہیں، تو ریاست یہ درخواست کیسے دے سکتی ہے؟ جمعہ کو اس کیس کی سماعت میں کولکاتا ہائی کورٹ نے واضح طور پر کہا کہ ریاست اس معاملے میں زیادہ سے زیادہ سزا کا مطالبہ کرنے والا مقدمہ درج نہیں کر سکتی۔ ریاست کو یہ حق حاصل نہیں۔ نتیجتاً عدالت نے اس کیس کو قبول نہیں کیا۔ جج نے کہا کہ یہ درخواست صرف سی بی آئی ہی داخل کر سکتی ہے۔ غور طلب ہے کہ اگرچہ ریاست اور سی بی آئی سنجے کو پھانسی پر لٹکانا چاہتی تھی لیکن ابھے کے اہل خانہ نے عدالت سے کہا کہ وہ ایسا نہیں چاہتے۔

الزامات طے کرنے کی آخری تاریخ میں توسیع، ہائی کورٹ نے آر جی کار کرپشن کیس میں سندیپ کو دی عارضی راحت

کولکاتا: 7فروری (عوامی نیوز سروس) عدالت نے سندیپ گھوش سمیت تین لوگوں کو آر جی کار کرپشن کیس میں سی بی آئی کی چارج شیٹ پڑھنے کا وقت دیا ہے۔ یعنی چارجز داخل کرنے کی آخری تاریخ بڑھا دی گئی ہے۔ جسٹس جیمالیہ باگچی کی ڈویژن بنچ نے کہا کہ اگر وہ چاہیں تو ملزمین کے نمائندے سی بی آئی کے دفتر جا کر ضروری دستاویزات کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ اگر کوئی دستاویز موصول نہیں ہوئی یا غیر واضح ہے تو سی بی آئی اسے فراہم کرے گی۔

سابق آر جی کار پرنسپل سندیپ گھوش نے کلکتہ ہائی کورٹ کی سنگل بنچ سے رجوع کیا اور نچلی عدالت میں الزامات طے کرنے کے عمل کو شروع کرنے کے لیے وقت کی حد میں توسیع کی درخواست کی۔ لیکن اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ بعد میں وہ ڈویژن بنچ کے پاس گئے۔ عدالت نے آج کہا کہ ملزمین کے وکلاء کو سی بی آئی کی چارج شیٹ پڑھنے کے لیے وقت دیا جانا چاہیے۔ عدالت نے حکم دیا کہ ملزمین کے وکیل اگلے ہفتہ اور اتوار کی صبح 10 بجے سی بی آئی کے دفتر جا کر سی بی آئی کے دستاویزات کے ساتھ اپنے پاس موجود دستاویزات کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ اگر کوئی دستاویز موصول نہیں ہوئی یا غیر واضح ہے تو سی بی آئی انہیں فراہم کرے گی۔ تمام فریق اگلے پیر کو خصوصی سی بی آئی عدالت میں اس معاملے میں پیش رفت کی رپورٹ دیں گے۔ کیس کی اگلی سماعت منگل کو ہائی کورٹ میں ہوگی۔ عدالت اس دن باقی مقدمے کی سماعت کے لیے وقت کی حد مقرر کرے گی۔

خیال رہے کہ نچلی عدالت کو 6 فروری تک الزامات طے کرنے کا عمل شروع کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ لیکن سندیپ گھوش سمیت تین لوگوں نے آخری تاریخ بڑھانے کی درخواست کے ساتھ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ کم وقت میں چارج شیٹ پڑھنا ممکن نہیں ہے۔ اس کے پیش نظر عدالت نے آج چارج شیٹ پڑھنے کا وقت دیا۔ نتیجتاً، چارجز فریمنگ کے لیے وقت کی حد بڑھا دی گئی۔

ہوڑہ کے بانکڑہ میں جوٹ کی بوری فیکٹری میں آگ لگی

گودام جل کر خاکستر، بڑے پیمانے پر نقصان کا خدشہ

ہوڑہ:7فروری (عوامی نیوز سروس) ہوڑہ کے بانکڑہ میں جوٹ کی بوری بنانے والی فیکٹری میں آگ لگ گئی۔ جمعہ کی صبح فیکٹری میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ ایک وسیع علاقہ آگ کے شعلوں میں جل گیا۔ بورے کا گودام جل کر خاکستر ہوگیا ہے۔ اتنی بڑی فیکٹری میں آگ لگنے سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ فائر بریگیڈ نے تقریباً دو گھنٹے کی کوشش کے بعد صورتحال پر قابو پالیا۔

بانکڑہ کے جھل پاڑہ علاقے میں واقع یہ فیکٹری جوٹ کی بوریاں تیار کرتی تھی۔ مقامی ذرائع کے مطابق فیکٹری جمعہ کی صبح دوبارہ کھل گئی۔ کارکن بھی پہنچ گئے۔ صبح 8 بجے کے قریب بوری میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ فیکٹری میں جوٹ کی بوریوں کا بڑا ذخیرہ تھا۔ آگ وہاں پھیل گئی۔ ایک کے بعد ایک بوریوں کے ڈھیر جلنے لگے۔ آگ کو دیکھتے ہی کارکن بروقت باہر نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔ جس کے نتیجے میں جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ تاہم اس آگ سے بڑے نقصان کا خدشہ ہے۔

آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی تین گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔ عام لوگوں نے بھی آگ بجھانے میں مدد کی۔ ارد گرد سیاہ دھوئیں میں ڈھکا ہوا تھا۔ بانکڑہ کا وہ علاقہ گنجان آباد ہے۔ آگ پر بروقت قابو نہ پایا جاتا تو یہ آس پاس کے علاقوں تک پھیل سکتی تھی۔ یہ ابھی تک واضح نہیں ہے کہ آگ کس وجہ سے لگی۔ فائر ڈیپارٹمنٹ آگ لگنے کی وجہ کی تحقیقات کرے گا۔ نقصان کی حد ابھی تک واضح نہیں ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق اگرچہ آگ پر قابو پالیا گیا ہے تاہم علاقے میں دھواں اب بھی دکھائی دے رہا ہے۔

گارڈن ریچ میں پہلی مرتبہ قبرستان میں میت غسل کی جدید سہولت فراہم

مقامی افراد کی دیرینہ مانگ پوری، 20 لاکھ کے فنڈ سے خصوصی مقام کی تعمیر مکمل ہونے کے قریب

کولکاتا: 7 فروری (عوامی نیوز سروس) گارڈن ریچ کے 1 نمبر قبرستان میں پہلی بار ایسا انتظام کیا گیا ہے جہاں میت کو غسل دینے اور کفن تیار کرنے کی مکمل سہولت فراہم کی جائے گی۔ یہ اقدام مقامی افراد کی دیرینہ مانگ کو پورا کرنے اور بڑھتی ہوئی شہری مشکلات کے پیش نظر کیا گیا ہے۔

ماضی میں درپیش مشکلات

پہلے علاقے میں ایسے مقامات موجود تھے جہاں گھروں کے آنگن میں شادی بیاہ سے لے کر میت کی آخری رسومات ادا کرنا آسان تھا، لیکن وقت کے ساتھ جب پرانے مکانات کی جگہ بڑی عمارتوں نے لے لی، تو جگہ کی شدید قلت پیدا ہوگئی۔ خاص طور پر کئی مقامات پر پروموٹروں نے عمارتیں تعمیر کرتے وقت ایک انچ بھی خالی جگہ چھوڑنے سے گریز کیا، جس کی وجہ سے لوگ مجبوراً سڑکوں اور گلیوں میں پردہ لگا کر میت کو غسل دینے پر مجبور ہو جاتے تھے۔

کئی مرتبہ حادثاتی اموات کی صورت میں پوسٹ مارٹم کے بعد جب میت گھر لائی جاتی، تو خاندان کو خضر پور کے سولہ آنا قبرستان لے جانا پڑتا تھا، جو تقریباً پانچ کلومیٹر دور ہے۔ یہ ایک طویل اور تکلیف دہ مرحلہ تھا، خاص طور پر جب جگہ کی تنگی اور دیگر مشکلات کا سامنا بھی ہو۔

سماجی کارکنوں کا اقدام اور بلدیاتی تعاون

مقامی سماجی کارکن محمد جہانگیر اور ان کی ٹیم، جس میں محمد گلزار، محمد عالمگیر، محمد نظام، عمران صدیقی و دیگر شامل ہیں، نے اس مسئلے کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے۔ ان کی کوششوں کو وارڈ کونسلر رنجیت سیل اور بورو 15 کے چیئرمین کی بھرپور حمایت حاصل ہوئی، جس کی بدولت 20 لاکھ روپے کے فنڈ سے 1 نمبر قبرستان میں میت کے غسل اور کفن کی تیاری کے لیے ایک مخصوص جگہ تعمیر کی گئی۔ یہ منصوبہ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے اور جلد ہی عوام کے لیے دستیاب ہوگا۔

محمد جہانگیر کا اظہارِ تشکر

1 نمبر قبرستان کے صدر محمد جہانگیر نے اس کارِ خیر کا سارا کریڈٹ وارڈ کونسلر رنجیت سیل کو دیتے ہوئے کہا کہ اگر ان کا تعاون نہ ہوتا، تو یہ منصوبہ مکمل نہ ہو پاتا۔ ان کے سنجیدہ رویے اور فوری اقدامات کی بدولت اب یہ سہولت عملی شکل اختیار کر چکی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کوشش کی جارہی ہے کہ یہاں ایک مستقل شخص تعینات کیا جائے، جو میت کو غسل دینے اور کفن کی تیاری میں مدد کرے، تاکہ میت کے لواحقین کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

اہم پیش رفت – عوام کو براہ راست فائدہ

یہ منصوبہ گارڈن ریچ کے عوام کے لیے ایک بڑی سہولت ثابت ہوگا، خاص طور پر ان خاندانوں کے لیے جو پہلے جگہ کی کمی کے باعث مشکلات کا شکار تھے۔ اب وہ باعزت اور آسان طریقے سے اپنے پیاروں کی آخری رسومات ادا کر سکیں گے۔ یہ اقدام نہ صرف ایک سماجی ضرورت کو پورا کرتا ہے، بلکہ انسانی ہمدردی کی بہترین مثال بھی پیش کرتا ہے۔

قصبہ کے تاجر کے قتل کے الزام میں ہوڑہ سے ایک اور گرفتار، گرفتاریوں کی تعداد 5 ہوگئی

کولکاتا: 7فروری (عوامی نیوز سروس) قصبہ میں تاجر کے قتل میں پولیس نے ایک اور شخص کو گرفتار کرلیا ہے۔ گرفتار شخص کا نام رنجن چکرورتی ہے۔ پولیس نے رنجن کو جمعہ کی علی الصبح ہوڑہ کے سنکریل میں واقع اس کے گھر سے گرفتار کیا۔ تاجر کے قتل میں اس سے قبل چار افراد کو گرفتار کیا گیا تھا۔ گرفتار ہونے والوں میں ایک نابالغ بھی شامل ہے۔ تاہم پانچواں ملزم رنجن مفرور تھا۔ پولیس اسے تلاش کر رہی تھی۔ رنجن کو خفیہ ذرائع سے خفیہ اطلاع ملنے پر جمعہ کی صبح 4:15 بجے اس کے گھر سے گرفتار کیا گیا۔

پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار افراد سے پوچھ گچھ کے بعد انکشاف ہوا کہ تاجر کو کار کی سیٹ بیلٹ سے گلا دبا کر قتل کیا گیا اور پھر اسے براہو پور میں ایک نہر میں پھینک دیا گیا۔ قصبہ انڈسٹریل اسٹیٹ میں پیسے کے لیے دوست کے اغوا اور قتل کا الزام۔ متوفی کا نام سانو رام ہے۔ انوپ منڈل سمیت پانچ لوگوں پر قتل کا الزام عائد کیا گیا ہے۔

تاجر سانو رام 31 جنوری کو اپنی دکان سے لاپتہ ہوگیا تھا۔ قصبہ انڈسٹریل اسٹیٹ کے قریب ان کی جوتوں کی دکان ہے۔ سانو کی بیوی کا دعویٰ ہے کہ اس نے اپنے شوہر سے آخری بار فون پر اسی رات 8 بجے کے قریب بات کی تھی۔ پھر سانو نے اسے بتایا کہ وہ جلد ہی گھر واپس آجائے گا۔ لیکن جیسے جیسے رات ہوتی گئی، اس کی بیوی گھر واپس نہ آنے پر پریشان ہوگئی۔

ایک تفتیشی افسر نے بتایا کہ سانو کو آخری بار جس شخص کے ساتھ دیکھا گیا تھا وہ اس کا سابقہ جاننے والا تھا۔ انوپ منڈل نامی شخص کا بھی پتہ نہیں چل سکا۔ پولیس کو پتہ چلا کہ انوپ سانو کا دوست تھا۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں چیزیں مختلف موڑ لیتی ہیں۔ تو کیا وہ دونوں ایک ساتھ غائب ہو گئے؟ جب پولیس اس سوال کا جواب تلاش کر رہی تھی، اس نے دیکھا کہ تاجر سانو کے بینک اکاؤنٹ سے ایک لاکھ روپے کا آن لائن ٹرانزیکشن ہوا ہے۔

پولیس نے بتایا کہ رقم جنوبی 24 پرگنہ کے سونار پور میں امیت نسکر نامی شخص کے اکاؤنٹ میں منتقل کی گئی تھی۔ اس اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے امیت نسکر کو گرفتار کرلیا۔ اس سے پوچھ گچھ کے بعد، تفتیش کاروں کو معلوم ہوا کہ انوپ اور اس کے ایک ساتھی نے اسے QR کوڈ اسکین کر کے رقم بھیجی تھی۔ پولیس انوپ کو تلاش کر رہی تھی۔ وہ آخر کار اس کے پاس پہنچ گئے۔ اسے گرفتار کرلیا گیا۔

پوربی ریلوے

ٹنڈر نمبر: او ٹی۔ ایف ای۔ اے ایم سی آر۔ ایچ ڈبلو ایچ۔25، بتاریخ 04.02.2025۔ سینئر ڈی ایم ای/ ماحولیات اور گھر کی رکھوالی منیجر اور ایف آر ٹی/ ہوڑہ، پوربی ریلوے ۔ ڈی آر ایم بلڈنگ نزد ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ۔711101 کو مطلوب ہے کھلا ای۔ٹنڈر جو ٹنڈر نمبر او ڈی ای۔ ایف ای۔ اے ایم سی آر۔ ایچ ڈبلو ایچ۔25 برائے مندرجہ کام۔ بولیاں لگانے والے اس کے اہل ہوں گے کہ داخل کریں اپنے اور بجٹ/ نظر ثانی شدہ بولیا صرف بند ہونے کی تاریخ اور وت کے اندر۔ دستی پیشکش اس ٹنڈر کے لئے اجازت نہیں ہے اور اس قسم کا کوئی بھی دستی پیشکش وصول بھی ہوئے تو نظر انداز کیے جائیں گے۔ **کام کا نام** :اے ایم سی برائے 5/6 کے جی ڈی سی پی کارٹریج پریشرائزڈ ٹائپ، 6 کے جی اسٹور کیے ہوئے۔ ٹائپ۔ 9 لیٹر، واٹر مسٹ ٹائپ اور 4.5 کے جی سی او2 ٹائپ فائر آگ بجھانے کے آلے کی فراہمی مختلف اسٹیشنوں اور اس کے یونٹ دفاتر میں، ہیڈ کوارٹر کی عمارتوں اور اسٹیشنری لوکیشوں میں پورے ہوڑہ ڈویژن میں۔ **بڈنگ سسٹم** :واحد پیکٹ۔ **اشتہاری لاگت**: 44,93,447.31 روپے **زر بیعانہ**: 89,900 روپے **ٹنڈر ڈکومنٹ کی لاگت** 0.00 روپے، **پورا ہونے کی مدت** :24 مہینے پیشکش کی مدت: **پیشکش کی مدت** :60 دنوں کے **ٹنڈر اپ لوڈنگ کی تاریخ و وقت**: 04.02.2025 کو 16.27 بجے **بڈنگ شروع تاریخ**: 11.02.2025 **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت**: 25.02.2025 کو 15.00 بجے ویب سائٹ پر تفصیلات کی فراہمی www.ireps.gov.in

HWH-588/2024-25

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

ایس۔ ای۔ ریلوے۔ ٹنڈر

ٹنڈر نوٹس نمبر، پی سی ایم ایم / جی ای این ایل / ٹی پی /04/2025، مورخہ 07.02.2025 ٹنڈر برائے "ای پرکیورمنٹ سسٹم، پرنسپل چیف میٹریلس منیجر، ساؤتھ ایسٹرن ریلوے، ہیڈ کوارٹرس، آفس (5ویں منزل) نئی ایڈمنسٹریٹیو بلڈنگ، 11 گارڈن ریچ روڈ، کولکاتا 700043 کی طرف سے وصدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کھلا ای۔ ٹنڈرس مطلوب ہے جو ویب سائٹ پر اپ لوڈ کیا جا چکا ہے www.ireps.gov.in اس طرح سے سبھی ٹنڈرس بند ہو جائیں گے 14.00 بجے **سلسلہ نمبر، ٹنڈر نمبر، صحیح وقت، مختصر تفصیلات، تعداد، ای ایم ڈی** رقم یوں ہونگے 65245061.1، 04.03.2025، روٹری اسکریو الیکٹریکل ڈراوین ایئر کمپریشر 500 سی این ایم (پیشگی میٹنگ 17.02.2025، 13.00 بجے بمقام پی سی ایم ایم میٹنگ روم/ ساؤتھ ایسٹرن ریلوے/ گارڈن ریچ/ کولکاتا۔43)، 02 عدد و 1,13,400 روپے 65255002.2، 21.02.2025، ہاٹ ایکسیل ڈیٹکٹرس (ایچ اے بی ڈی)، 09 عدد و 1,03,500 روپے 75241721.3، 03.03.2025، ڈیفی فائیڈ تھرمل بونڈیڈ پوسٹر بلاکس سیٹ و برتھ کے لئے اس سی این بوگیوں کے لئے مع ڈینسٹی 60 کیلوگرام/ کیو۔ میٹر وغیرہ۔ 100 سیٹ و 1,28,450 روپے 4. 65245052، 13.03.2025، ہک بولٹنگ مشین مع پاور پیک وغیرہ (پیشگی میٹنگ مورخہ 11.02.2025 کو 12.00 بجے مقام پی سی ایم ایم میٹنگ روم/ ساؤتھ ایسٹرن ریلوے/ گارڈن ریچ/ کولکاتا۔43)، 08 عدد و 1,87,430 روپے 5. 29243676، 17.02.2025، جوڑی وائپر آرام اسمبلی کال (ایل ایچ و آر ایچ ۔02 عدد فی کس)؛ 320 جوڑی، 1,13,280 روپے 6. 13245002، 19.02.2025، ریڈیٹر کولنگ فین 54" عدد 08 عدد و 1,61,970 روپے 7. 25241184، 25.02.2025، جوڑی سسپنشن اسپرنگ واپ 4 لوکوس کے، 16 جوڑی، 154,630 روپے 8. 25243550، 27.02.2025، جوڑی اسپیرنگ پی سی۔ 8 طرز کا، 61 جوڑی و 1,58,180 روپے 9. 29244855، 17.04.2025، وائنڈنگ وائر فلیٹ ٹی۔ کیو۔ فوڈ 13 سی آر سائز بار (4.00 ملی میٹر x 2.00 ملی میٹر 4800 کیلوگرام۔ 1,64,770 روپے 10. 38253342، 27.02.2025 کولر باڈی مع شاٹنگ ویئر پلیٹ برائے جدید ایچ ٹی سی بی سی، 1500 عدد و 12.07,670 روپے IE255106.11، 07.03.2025، این، او وآر ٹائپ پورٹل، 170 ایم ٹی و 1,29,070 روپے خواہش مند ٹنڈر گزار ویب سائٹ سے رجوع کرینگے۔ www.ireps.gov.in پوری تفصیلات/ حالات/ ٹنڈرس کے نمونے آن لائن سے اپنی پیشکش کو ڈالنے کے لئے۔ کسی بھی حالت میں دستی پیشکش کو ان آفس کے لئے قبول نہیں کیا جائے گا۔ **نوٹ**: مجوزہ بڈرس روزانہ رابطہ کرینگے۔ www.ireps.gov.in سے سبھی ٹنڈرس میں شرکت کے لئے و تبیچ کے لئے بعد میں شائع کردیے جائینگے۔

(PR-1110)

آیورویدک کالج انتخابات میں سبز طوفان

جے بی رائے کے ساتھ ترنمول بلا مقابلہ جیت گئی

کولکاتا: 7فروری (عوامی نیوز سروس) شمالی کولکاتا کے جے بی رائے آیورویدک میڈیکل کالج کے طلبہ یونین کے انتخابات میں ترنمول چھاترا پریشد نے 17 سیٹوں پر بلا مقابلہ جیت لیا۔ آر جی کار اسکینڈل کے بعد، اس طرح کے میڈیکل کالج میں بلا مقابلہ جیت کافی اہم ہے۔ کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی دور تک اپوزیشن کا کوئی بھی رکن کاغذات نامزدگی جمع کرانے نہیں آیا۔ نتیجہ کے طور پر، ٹی ایم سی پی کو میڈیکل کالج کے اسمبلی انتخابات میں 17-0 کے فرق سے فاتح قرار دیا گیا۔ قیادت نے جیتنے والوں میں سے ہر ایک کو مبارکباد دی۔

ان کا کہنا تھا کہ آر جی کار اسکینڈل کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ میڈیکل کالج اسپتال میں اسٹوڈنٹ کونسل کا الیکشن ہوا ہے۔ اور وہاں اپوزیشن کا سامنا تو دور کی بات، ان میں سے کوئی بھی کاغذات نامزدگی داخل کرنے نہیں آیا۔ ٹی ایم سی پی قیادت کے بیان سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آر جی کار کیس میں بائیں بازو اور انتہائی بائیں بازو کے بہتان اور پروپیگنڈے کو طلباء نے مکمل طور پر مسترد کر دیا ہے۔

بائیں بازو کے ڈرامے کا نقاب اتر چکا ہے۔ گزشتہ بدھ کو کاغذات نامزدگی داخل کرنے کا آخری دن تھا۔ لیکن مخالف ترنمول کانگریس ایک بھی پرچہ نامزدگی داخل کرنے وہاں نہیں آئی۔ حکمراں جماعت کی طلبہ قیادت نے کہا کہ "اپوزیشن کے پاس کوئی لوگ نہیں، کوئی تنظیم نہیں"۔ طلبہ بھی ممتا بنرجی کی قیادت اور ترقی پر بھروسہ کررہے ہیں۔

تروینی کمبھ میلہ سے پہلے جگہ کا معائنہ کرنے پہونچے ایس پی کامناشیش سین، ایس ڈی او سمیتا شانیال شکلا، ڈی ایس پی کرائم ابھیجیت سنہا مہاپاترا، موگرا تھانہ کے انچارج دیپنکر سرکار، بانسبیڑیا میونسپلٹی کے چیئرمین آدیتہ نیوگی، نائب چیئر پرسن سلپی چٹرجی اور دیگر ضلعی افسران۔ گزشتہ کل بھی بانسبیڑیا میونسپلٹی کے چیئرمین آدیتہ نیوگی کے رہنمائی میں تروینی میدان، گھاٹ کا جائزہ لیا گیا۔

نیو ٹاؤن میں نوجوان خاتون کی نیم برہنہ لاش برآمد، ثبوت مٹانے کیلئے زیادتی کے بعد قتل؟

بدھان نگر:7فروری (عوامی نیوز سروس) صبح 7 بجے جھاڑیوں میں ایک نوجوان خاتون کی نیم برہنہ لاش ملی۔ اس واقعہ کو لے کر نیو ٹاؤن میں کافی ہنگامہ ہے۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔ ابتدائی قیاس آرائی ہے کہ نوجوان کو زیادتی کے بعد قتل کیا گیا ہے۔ لیکن پس پردہ کون ہے؟ پولیس نے اس کا پتہ لگانے کے لیے تفتیش شروع کردی ہے۔

علاقے کے بہت سے لوگ ناشتہ کرنے نیو ٹاؤن میں لوہے کے پل سے ملحقہ جھاڑیوں میں جاتے ہیں۔ کچھ لوگ جمعہ کی صبح بھی گئے۔ انہوں نے دیکھا کہ وہاں کچھ پڑا ہے۔ ایک خوفناک منظر جیسے ہی ہم قریب پہنچے۔ اس نے وہاں ایک نوجوان عورت کی نیم برہنہ لاش پڑی دیکھی۔ پولیس کو فوری اطلاع دی گئی۔ پولیس نے جا کر لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔

لیکن یہ نوجوان عورت کون ہے؟ اس کے ساتھ بالکل کیا ہوا؟ پولیس ذرائع کے مطابق متوفی کی شناخت تا حال معلوم نہیں ہوسکی ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد موت کی وجہ واضح ہو سکے گی۔ تاہم ابتدائی طور پر یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ نوجوان خاتون کو زیادتی کے بعد قتل کیا گیا ہے۔ کیا عصمت دری اور قتل اسی جھاڑی میں ہوا تھا؟ یا کسی اور جگہ قتل کر کے لاش اسی جنگل میں پھینک دی گئی؟ پولیس نے اس کا پتہ لگانے کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے۔ تفتیش کار متوفی کی شناخت کی بھی کوشش کررہے ہیں۔

جلنگی میں 3 بھارتی دلالوں کی مدد سے دراندازی کے الزام میں 7 بنگلہ دیشی گرفتار

ڈومکل:7فروری (عوامی نیوز سروس) بی ایس ایف نے سات بنگلہ دیشی شہریوں سمیت تین ہندوستانی دلالوں کو گرفتار کر کے پولیس کے حوالے کردیا۔ انہیں جمعرات کی رات مرشد آباد کے جلنگی تھانے کے حوالے کردیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ قبل ازیں گرفتار افراد جلنگی کے سرکار پارہ کے راستے بین الاقوامی سرحد عبور کر کے بنگلہ دیش جانے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس وقت سرحد پر ڈیوٹی پر مامور بی ایس ایف کی 146ویں بٹالین کے جوانوں نے انہیں پکڑ لیا۔ پوچھ گچھ کے بعد اسے مزید قانونی کارروائی کے لیے پولیس کے حوالے کردیا گیا۔ بی ایس ایف کی شکایت پر پولیس نے انہیں گرفتار کرلیا۔

پولیس نے بتایا کہ گرفتار کیے گئے بنگلہ دیشی سوپن مونڈل، حمید البسوا، محمد رونی احمد، لٹن حسین، محمد محبت مونڈل، محمد رتن اور جلال بسواس ہیں۔ تمام کا تعلق بنگلہ دیش کے ضلع کشتیا کے دولت پور تھانہ علاقے سے ہے۔ گرفتار ہونے والے ہندوستانی جلنگی کے گاؤں مدھوبونا کے ملن منڈل اور ندیا کے ہوگل بیڑیا تھانے کے تحت تارا پور بھنگن پارا کے رہنے والے زندگی منڈل ہیں۔ بی ایس ایف نے الزام لگایا کہ تین ہندوستانی دلال رقم کے عوض بنگلہ دیشیوں کو غیر قانونی طور پر سرحد پار کرنے میں مدد کر رہے تھے۔ بی ایس ایف نے ان دس افراد کو گرفتار کر کے جمعرات کی رات جلنگی پولیس اسٹیشن کے حوالے کر دیا۔ معلوم ہوا ہے کہ بی ایس ایف نے خفیہ ذرائع سے ملی اطلاع کی بنیاد پر نگرانی کرتے ہوئے انہیں گرفتار کیا۔ ذرائع کے مطابق گرفتار بنگلہ دیشی چند ماہ قبل اسی سرحد سے غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہوئے تھے۔ اور وہ کام کی تلاش میں کیرالہ گئے۔ کام ختم کرنے کے بعد بنگلہ دیشی تین ہندوستانی دلالوں کی مدد سے جلنگی کے سرکار پارہ سے سرحد پار کر گئے۔ لیکن چونکہ بی ایس ایف کو پیشگی اطلاع تھی اس لیے انہوں نے نگرانی کی اور انہیں پکڑ لیا۔

وزیراعلیٰ کی ہدایت کے بعد میئر کا گٹکا پر سخت موقف

کولکاتا، 7رفروری: (عوامی نیوز سروس) جمعہ کوٹاک ٹو دی میئر کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے فرہاد حکیم نے کہا کہ ہم ایک قانون لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لوگ ہر جگہ گٹکا کا پیک پھینک رہے ہیں، پیشاب کررہے ہیں۔ قانون پہلے سے موجود ہے، ہمیں اس پر عمل درآمد کرنا ہوگا۔ اگر کوئی گاڑی سے پیک پھینکے گا تو اس کار پر بھی جرمانہ ہوگا۔ فرہاد نے کہا کہ اس کے لیے بھی قانون لایا جائے۔ واضح رہے کہ کولکاتا کی سڑکوں پر گٹکھا یا پان کے پیک سے لوگوں کا کوڑا کرکٹ پھینکنے کا منظر کوئی نئی بات نہیں ہے۔ یہاں تک کہ مختلف سرکاری دفاتر کی دیواریں بھی کبھی کبھار اس قسم کی بے حرمتی سے بھری پڑی ہیں۔ یہی نہیں بلکہ سڑکوں پر پیشاب کرنے کے واقعات بھی عام ہوتے جارہے ہیں۔ تیز بدبو سے پیدل چلنے والوں کے بیمار ہونے کا خطرہ ہے۔ کئی برسوں سے کولکاتا شہر کی صفائی کو لے کر تحریروں یا شکایتوں کی کوئی کمی نہیں ہے۔ لیکن حالات کبھی نہیں بدلے۔ قانون قانون ہی رہتا ہے اور چیزوں کو گندا کرنے کا رجحان برقرار رہتا ہے۔ کولکاتا کارپوریشن نے اس قانون کو نافذ کرنے کے لیے سخت قدم اٹھانے کا اشارہ دیا ہے۔ خیال رہے کہ اس معاملے پر2001 میں ایک قانون بنایا گیا تھا۔ 'ویسٹ بنگال پروہیبیشن آف سموکنگ اینڈ سپٹنگ اینڈ پروٹیکشن آف ہیلتھ آف نان سموکرز اینڈ نانرز ایکٹ 2001' کے مطابق پہلی بار عوامی سطح پر گٹکا تھوکنے یا تھوکنے پر1000 روپے کا جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ دوسری بار پکڑے جانے پر جرمانہ 2000 سے 5000 تک ہوسکتا ہے۔ اس کے بعد بھی لوگ حرکت میں نہیں آئے۔ ممبئی، پونے اور تلنگانہ نے حال ہی میں سخت موقف اختیار کیا ہے۔ جرمانے بھی عائد کیے جانے لگے ہیں۔ اب ممتا بنرجی بھی اسی راستے پر چلنے والی ہیں۔ ذہن نشیں رہے کہ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے منگل کو کابینہ کی میٹنگ میں واضح طور پر کہا کہ اگر کہیں بھی گٹکا پھینکا گیا تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کا بھی جائزہ لینے کی ضرورت ہوگی کہ کیا اس مسئلے پر قابو پانے کے لیے سخت قوانین متعارف کرائے جاسکتے ہیں اور کیا جرمانے میں اضافہ ممکن ہے۔ اس بار میئر فرہاد حکیم نے وزیراعلیٰ کے لہجے میں بات کی۔

گورنر کا کے دونو منتخب رکن اسمبلی کے نام دوبارہ قانونی نوٹس جاری

کولکاتا، 7رفروری: (عوامی نیوز سروس) ریاستی اسمبلی انتخابات میں ڈیڑھ سال سے بھی کم وقت باقی ہے۔ تاہم، راج بھون اور ترنمول کے دو ایم ایل ایز کے درمیان قانونی جنگ جنہوں نے تقریباً آٹھ ماہ قبل ضمنی انتخابات میں کامیابی حاصل کی تھی۔ گورنر نے دو ممبران اسمبلی کی حلف برداری سے پیدا ہونے والی پیچیدگیوں کے معاملے میں دوبارہ قانونی نوٹس بھیجا ہے۔ بھگوانگولا کے ایم ایل اے رعایت حسین سرکار اور بارانگر ایم ایل اے سیانتکا بنرجی کو قانونی نوٹس بھیجے گئے ہیں۔ دونوں ایم ایل اے نے کہا کہ وہ قانونی چینلز کے ذریعے قانونی نوٹس کا جواب دیں گے۔ تاہم، جب گورنر سی وی آنند بوس سوموار کو ریاستی بجٹ اجلاس کے لیے اسمبلی میں آئیں گے تو وہ شائستگی کا مظاہرہ کریں گے۔ واضح ہو کہ رعایت اور سیانتکا نے گزشتہ سال جون کے شروع میں بھگوانگولا اور بارانگر میں ضمنی انتخابات میں کامیابی حاصل کی تھی۔ ان کی حلف برداری میں پیچیدگیاں تھیں۔ گورنر نے دونوں ایم ایل اے کو راج بھون آکر حلف لینے کو کہا۔ دو ایم ایل اے نے کہا تھا کہ وہ اسمبلی میں حلف لینا چاہتے ہیں۔ اتنا ہی نہیں بلکہ انہوں نے یہ تبصرہ بھی کیا کہ گورنر کے خلاف الزامات کے پیش نظر وہ راج بھون نہیں جانا چاہتے۔ یہاں تک کہ حلف برداری کی تقریب کا مطالبہ کرتے ہوئے دو ایم ایل اے کو دھرنے پر بیٹھنا پڑا۔ آخر میں اسمبلی اسپیکر بمان بنرجی نے ان دونوں ایم ایل اے کو حلف دلایا۔ سارا معاملہ عدالت میں جانے کو امید ہے۔ راج بھون نے حلف برداری کی تقریب کے دوران پیدا ہونے والی صورتحال اور گورنر کے بارے میں کیے گئے تبصروں کی روشنی میں ایک اور خط بھیجا ہے۔ گورنر کے وکیل نے بھگوانگولا اور بارانگر کے ایم ایل اے کو خط بھیجا۔

مدھیامک امتحان سے قبل بورڈ کا سخت انتباہ جاری

کولکاتا ، 7رفروری: (عوامی نیوز سروس) مدھیامک امتحان 10 فروری سے شروع ہوگا۔ صرف تین دن باقی ہیں۔ لیکن سکنڈری اسکول کے بارے میں پریشانیوں کی کوئی انتہا نہیں ہے۔ ایڈمٹ کارڈ کے باعث 2016 میں ملازمتیں حاصل کرنے والے اساتذہ نے امتحانی انتظامیہ کو بائیکاٹ کرنے کا انتباہ دیا ہے، اور سیکنڈری اسکول کے امتحانات کے حوالے سے گزشتہ کچھ دنوں سے دباؤ بھی جاری ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے حکم دیا ہے کہ 9 تاریخ تک محروم طلبا تک ایڈمٹ کارڈ پہنچائے جائیں۔ دریں اثنا سیکنڈری اسکول کے امتحانات میں بے ضابطگیوں کے الزامات حال ہی میں کئی بار سامنے آئے ہیں۔ حکومت تشویش کے ماحول میں ہر چیز سے مضبوطی سے نمٹنے کی کوشش کررہی ہے۔ سکنڈری تعلیمی بورڈ کے صدر رامانوج گنگوپادھیائے نے آج ایک پریس کانفرنس میں یہ بات واضح کی۔ واضح ہو کہ اس بار ریاست میں2683 امتحانی مراکز پر 9 لاکھ 84 ہزار753 امیدوار امتحان دینے جا رہے ہیں۔ بورڈ کے صدر نے آج ایک پریس کانفرنس میں یہ بات کہی۔ ان میں سے428,803 طلباء اور555,950 طالبات ہیں۔ تاہم کئی اضلاع میں سوالنامہ لیک ہونے اور دھوکہ دہی کی روک تھام پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ اگر آپ کسی بھی اسمارٹ گیجٹ کے ساتھ امتحان میں بیٹھتے ہیں، تو امتحان منسوخ کر دیا جائے گا۔ بورڈ وضاحت کر رہا ہے۔ بیت الخلاء پر بھی خصوصی توجہ دی جائے گی۔ کئی لوگ ٹوائلٹ میں اسمارٹ گیجٹس چھپاتے ہیں۔ اس لیے وہاں الگ سے نگرانی جاری رہے گی۔ کسی سرپرست کو امتحانی مرکز میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ بورڈ کی ٹیم سوال لیک ہونے اور دھوکہ دہی کو روکنے کے لیے اسکول سے اسکول کا سفر کرے گی۔ بورڈ کے صدر کے مطابق، اگر کوئی امیدوار امتحان کے دوران کسی بھی گیجٹ (ایڈمٹ کارڈ کے آگے دی گئی ہدایات) کے ساتھ پایا جاتا ہے، تو اس کا امتحان منسوخ کر دیا جائے گا۔ بورڈ کے صدر نے ہمیں یہ بھی یاد دلایا کہ پولس نے اس سے پہلے اس طرح کے الگ تھلگ واقعات میں کس طرح کارروائی کی تھی اور کس طرح گینگ کو بے نقاب کیا گیا تھا۔ تاہم بورڈ کے صدر کو اس حقیقت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بھی سنا گیا کہ ایک ہی وقت میں سو سے زائد طلباء کو ان کے ایڈمٹ کارڈ نہیں مل رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ نئے ایڈمٹ جاری کرنا اور اس پورے عمل کو از سرنو ترتیب دینا بہت دباؤ کا کام ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ سوموار سے امتحان شروع ہو رہا ہے۔ اس سے پہلے 181 طلبہ کا ایڈمٹ کارڈ دینا ہے۔ یہ افواہ تھی کہ 50 سے 70 طلباء تھے۔ لیکن اصل میں تعداد 181 ہے۔ ان طلباء نے جمعرات کی شام 6 بجے سے آج دوپہر 2 بجے تک اپلائی کیا۔ ان کا واضح طور پر دعویٰ ہے کہ یہ سارا واقعہ اسکولوں کی غلطی ہے۔ ان کے مطابق اسکول کی غلطی کی وجہ سے امتحانی امیدواروں کو محروم رکھا جا رہا تھا۔ یہ امتحانی نظام بہت کم سکولوں کے لیے درہم برہم ہو رہا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ 136 اسکول ٹھیک سے کام نہیں کررہے تھے۔ تو یہ صورت حال پیدا ہوئی ہے۔

☆

کانگریس کا امریکی سفارتخانے کے سامنے احتجاج

کولکاتا ، 7رفروری: (عوامی نیوز سروس) ریاستی کانگریس کمیٹی نے کولکاتا میں امریکی سفارت خانے کے سامنے ہندستانیوں کو ہتھکڑیوں اور زنجیروں میں جکڑے امریکہ سے واپس بھیجنے میں انسانی حقوق کی خلاف ورزی اور اس معاملے پر مودی حکومت کی خاموشی کے خلاف احتجاج کیا۔ احتجاج میں شامل کانگریس کے ریاستی صدر سبھانکر سرکار نے کہا کہ ہمارا ماننا ہے کہ جس طرح ہندستانیوں کو ہاتھوں اور پیروں میں بیڑیوں اور زنجیروں میں جکڑ کر واپس بھیجا گیا وہ نہ صرف انسانیت کی خلاف ورزی ہے بلکہ پورے ملک کی توہین ہے۔ انہوں نے کہا کہ پروٹوکول کے خلاف جا کر ٹرمپ کے لیے مہم چلانے والے وزیراعظم مودی اس شرمناک اور انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے واقعے کے بعد مکمل خاموش کیوں ہیں؟ اس انتہائی وحشیانہ اور انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے واقعہ کے باوجود مرکزی حکومت کی جانب سے کوئی احتجاج نہیں کیا گیا۔ یہی نہیں بلکہ اب تک اس معاملے میں امریکہ کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم ہیں۔ مودی سرکار کے امریکہ سے خوف کی وجہ کیا ہے؟۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی مہاجر مزدوروں کے بارے میں بہت بات کرتی ہے۔ لیکن جن لوگوں کو امریکہ سے واپس بھیجا گیا ہے ان میں سے زیادہ تر بی جے پی کی حکومت والی ریاست گجرات سے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ایک بار پھر ثابت ہوگیا ہے کہ ملک میں کانگریس کی حکومت نہ ہونے کی وجہ سے ملک کا وقار بار بار داغدار ہوتا ہے اور خود ساختہ وشوگرو کے دور میں ہمیں خاموش تماشائی بن کر ملک کی توہین برداشت کرنی پڑتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ امریکہ میں ہزاروں کی تعداد میں ہندستانی ملازمت کیلئے لاکھوں روپئے خرچ کر کے گئے اور وہاں پر کام کرنے لگے جو کہ امریکی قانون کے مطابق غیر قانونی ہے۔ جنہیں بغیر ہتھکڑی کے ڈیپوٹ کیا جا سکتا تھا مگر امریکہ نے جس طرح انسانی حقوق کی پامالی کرتے ہوئے ہاتھ پاؤں باندھ کر ملٹری جیٹ سے بھیجا وہ بھی غیر قانونی ہے اور انسانیت کی توہین ہے۔ بلکہ ملک کی بھی توہین کی گئی ہے۔ اگر امریکی کسی شہری کے ساتھ پلٹ کر یہی رویہ اپنایا جائے تو کیا امریکہ برداشت کر پائے گا۔ جبکہ سوشل میڈیا پر منموہن سنگھ کی دور حکومت کے دوران حکومت کی سخت موقف کی بناء پر امریکہ کو معافی بھی مانگنی پڑی تھی۔ مگر ہمارے وزیراعظم کی خاموشی نے مزید لوگوں کی بے چینی میں اضافہ کردیا۔

بنگال میں امول کمپنی کا دہی بنانے کیلئے
600 کروڑ کی سرمایہ کاری سے پلانٹ کا منصوبہ

کولکاتا، 7رفروری: (عوامی نیوز سروس) امول کولکاتا میں دنیا کا سب سے بڑا دہی بنانے والا پلانٹ لگانے کے لیے600 کروڑ کی سرمایہ کاری کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ نئی سہولت میں 10 لاکھ کلوگرام یومیہ دہی کی پیداواری صلاحیت ہوگی، جو بنگال میں زیادہ مانگ کو پورا کرے گی اور سفید انقلاب 2.0 کی حمایت کرے گی۔ واضح ہو کہ امول نے اپنی بنیادی کمپنی گجرات کوآپریٹو دودھ مارکیٹنگ فیڈریشن لمیٹڈ (جی سی ایم ایم ایف) کے ذریعے کولکاتا میں دنیا کی سب سے بڑی دہی (دہی) کی پیداواری سہولت کی تعمیر میں600 کروڑ کی سرمایہ کاری کرنے کے منصوبوں کا انکشاف کیا ہے۔ یہ اعلان بنگال گلوبل بزنس سمٹ (BGBS) کے دوران کیا گیا، جہاں ریاست نے 4.40 لاکھ کروڑ کی سرمایہ کاری کی تجاویز حاصل کیں۔ نیا مربوط ڈیری پلانٹ، جو کولکاتا کے قریب سنکریل فوڈ پارک میں واقع ہوگا، 10 لاکھ کلوگرام یومیہ کی صلاحیت کے ساتھ دہی مینوفیکچرنگ یونٹ پیش کرے گا، جو کولکاتا اور آس پاس کے علاقوں میں دہی کی زیادہ مانگ کو پورا کرے گا۔ پلانٹ میں دودھ کی پروسیسنگ کی صلاحیت بھی 15 لاکھ لیٹر یومیہ ہوگی۔ یہ پروجیکٹ، جو آنند سے کائرہ ڈسٹرکٹ کوآپریٹو دودھ پروڈیوسر یونین لمیٹڈ کے ذریعہ دو مراحل میں تیار کیا جائے گا، بنگال میں امول کی موجودگی کو تقویت دینے کے لیے تیار ہے، جہاں یہ پہلے سے ہی دودھ کا ایک معروف برانڈ ہے۔ نئی سہولت سے وائٹ ریوولیوشن 2.0 میں بھی حصہ ڈالنے کی امید ہے۔

کاشی مترا شمشان گھاٹ میں بجلی کی بھٹی فروری میں 14 دن کیلئے بند

کولکاتا، 7رفروری: (عوامی نیوز سروس) شمالی کولکاتا میں کاشی مترا شمشان گھاٹ پر بجلی کی بھٹی 14 دنوں کے لیے بند رہے گی۔ مانا جارہا ہے کہ باغ بازار کے اس شمشان گاہ میں بجلی کی بھٹی بند ہونے سے عوام کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے حکام نے اعلان کیا ہے کہ تزئین وآرائش کے کام کے لیے بھٹی بند کردی جائے گی۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ کاشی مترا شمشان گھاٹ پر بجلی کی بھٹی 7 فروری کی صبح 11 بجے سے 21 فروری کی صبح 11 بجے تک بند رہے گی۔ اس عرصے کے دوران شمشان گھاٹ میں کسی بھی لاش کو نہیں جلایا جائے گا۔ ری ایکٹر کی تزئین وآرائش اور متعلقہ کام مکمل ہونے کے بعد، ری ایکٹر کو 21 فروری کو صبح 11:00 بجے سے عوام کے استعمال کے لیے کھول دیا جائے گا۔ غور طلب ہے کہ کولکاتا میونسپل کا محکمہ صحت کولکاتا میں شمشان گھاٹوں کی دیکھ بھال کا ذمہ دار ہے۔ یہ شمشان خانہ صرف ایک برقی بھٹی سے کام کرتا ہے۔ شمالی کولکاتا اور مضافات میں آخری رسومات اس شمشان گاہ میں ہوتی ہیں۔ اس شمشان گھاٹ میں ایک اور برقی بھٹی کی تعمیر کی اجازت کیلئے کولکاتا پورٹ اتھارٹی کو درخواست دی گئی تھی۔ لیکن طویل انتظار کے باوجود اجازت نہیں دی گئی۔ اس لیے اس بار شمشان کو بند کر کے صرف ایک برقی بھٹی کی تزئین وآرائش کی جارہی ہے۔

ہندو اور ہیئر اسکول کے حالت زار پر ہائی کورٹ کے جسٹس باسو کا تبصرہ

کولکاتا، 7رفروری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ میں ریاست کے تعلیمی نظام پر ایک بار پھر سوال اٹھنے لگے ہیں۔ سرکاری سکول جہاں کبھی کئی مشہور شخصیات پڑھتی تھیں، اب وہاں طلبہ کی تعداد برائے نام ہے۔ بعض جگہوں پر طلبہ کی تعداد اساتذہ کی تعداد سے کم ہے۔ یہ بات ہائی کورٹ کے جسٹس بسواجیت باسو نے بھرتی سے متعلق ایک معاملے میں کہی۔ جج نے کہا کہ تعلیم کے میدان میں ترقی کے لیے کوئی بھی بے ساختہ آگے نہیں بڑھا۔ ریاستی حکومت نے ایس ایل ایس ٹی بھرتی کے لیے غیر معمولی اسامیاں تخلیق کی تھیں۔ بعدازاں اس عہدے کے حوالے سے سپریم کورٹ میں کیس دائر کیا گیا۔ وہ کیس ابھی تک زیرالتوا ہے۔ جمعہ کو اس پوسٹ سے متعلق کیس ہائی کورٹ میں تھا۔ اے جی نے عدالت کو بتایا کہ اس کیس کا سپریم کورٹ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ دوسری جانب جج ریاست سے جاننا چاہتے ہیں کہ کیا اب بھرتی ممکن ہے؟ اے جی نے کہا کہ اسکولوں میں مسائل ہیں۔ لہٰذا جن 25 افراد نے مقدمہ درج کیا ان کے عہدوں کو خالی چھوڑ کر باقی کو تعینات کیا جائے۔ جسٹس باسو نے پھر ریاست سے پوچھا کہ طلبہ کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟۔ کیا ریاست ہر سال ملازمتیں فراہم کرنے کے لیے تیار ہے؟" سرکاری اسکولوں کی ایک زمانے کی پرانی روایت کو یاد دلاتے ہوئے جج نے کہا کہ ہندو اسکول اور ہیئر اسکول کا کیا حال ہے۔ کیا یہ ریاست کے تعلیمی نظام کی ناکامیاں نہیں ہیں؟ جسٹس باسو نے یہ بھی تبصرہ کیا کہ کوئی بھی تعلیمی شعبے کی ترقی کے لیے خود بخود آگے نہیں آیا ہے۔ اس کیس کی سماعت کے دوران ایک نوکری کے متلاشی نے کہا کہ یہ جاننے کے باوجود کہ پوسٹنگ کہاں ہوگی، بھرتی کا عمل تعطل کا شکار ہے۔ یہ سن کر جسٹس باسو نے کہا کہ ہر کوئی ٹیچر کے طور پر کام کرنے کے لیے تقرری لیٹر مانگ رہا ہے۔ لیکن بھرتی کہاں ہوگی؟ جگہ کہاں ہے؟ ایسے اسکول بھی ہیں جہاں 2 طلبہ کے لیے 4 اساتذہ تعینات ہیں۔ تقریباً ہر جگہ اضافی اساتذہ ہیں۔ سرکاری اسکولوں کے حوالے سے جج نے مزید کہا کہ کیا سرکاری اسکول اب بھی پہلے جیسی حالت میں ہیں؟ پہلے سکول طلبا ئسے بھرا ہوا تھا۔ بہت سے مشہور لوگوں نے وہاں تعلیم حاصل کی۔

ٹالی ووڈ اداکار ریتک کے گھر پر حملہ

کولکاتا، 7رفروری: (عوامی نیوز سروس) بالی ووڈ اداکار سیف علی خان پر حملے کے بعد کولکاتا میں بھی ایسا ہی ایک واقعہ پیش آیا۔ اس بار ایک حملہ آور نے ٹالی ووڈ اداکار ریتک چکرورتی کے گھر پر حملہ کیا۔ اس خبر کا اعلان خود ریتک نے سوشل میڈیا پر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعے میں وہ بالکل ٹھیک ہیں۔ واضح ہو کہ ریتک نے حال ہی میں ایک ویڈیو پوسٹ کی ہے جس میں وہ بالکونی میں بیٹھ کر کتاب پڑھ رہے ہیں۔ پھر پانی لینے کے لیے اٹھے۔ اس وقت انہیں شک ہوا کہ کوئی بالکونی سے داخل ہوا ہے۔ ایک موقع پر اس شخص کا سامنا ہوا۔ اچانک کسی کے سامنے آنے سے ریتک چونک گئے اور قدرتی طور پر ان کے حلق سے ایک چیخ نکل گئی۔ اداکار نے کہا کہ اس کی حملہ آور کے ساتھ لڑائی بھی ہوئی۔ موقع پر حملہ آور وہاں سے فرار ہوگیا۔ تاہم، اس کے ہاتھ میں کوئی ہتھیار نہیں تھا، اس لیے وہ انہیں مار نہیں سکا۔ بعد میں ریتک نے اس شخص کو سی سی ٹی وی فوٹیج میں دیکھا اور ویڈیو شائع کیا۔ ویڈیو میں ایک شخص کو تیزی سے سیڑھیاں اترتے ہوئے دکھایا گیا ہے، جیسا کہ سیف علی خان کے گھر میں ہوا تھا۔ اس کے بعد وہ شخص واپس آیا اور کیمرے کے سامنے کاغذ کا ایک ٹکڑا اٹھایا، جس میں لکھا تھا کہ یہ دراصل نئی فلم پریچوئے گپتا کی تشہیر کے لیے منعقدہ ایک پروگرام تھا۔ اس طرح کی مہمات کو آن لائن دنیا میں بھی کافی پذیرائی ملی ہے۔ ریتک چکرورتی کی نئی فلم پریچوئے گپتا ریلیز ہونے والی ہے۔ ریتک کے علاوہ اس فلم میں اندرانیل سین گپتا، درشنا بونک، جئے سین گپتا، آیانتیکا بنرجی، پردیپ بھٹاچاریہ، روناک بھٹاچاریہ اور دیگر بھی ہیں۔

ٹالی ووڈ میں تعطل کے دوران ڈائریکٹرز کی ہڑتال کی کال

کولکاتا، 7رفروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے ٹالی ووڈ میں اس وقت تعطل کا ماحول ہے۔ فیڈریشن آف سنے ٹیکنیشنز اینڈ ورکرز آف ایسٹرن انڈیا اور ڈائریکٹرز گلڈ کے درمیان تنازعہ کی وجہ سے شوٹنگ فی الحال تعطل کا شکار ہے۔ ادھر ٹالی ووڈ ڈائریکٹرز ایسوسی ایشن نے جمعرات کی رات ہڑتال کی کال دی ہے۔ ہدایت کاروں نے اعلان کیا کہ وہ جمعہ سے شروع ہونے والی غیر معینہ مدت تک شوٹنگ فلور پر نہیں جائیں گے۔ ٹالی ووڈ ڈائریکٹرز گلڈ کے اراکین نے ابھرتے ہوئے مسائل کو حل کرنے کے لیے گزشتہ بدھ کی شام ملاقات کی۔ رات گئے تک جاری رہنے والے اجلاس میں وفاق کا بیان سننے کے لیے جمعرات کی شام تک انتظار کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ تاہم جمعرات کو وفاق کی جانب سے کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔ ڈائریکٹرز نے خبردار کیا کہ اگر فیڈریشن کی جانب سے مناسب جواب نہ ملا تو وہ آج سے ایک اور ہڑتال کی کال دیں گے۔ اس دوران کوشک گنگوپادھیائے، جئے دیپ مکھرجی، اور سربجیت رائے جیسے ہدایت کاروں کا کام پھنس گیا ہے۔ آرک گنگوپادھیائے، راج چکرورتی کی پروڈکشن کمپنی اور بلیوز پروڈکشن نے شوٹنگ روک دی ہے۔ اس صورتحال کی وجہ سے ہدایت کار ایک سے زیادہ فلموں، سیریز اور سیریلز پر کام شروع کرنے سے ڈرتے ہیں، حالانکہ ان کے پاس آئیڈیاز ہیں۔ ادھر بھارتی میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ ہدایت کار اس سیریز کی کئی مقامات پر خفیہ طور پر شوٹنگ کررہے ہیں۔ ان میں سے کچھ کہہ رہے ہیں کہ انہیں شوٹنگ روکنے کا کوئی نوٹس نہیں ملا۔ دریں اثنا، فیڈریشن کے صدر سواروپ بسواس جمعہ کی صبح ٹولی پارہ میں شوٹنگ کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے اسٹوڈیو پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ ڈائریکٹرز نے وفاق سے بات چیت کے بغیر ہڑتال کی کال دی ہے۔

اتوار کو کولکاتا پولس کے میراتھن کے سبب چند سڑکوں پر گاڑیوں کی آمدورفت بند، گائیڈ لائن جاری

کولکاتا ،7رفروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس کے ذریعہ جاری کردہ رہنما خطوط کے مطابق اگلے اتوار کے پروگرام کے موقع پر شہر کے کئی علاقوں بشمول کولکاتا میدان چوک میں ٹریفک اور پیدل چلنے والوں کی نقل وحرکت پر پابندی ہوگی۔ واضح ہو کہ کولکاتا پولس ایس ڈی ایس ایل (سیف ڈرائیو سیو لائف) ہاف میراتھن اگلے اتوار (9 فروری 2025) کو ریاستی دارالحکومت میں منعقد ہونے جا رہی ہے۔ اسی وجہ سے کولکاتا پولس نے اس دن اور ایک رات پہلے شہر میں ٹریفک کو کنٹرول کرنے کا فیصلہ کیا۔ وہ لوگ جو شہر کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک گاڑی یا پیدل سفر کریں گے انہیں اس دوران ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کرنا ہوگا۔ کولکاتا پولس کے ذریعہ جاری کردہ رہنما خطوط کے مطابق 8 فروری 2025 (اگلے ہفتہ) کو صبح 4 بجے سے دوپہر 12 بجے تک، کئی بڑی سڑکوں پر تمام قسم کے سامان کی گاڑیوں کی نقل و حرکت پر پابندی ہوگی۔ ان بڑی سڑکوں میں آر آر ایونیو، اے جے سی بوس روڈ، خضر پور روڈ وغیرہ شامل ہیں۔ اگلے اتوار (9 فروری 2025) یعنی ہاف میراتھن کے دوران اور اس سے پہلے، ریڈ روڈ سمیت کولکاتا میدان کے علاقے میں ٹریفک بند رہے گی۔ یہ ہدایت نامہ 8 فروری کو شام 8 بجے سے 9 فروری کی رات 12 بجے تک نافذ رہے گا۔ تاہم اس مدت میں توسیع کی جا سکتی ہے۔ درحقیقت، اس سڑک پر گاڑیوں کو اس وقت تک جانے کی اجازت نہیں ہوگی جب تک کہ تقریب ختم نہیں ہوجاتی۔ نتیجتاً، متعلقہ مدت کے دوران ٹریفک کو متعدد راستوں پر موڑ دیا جائے گا۔ اولڈ کورٹ ہاؤس اسٹریٹ کے ساتھ جنوب کی طرف جانے والی گاڑیوں کو ایسپلینیڈ روایسٹ کی طرف موڑ دیا جائے گا۔ جن گاڑیوں کو ماں فلائی اوور اور خضر پور روڈ سے گزرنا ہے ان کو دوسری سڑکوں سے بھی موڑا جا سکتا ہے۔ تاکہ ٹریفک جام سے بچا جا سکے۔ اس دوران پارکنگ پر بھی پابندی رہے گی۔ ہاف میراتھن کے دوران صبح 4:30 بجے سے ایونٹ کے اختتام تک شہر کے مختلف حصوں میں پارکنگ پر بھی سخت پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں۔ اس مدت کے دوران جن سڑکوں پر کاریں پارک نہیں کی جائیں گی وہ خضر پور روڈ، آر آر ایونیو، جواہر لعل نہرو روڈ ہیں۔ مزید برآں، میراتھن کے دوران آس پاس کی کئی سڑکوں پر پارکنگ عارضی طور پر ممنوع ہوسکتی ہے۔

ریاستی بی جے پی قیادت کے بحران سے دوچار، دلیپ کی واپسی کا مطالبہ کیا

کولکاتا: 7فروری (عوامی نیوز سروس) ابھی ایک سال سے کچھ زیادہ باقی ہے۔ اس کے باوجود، ریاست کی اہم اپوزیشن پارٹی، بی جے پی، اب بھی پریشانی میں ہے۔ بنگال بی جے پی 26ویں اسمبلی انتخابات سے قبل قیادت کے بحران سے دوچار ہے۔ اس صورتحال میں دلیپ گھوش کی ریاستی بی جے پی میں واپسی کے ڈرامائی کالز آرہے ہیں۔ بی جے پی کے اصل کارکنوں کا مطالبہ ہے کہ دلیپ گھوش کی مدد سے بنگال میں اہم اپوزیشن پارٹی کے طور پر ابھرنے والی بی جے پی کو صدر کے عہدے پر واپس کیا جائے۔

دراصل بنگال بی جے پی میں اس وقت ایک حقیقی ہنگامہ چل رہا ہے۔ اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری اپنا کام کررہے ہیں۔ بی جے پی کے جھنڈے اس کے کئی جلسوں اور جلوسوں میں نظر نہیں آتے۔ موجودہ ریاستی صدر مرکزی وزیر بن کر ریاست کو وقت دینے کے قابل ہیں۔ پارٹی میں کوئی ایسا نہیں جو وہ 'سربراہ' ہو۔ ادھر تنظیمی انتخابی عمل ایک بار پھر ملتوی کر دیا گیا ہے۔ منڈل صدور کے ناموں کا اعلان ملتوی۔ اس تعطل میں، سوشل میڈیا پر سیاتن باسو کے پیروکار دلیپ گھوش کی صدر کے عہدے پر واپسی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ سیاتن کی سوشل میڈیا ٹیم صدر کے عہدے کے لیے دلیپ کے نام کی پرزور تجویز کر رہی ہے اور اسے سوشل میڈیا پر پوسٹ کر رہی ہے۔ پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ "مغربی بنگال کی سیاسی تاریخ میں کسی نے بھی اتنی کامیابی حاصل نہیں کی ہے جتنی ان کی ہے"۔ کوئی نہیں کیونکہ وہ نظریات اور ٹیم ورک پر یقین رکھتا تھا، افراد میں نہیں۔ "انہوں نے 2016 سے 2021 کے مختصر عرصے میں بنگال بی جے پی کو دوسری طاقت بنا دیا، اور اگر وہ ان کی باتوں پر عمل کرتے تو آج ہم اقتدار میں ہوتے۔" پارٹی کے سابق نائب صدر رام کمل پاٹھک بھی یہی کہہ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "اب بنگال بی جے پی میں جو تعطل پیدا ہوا ہے اسے ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ اسی لیے کسی مضبوط شخص کو ریاستی صدر کے طور پر جلد مقرر کرنے کی ضرورت ہے۔

آر جی کر ریپ اور قتل کیس: سی بی آئی کی اپیل کلکتہ ہائی کورٹ نے قبول کی

کولکاتا: 7فروری: کلکتہ ہائی کورٹ نے آر جی کر میڈیکل کالج کی خاتون ڈاکٹر کے ساتھ ریپ اور قتل کے مجرم سنجے رائے کو دی گئی عمر قید کی سزا کے خلاف سی بی آئی کی اپیل کو قبول کر لیا ہے۔ عدالت نے اس فیصلے میں بنگال حکومت کی درخواست مسترد کر دی، جس میں ملزم کے لیے پھانسی کی سزا کی مانگ کی گئی تھی۔ یہ کیس 9 اگست 2023 کو پیش آیا تھا جب آر جی کر میڈیکل کالج کے سیمنار ہال سے خاتون ڈاکٹر کی لاش برآمد ہوئی تھی۔ سی بی آئی نے اس کیس کی تحقیقات کا آغاز کیا تھا اور عدالت نے 2023 کے اگست میں سنجے رائے کو ریپ اور قتل کے جرم میں عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ تاہم، اس سزا پر سی بی آئی اور ریاستی حکومت دونوں نے اعتراض کیا اور سنجے رائے کے لیے پھانسی کی سزا کی درخواست کی تھی۔ سی بی آئی نے اپنی اپیل میں عدالت سے درخواست کی تھی کہ ملزم کو پھانسی دی جائے کیونکہ اس جرم کی نوعیت انتہائی سنگین تھی۔ ریاستی حکومت کے وکیل نے دلیل دی کہ سی آر پی سی کی دفعہ 377 اور 378 کے تحت وہ اس معاملے میں اپیل کر سکتی ہے، کیوں کہ یہ جرم نایاب نوعیت کا ہے اور ملزم کو پھانسی کی سزا دی جانی چاہیے۔ تاہم، سی بی آئی نے ریاستی حکومت کی درخواست کی قانونی حیثیت کو چیلنج کیا اور کہا کہ چونکہ تحقیقات کے دوران یہ کیس سی بی آئی کے ہاتھ میں تھا، ریاستی حکومت کے پاس اپیل کرنے کا اختیار نہیں

ہے۔ دریں اثنا، متاثرہ خاتون کے والدین نے سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی ہے، جس میں انہوں نے کیس کی دوبارہ تحقیقات کی درخواست کی ہے۔ تاہم، چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) نے اس درخواست کی فوری سماعت کی درخواست مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اس پر بعد میں فیصلہ کیا جائے گا۔

اس درخواست میں متاثرہ کے والدین نے ملزم سنجے رائے کی سزا کو ناکافی قرار دیا اور مطالبہ کیا کہ اس کیس کی مکمل اور جامع تحقیقات کی جائیں۔

☆☆☆

آئی پی ایس سکھیند و ہیرا کی 'جنگل محل ڈائری' کا اجرا

ریاستی پولیس سیکورٹی ڈپارٹمنٹ کے ڈی آئی جی سکھیند و ہیرا کی غیر روایتی کتاب 'جنگل محل ڈائری' جمعرات کو 48ویں بین الاقوامی کولکاتا کتاب میلے میں جاری کی گئی۔ اس سال کے کتاب میلے میں افسانہ نگار امر مترا اور کنر رائے جیسی ممتاز شخصیات موجود تھیں۔ چوتھی ایک شائع شدہ کتاب کے طور پر۔ کولکاتا کتاب میلے میں لعل میگزین پویلین میں ٹیبل نمبر 72 پہ آئی پی ایس افسر کبھی جنگل محل بنکوڑہ ضلع میں پولیس سپرنٹنڈنٹ تھے۔ اس کتاب میں انہوں نے فطرت کا بہت قریب سے مشاہدہ کیا ہے، یہ بات قابل ذکر ہے کہ انہوں نے ریاستی پولیس کے اعلیٰ عہدہ سے ایسی کتاب لکھی ہے، جسے قارئین کی طرف سے اچھا ردعمل ملا ہے۔ ادبی اسکالر کنر رائے نے کہا کہ سکھیند و ہیرا کے پاس سونا ہے۔ جنگل محل کی ڈائری وہاں کے فن، ثقافت اور تعلیم سے متعلق مسائل کا احاطہ کرتی ہے۔ بروقت کتاب۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ قارئین اسے پسند کریں گے۔ مصنف سکھیند و ہیرا کا کہنا ہے کہ پبلشر نے جرات کا مظاہرہ کیا ہے تاہم ان کا کہنا تھا کہ انہیں ڈائری لکھنے کی عادت اسی سے ملی ہے۔ آج کئی نامور لوگوں نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مصنف پولیس کے کاموں میں بہت مصروف ہیں پھر بھی کبھار وہ اہم کتابیں بھی لکھتے ہیں۔ مختصراً، انہوں نے کہا کہ ادب ان کی غیر معمولی اور بے مثال تخلیقات کو یاد رکھے گا۔ (نورالاسلام خان)

دارالعلوم اسراریہ سنتوش پور میں 9 فروری کی صبح 82 حفاظ کرام کی دستار بندی و مظاہرہ قرأت

سنتوشپور: 7فروری (پریس ریلیز) دارالعلوم اسراریہ سنتوشپور میں جلسۂ دستار بندی بڑے تزک واحتشام کے ساتھ بروز اتوار بوقت صبح 9 بجے تا نماز ظہر منعقد ہونا طے پایا ہے جس میں سال رواں تکمیلِ حفظِ قرآن پاک کی سعادت حاصل کرنے والے 82 طلبہء کرام (جن میں اکثر کمسن اور ایک نابینا حافظ قرآن شامل ہیں) کے سروں پر بزرگانِ دین کے ہاتھوں دستار بندی کی جائے گی، اجلاس کی صدارت مفتی طاہر سورتی (شیخ الحدیث مدرسہ اسلامیہ صوفی باغ وامام وخطیب چوڑگڑھ مسجد سورت گجرات خلیفہ و مجاز پیر طریقت حضرت مفتی احمد خانپوری فرمائیں گے نیز مہمانانِ خصوصی حضرت قاری رضی احمد فلاحی صدر القرّاء صوفی باغ سورت و حضرت قاری ثناء اللہ صدر القرّاء جامعۃ القرأت کفلیۃ گجرات اپنی پرُسوز تلاوت سے سامعین کو محظوظ فرمائیں گے، ان کے علاوہ بڑی تعداد میں شہر کلکتہ کیا کابر علماء، معزز ائمہ کرام، دانشورانِ قوم وملت، ماہرینِ تعلیم وتربیت اور فنِ تجوید و قرأت کے ماہر عالمی شہرت یافتہ شخصیات بھی تشریف لا رہی ہیں۔ لہٰذا آپ حضرات سے بصد احترام درخواست ہے کہ اِس روح پرور اجتماع میں شریک ہوکر ہماری اور کمسن حفاظِ کرام کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔ واضح ہو کہ چودہ برسوں میں سے اللہ کے فضل سے 316 طلباء حافظ قرآن بن چکے ہیں۔

ہوڑہ ہائی اسکول کا دو روزہ سالانہ اسپورٹس 2025 بڑی کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا

ہوڑہ ہائی اسکول (ایچ ایس) کا دو روزہ سالانہ اسپورٹس ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے خوبصورت گراؤنڈ (سلین منا اسٹڈیم) میں بہت کامیابی سے ہم کنار ہوا۔

امسال اسکول کے سالانہ اسپورٹس میں تقریباً 800 طلباء و طالبات نے حصہ لیا جن کو تین تین گروپ میں بانٹا گیا تھا یعنی لڑکوں کے لئے اے، بی اور سی گروپ اور لڑکیوں کے لئے اے، بی سی گروپ۔ بچے اور بچیوں کے عمر اور جسامت کے اعتبار سے گروپ کئے گئے تھے۔

مہمان خصوصی کی حیثیت سے معزز ریاستی وزیر شری اروپ رائے، اعزازی مہمانان کی حیثیت سے ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے چیرمین ڈاکٹر سُجوئے چکرورتی، بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے ممبر جناب ریاض احمد، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر جناب محمد وسیم الحق، آئی ایف اے کے اسسٹنٹ سکریٹری جناب جمال احمد، محمڈن اسپورٹنگ کلب کے اسسٹنٹ سکریٹری جناب بلال خان، محمڈن اسپورٹنگ کلب کے سابق فٹبالر اور شانِ محمڈن ایوارڈ یافتہ اسلم پرویز، ہوڑہ میونسپل کارپوریشن وارڈ نمبر 20 کے سابق کونسلر محمد سلیم صاحب، ہوڑہ ترنمول اقلیتی سیل کے سابق پریسیڈینٹ اسلام الدین لالہ صاحب، سرسید احمد ہائی اسکول کے سکریٹری شہزادہ سلیم صاحب اور ٹی آئی سی اسلم پرویز صاحب، ہوڑہ ہاٹ ہائی اسکول کے انتظامیہ کمیٹی کے صدر محترم مظفر علی، ایل این انگلش میڈیم اسکول کے ایم ڈی محترمہ عشرت کنیز، انڈین بنک شیب پور برانچ کی منیجر محترمہ سُشمیتا سنگھ، جارج ٹیلی گراف کی انگلش فیکلٹی محترمہ جوہی دے مہاپترا، ہوڑہ اردو گرلس ہائی اسکول کی ہیڈ مسٹریس محترمہ غزالہ اکبر، شیب پور مسلم گرلس ہائی اسکول کی ہیڈ مسٹریس محترمہ روہی یاسمین و استانیاں، شیب پور اردو ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر جمال حیدر صاحب، ہوڑہ ضلع پریشد کے رکن شری سیستی دھر گھوش، شری شیامل میترا سابق کونسلر ایچ ایم سی، ہوڑہ یوپی اسکول کے ہیڈ ٹیچر جناب شبیر ذوالمنان اور ماسٹر اشتیاق احمد صاحب، فیل خانہ ہوڑہ میونسپل کارپوریشن اسکول کے ہیڈ ٹیچر ظفر سراج اور ماسٹر محمد سلیم صاحبان، عالم بازار اردو ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر محمد شاہد خان، انجمن تعمیر ملت یوپی اسکول کے ہیڈ ٹیچر جناب جاوید اختر اور سابق استانی محترمہ شکیلہ بانو، بزمِ شرفاء یوپی اسکول کے ماسٹر پرویز عالم اور ماسٹر اکرام الحق، شمع پرائمری اسکول کے ہیڈ ٹیچر جناب ممتاز علی، بیلگچھیا اردو ہائی اسکول کے اسپورٹس ٹیچر محترم ممتاز احمد، ہوڑہ ہائی اسکول کے سابق سکریٹری جناب سرور عزیز، سابق نائب صدر محمد آزاد سابق ممبران میں محمد عظمت اللہ و شوکت علی صاحبان، سابق اساتذہ میں محمد نصراللہ، جاوید احمد اور خواجہ احمد حسین صاحبان، اسکول کے ڈونر مرحوم خدابخش کے فرزند نور عالم صاحب، سماجی و سیاسی کارکنان میں جناب عبدالمنان، محترمہ انجم پروین، محترمہ فرحت جہاں، جناب خورشید اکرم، جناب ڈاکٹر علی اکبر، جناب محمد افضل، جناب پرویز اختر، جناب محمد چاند، جناب محمد منا حاضر ہوئے اور اسپورٹس میں جیتنے والے کھلاڑیوں کو نیک خواہشات کے ساتھ اپنے دستِ مبارک سے ٹرافی، مڈل اور سرٹیفکیٹ تقسیم کئے۔

ریاستی وزیر محترم اروپ رائے نے اسکول کے بہتر کارکردگی پر اسکول کے صدر خورشید انور، ہیڈ ماسٹر آفتاب عالم، اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر محمد منظور عالم اور تمام اساتذہ و استانیوں اور کمیٹی اراکین کی سراہنا کی۔

دیگر مہمانان کی حیثیت سے آنے والوں میں بلال خان اور جمال احمد صاحبان نے اسکول کے بچوں کے 400 میٹر ریس دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور ان کی سراہنا کرتے ہوئے کہا کہ اگر یہ بچے و بچیاں آگے اپنے کھیل کو اپنا مستقبل بنانا چاہتے ہیں تو ان لوگوں کے لئے آئی ایف اے اور محمڈن اسپورٹنگ کلب میں سینٹرل و ریاستی حکومت کی بہت سی اسکیمیں ہیں جہاں سے ان بچے و بچیوں کو فائدہ مل سکتا اور ہم لوگ اس اسکول کے طلباء و طالبات کا بھرپور تعاون کا وعدہ کرتے ہیں۔

ہوڑہ ہائی اسکول کے مجلس انتظامیہ کے صدر محترم خورشید انور ممبران محمد سلیم، سرفراز عباس اور محمد اسرافیل صاحبان نے اسکول کے دو روزہ سالانہ اسپورٹس کے کامیاب تکمیل پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ہیڈ ماسٹر تمام اساتذہ و استانیوں کی سراہنا کی اور اسپورٹس میں کامیاب ہونے والے تمام طلباؤ طالبات کو مبارکباد پیش اور جو کامیابی سے چُک گے ان کی حوصلہ افزائی کی۔

اسکول کے سالانہ اسپورٹس کو کامیاب بنانے میں تمام اساتذہ و استانیوں نے بہتر تال میل و تعاون کا مظاہرہ کیا اور اسے کامیابی کے ساتھ اختتام تک پہنچایا۔

اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر محمد منظور عالم، زین العابدین، حنا ضمیر، اقبال عالم، ثریا ترنم، اعجاز حسین، خوشتر عزیز، شمع پروین، محمد علی، انوری خاتون، محمد محبوب حسن انصاری، سعدیہ شاہین، مزمل حسین، شبانہ پروین، نشاط حیدر، نشاط انجم عبدالقادر، نوشبہ زریں، شبانہ پروین (سائنس ٹیچر)، کوثر علی، شاہد جمیل، وسیم اکرم، مدثر نذر، اتہر علی، محمد جنید، غلام مصطفیٰ، پرویز عالم، تنویر راجا، حمزہ انصاری، اصغر علی، عابد علی نسیم مظہر نے اسپورٹس کو پائے تکمیل تک پہنچانے میں بھرپور تعاون کا مظاہرہ کیا۔

اخیر میں اسکول کے صدر محترم خورشید انور نے انور عزیز (سابق اسپورٹس ٹیچر ہوڑہ ہائی اسکول) کے بھرپور تعاون کی تعریف کی اور محمد منظور عالم اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر ہوڑہ ہائی اسکول کا استقبال گلدستہ سے کیا۔ ساتھ ہی ساتھ تمام اساتذہ و استانیوں کا بھی شکریہ ادا کیا۔ (محمد معین الدین انصاری)

لاکھوں خرچ کرنے والوں کے لیے عظیم پیغام جامعہ معینیہ کا مسجد میں جلسہ دستار بندی بنی مثال

مسجد میں جلسہ دستار بندی بہترین پہل، روشن ضمیر نوری

کمرہٹی: 7فروری (پریس ریلیز) مسجد غریب نواز واقع کمرہٹی کولکاتا میں مدرسہ جامعہ معینیہ کا تیرہواں جلسہ دستار بندی منعقد ہوئی۔ جس میں تین حفاظ کرام محمد مناظر ابن عباس مدھوبنی، بہار۔ محمد نور اختر کٹیہار، بہار۔ محمد امانت ابن نوشاد اختر، کٹیہار، (بہار) کی دستار بندی ہوئی۔ اس موقع پر بطور مہمان خصوصی علاّمہ روشن ضمیر نوری صاحب بانی و ڈائریکٹر قرأت اکیڈمی کولکاتا، مفتی تاج الدین مصباحی صاحب، نگراں مدرسہ ہٰذا، قاری امتیاز عالم مہتمم مدرسہ ہٰذا، مولانا اظہار اشرف کولکاتا، مولانا شرافت حسین صاحب موجود تھے۔ اس موقع پر مولانا اظہار اشرف نے کہا کہ دنیا میں لاکھوں کتابیں پڑھی پڑھائی جاتی ہے لیکن اس کا حافظ شاید ہی ملے لیکن یہ میرے نبی کا معجزہ ہے کے آپ مسلمانوں کی جس بستی یا شہر میں جائیں تو حافظ قرآن ضرور ملیگا اور کیوں نہ ملے جس کی حفاظت کی ذمے داری خود اللہ نے لی ہے۔ وہیں مولانا روشن ضمیر نوری صاحب نے کہا کہ مسجد میں دستار بندی کا پروگرام ہونا قابل ستائش قدم ہے۔ اور یہاں سے تمام مدارس کے ذمے داران کو یہ پیغام جاتا ہے کے آپ بھی جلسہ دستار بندی مسجد میں ہی کریں، اس میں لاکھوں روپے خرچ ہونے والے رقم سے بچوں کی تعلیمی معیار کو بلند کر سکتے ہیں اور مدرسین کی تنخواہ بھی معقول دے سکتے ہیں۔ وہیں مولانا شرافت صاحب (دھنباد) نے کہا کہ آپ لوگ مسجد نماز کے لیے خود بھی آئیں اور اپنے بچوں کو بھی ساتھ میں لائیں تاکہ آپ کے بچے کے اندر قرآن اور مسجد سے محبت پیدا ہو۔ واضح رہے کہ پروگرام کا آغاز قاری شاہد صاحب کی تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کے بعد حسان محمد صاحب نے نعت پیش کی۔ پروگرام میں قاری سرفراز اُلفت، قاری شاہنواز انور، قاری عطاءاللہ و دیگر علماء کے ساتھ سینکڑوں سامعین موجود تھے۔

ادارہ محفلِ خوش رنگ کا عزم اور مقاصد

ہوڑہ میں اس تنظیم کے قیام کا بنیادی مقصد قومی یک جہتی اور اردو کو ہر سطح پر فروغ دینا ہے۔ اسی تناظر میں اس ادارے کے بانی معروف قلم کار اور مہتمم محمد افضل خان صاحب سہ لسانی سطح پر مختلف زاویوں سے کوشاں ہیں اور تقریباً 12 سال سے پروگرام کے ذریعہ اردو/ ہندی/ بنگلہ ادب سے تعلق رکھنے والے قلم کاروں کے ساتھ سماجی خدمت گاروں کو بھی مدعو کر کے اورانھیں ایوارڈ دے کر حوصلہ افزائی کا خوبصورت ماحول تراش رہے ہیں۔ آج مغربی بنگال میں اس ادارے کی کارکردگی کی ہر طبقہ کے دانش ور اور ادب سے دلچسپی رکھنے والے حضرات سراہنا کر رہے ہیں۔ محمد افضل خان ہر طرح سے خود کو مزیّن کر کے پروگرام کے انعقاد سے زیادہ سے زیادہ حضرات کو مستفید کرنے کا پختہ عزم رکھتے ہیں۔ یہ ادارہ نہ صرف اردو زبان کے فروغ میں اہم رول ادا کر رہا ہے بلکہ حضرت قیصر شمیم اور ایم اے قاسم علیگ کے مشن کو آگے بڑھانے میں مصروف ہے۔ فی الحال محمد افضل خان ہوڑہ ضلع انجمن ترقی اردو کے سکریٹری بھی ہیں۔ ان کی محنت اور کاوشیں کارگر ثابت ہو رہی ہیں۔ ہر طرف ان کی کارکردگی کا تذکرہ ہو رہا ہے۔ وہ اردو زبان و ادب کو فروغ دینے کے لیے 2000 سے 2024 تک یعنی مسلسل 24 سال سے پروگرام کا انعقاد کئی اداروں سے منسلک ہو کر کر رہے ہیں۔ یہ 110 واں اردو پروگرام ہے۔ ہر پروگرام میں دانشورانِ شہر، ادباء و شعراء وغیرہ کو مدعو کیا جاتا ہے اور ہندوستان گیر سطح پر منتخب شعراء/ ادباء/ صحافی/ سماجی کارکن وغیرہ کو ایوارڈ دیا جاتا ہے۔ سرپرست کی حیثیت سے اسماعیل پرواز صاحب اور امتیاز احمد صاحب (ایڈوکیٹ) اس ادارے کے توسط سے اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ملک کے معروف شاعر و ادیب جناب حلیم صابر اس تنظیم کے صدرِ اعلیٰ ہیں۔ ان کی معاونت سے ادارہ مزید ترقی کی جانب گامزن ہے اور وہ خلوص و محبت کے ساتھ اردو زبان و ادب کی ترقی میں مصروف ہیں۔ اس ادارے نے مندرجہ ذیل شعراء و ادباء کو ان کی خدمات پر ایوارڈ دیے ہیں۔ داغ دہلوی ایوارڈ پانے والے قلم کار عرفان بنارسی، فراغ روہوی، اکبر حسین اکبر، اسماعیل پرواز، سلطان ساجد، ڈاکٹر الف انصاری، ڈاکٹر مشتاق انجم، کلیم حاذق، اشہر ہاشمی، احمد کمال حشمی، ضمیر یوسف، آتش رضا، مخدوم ارشد حبیبی ہیں۔ امسال صوفی صفت شاعر جناب عبدالرحیم ہلچل کو یہ ایوارڈ دیا جارہا ہے۔ ادارہ محفلِ خوش رنگ کی جانب سے بیرونی/ غیر مقامی قلم کاروں کو بھی ایوارڈ سے نوازا گیا ہے مثلاً مقصود انور مقصود (دوحہ، قطر)، ڈاکٹر مناظر عاشق ہرگانوی (بھاگل پور)، شریمتی پشپا سنگھ (نئی دہلی)، ڈاکٹر محمود کریمی صاحب (دربھنگہ)، ڈاکٹر عادل حیات (پٹنہ)۔ امسال شاعرہ محترمہ ریشماں زیدی کو یہ ایوارڈ دیا جارہا ہے۔ ہندی قلم کاروں میں شری کپل آریہ، ڈاکٹر رام الھاد چودھری، جگدیش پرشاد چاند، ڈاکٹر گری دھر رائے، شریمتی آرتی سنگھ، ڈاکٹر ری سب پرشاد، شری وٹیکش ترپاٹھی اور نیرج سنگھ کو ایوارڈ سے نوازا جاچکا ہے۔ امسال ہندی کے معروف شاعر شری جتیندر دھیر کو یہ ایوارڈ دیا جارہا ہے۔ سماجی خدمت گاروں کو بھی مدر ٹریسا ایوارڈ سے نوازا گیا۔ جن حضرات کو مدر ٹریسا ایوارڈ سے نوازا گیا ہے، ان کے نام شری سنجے بخشی، شری رگھو ناتھ اگروال، جناب ادریس علی ایڈوکیٹ، جناب شمس الزماں انصاری، جناب بلال حسن، شری راجندر ساوَ، شری سنیل سنگھ، عثمان جاوید، زیدانوار، ڈاکٹر واصف اختر ہیں۔ امسال بنگال کے معروف سماجی خدمت گار جناب شیخ شرف الدین کو ایوارڈ سے نوازا جارہا ہے۔ بنگلہ زبان کے قلم کاروں میں ڈاکٹر امیت بنرجی، شری گوتم گھوش، شری سیزر رائے کو ایوارڈ دیا جاچکا ہے۔ اس کے علاوہ رابندر ناتھ ٹیگور کی کتاب ''گیتا نجلی'' پر مذاکرہ اور سیمینار بھی منعقد کیا گیا ہے۔ امسال بنگلہ زبان کے مشہور ناول نگار اور کہانی کار شری سرت چندر چٹرجی پر مذاکرہ ہوگا۔

اس ادارے کی جانب سے سیمینار، مشاعرہ، مذاکرہ اور دیگر تعلیمی پروگرام کا انعقاد ہوتا رہا ہے۔ اس لیے آپ حضرات سے گزارش ہے کہ ہماری سہ لسانی تقریب میں شریک ہو کر زبان و ادب کی ترقی میں معاونت کریں۔ آج کے دور میں یعنی اکیسویں صدی میں نفرت پھیلانے کی ہر کوشش کا خاتمہ کر کے قومی یک جہتی کو فروغ دینا اور علمی، ادبی، ثقافتی اور سماجی امن وامان کے لیے یہ ادارہ ہمہ وقت سرگرم عمل ہے۔ (اراکین آئی ایم کے آر، بنکیہ پاڑہ، ہوڑہ)

محمد شہباز عالم سیکریٹری آف ساؤتھ ٹرینوماول چھتر پریشد ورکینگ پریسیڈینٹ آف ساؤتھ کولکاتہ INTTUC یونٹ اور یوتھ پریذیڈنٹ آف وارڈ 75 ترینومول یوتھ کانگریس کے جنم دن کے موقع پر، 43 نمبر وارڈ کے سماجی سیوک محمد لڈو بھائی شہباز عالم کو کیک کھلاتے ہوئے اور محمد شاہد بھائی بھی انکے جنم دن کے پارٹی میں شرکت کی۔

قطعہ

نسیم اشک کے مضامین کی کتاب چراغ جلتا رہا کے رسم اجراء کے موقع پر

نقد و تحقیق کے فروغ میں بھی
دھوپ چھاؤں کا رنج پلتا رہا
جب ہوا فکر و غم کی تیز چلی
اشکؔ! دل کا ''چراغ جلتا رہا''

علی شاھد دلکش

مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں!

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: کلیانی پٹاخہ کارخانے

کروایا گیا ہے۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ ابھی اس خاتون کی حالت تشویش ناک ہے، وہ زندگی و موت سے لڑ رہی ہیں۔ دھماکہ اتنا شدید تھا کہ پورا کارخانہ ہی اڑ گیا اور بچا ملبے کی ڈھیر حالانکہ کارخانہ ابھی ملبے کی ڈھیر میں سلگ ہی رہا ہے۔ اس کی توثیق پولس و دمکل دستہ دونوں نے ہی کیا۔ موقعہ واردات سے پولس نے تین جلی ہوئی لاشیں برآمد کی۔ لوگوں کے غیض وغضب کا مقابلہ کرنے کے لئے اس وقت وہاں راناگھاٹ پولس کے ضلع پولس سپر سمیت کئی بڑے افسران بھی موجود ہیں۔ وہ سبھی اس بات کا پتہ چلانے میں لگے ہیں کہ یہ دھماکہ آخر ہوا کیسے؟ کارخانہ قانونی طور پر تھایا نہیں اس بات کا بھی پتہ چلایا جارہا ہے۔ کھاگڑا گڑھ، ایگرا، دتہ پوکھر، بھوپتی نگر سمیت کئی جگہوں میں دھماکے سے جانی نقصانات تو ہوئے اب اس فہرست میں کلیانی کا نام بھی شامل ہوگیا۔ ویسے گیروا دھاری اموات نشرح میں زیادہ کا دعویٰ کرنے میں لگے ہیں۔ مگر سچ و جھوٹ کا پتہ چلتے دیر نہیں لگے گی۔ گیروا دھاری سوائے فضول الزامات کے اور کرتے بھی کیا ہیں؟

بقیہ: تحریری جواب دیں گے

دے گا۔'' قابل ذکر ہے کہ راہل گاندھی نے جمعہ کے روز کی گئی پریس کانفرنس میں کہا تھا کہ الیکشن کمیشن نے مہاراشٹر اسمبلی میں غلط طریقے سے کام کیا ہے۔ انھوں نے یہ بھی الزام عائد کیا کہ ووٹر لسٹ میں کئی طرح کی غلطیاں پائی گئی ہیں۔ مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) لیڈران کے ساتھ میڈیا سے بات کرتے ہوئے راہل گاندھی نے بتایا کہ مہاراشٹر اسمبلی انتخاب میں کئی طرح کی بے ضابطگیاں دیکھنے کو ملی ہیں۔ راہل گاندھی نے یہ بھی بتایا کہ لگاتار ووٹرس اور ووٹر لسٹ کی جانچ کی جا رہی ہے۔ اس کی مزید گہرائی سے جانچ کے لیے لوک سبھا انتخاب اور اسمبلی انتخاب کی ووٹر لسٹ کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ ''ہم جاننا چاہتے ہیں کہ آخر یہ نئے اضافی ووٹرس کون ہیں۔ آخر کیسے ایک بوتھ کے بیشتر ایس سی اور ایس ٹی ووٹرس کو دوسرے بوتھ پر بھیج دیا گیا۔''

راہل گاندھی نے پریس کانفرنس میں الیکشن کمیشن پر انگلی اٹھاتے ہوئے جانکاری دی کہ پارٹی نے الیکشن کمیشن سے مبینہ بے ضابطگی کے بارے میں جواب مانگا تھا، لیکن ان کی طرف سے ابھی تک کوئی جواب حاصل نہیں ہوا۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ الیکشن کمیشن نے جو کچھ بھی کیا ہے، اس میں کچھ نہ کچھ گڑبڑی تو ہے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ نے اپنے الزامات کو مضبوطی کے ساتھ میڈیا کے سامنے رکھتے ہوئے کہا کہ ''میں یہاں پر کوئی ہوا ہوائی الزام نہیں لگا رہا ہوں، جو ڈاٹا ہمارے پاس دستیاب ہے اسے دکھا بھی رہا ہوں۔''

بقیہ: اتر پردیش بریلی واقع

کہ دھماکہ اس قدر تیز تھا کہ علاقے میں ہنگامہ برپا ہوگیا۔ جب اس حادثہ کی خبر پولیس کو ملی تو وہ فوراً جائے وقوع پر پہنچی اور زخمی مزدور کو اسپتال بھجوایا۔ لاشوں کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھی بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس نے اس پورے معاملے کی تحقیقات بھی شروع کر دی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دھماکہ میں فیکٹری مالک عتیق رضا اور مزدور سرتاج کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جبکہ ایک دیگر کی ہلاکت علاج کے دوران ہوئی۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ جب دھماکہ کی ا؟ واز ہوئی تو سبھی گھبرا گئے اور ا؟ واز کی طرف بھاگے۔ انھوں نے جب جائے حادثہ پر پہنچ کر نظارہ دیکھا تو انتہائی خوفناک تھا۔ حادثہ کے بعد مہلوکین کے اہل خانہ ا؟ ہ وبقا کرتے ہوئے نظر ا؟ ئے۔ خواتین کا رو رو کر برا حال ہو رہا تھا۔ جائے حادثہ پر پہنچی پولیس نے ا؟ س پاس کے لوگوں سے پوچھ تاچھ شروع کر دی ہے اور وہاں سے کچھ نمونے بھی جانچ کے مقصد سے لیے ہیں۔ سی او سیکنڈ سندیپ کمار نے اس حادثہ کے بارے میں بتایا کہ ابتدائی جانچ میں پتہ چلا ہے کہ فیکٹری میں کیمیکل ملاتے وقت دھماکہ ہوا۔ پولیس اب یہ پتہ لگانے کی کوشش کر رہی ہے کہ یہ فیکٹر قانونی طریقے سے چل رہی تھی یا غیر قانونی۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اس طرح کی فیکٹریاں بستی کے درمیان چل رہی ہیں، جو انتہائی خطرناک ہیں۔ اگر انتظامیہ پہلے ہی اس پر توجہ دیتی تو شاید یہ حادثہ ٹل سکتا تھا۔

بقیہ: نائیجریا کے اسکول میں

دیا کہ وہ طلبہ کی سلامتی کو اولین ترجیح دیں۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق نائیجیریا میں اسکولوں میں آگ لگنے کے واقعات عام نہیں، تاہم ماضی میں پیش آنے والے ایسے حادثات کے لیے حکومت کو موردِ الزام ٹھہرایا گیا ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ حکومت 2014 میں متعارف کرائی گئی 'محفوظ اسکول اقدام' (سیف اسکول انیشیٹیو) پر مؤثر عمل درآمد کرانے میں ناکام رہی ہے۔ صدر ٹینوبو نے حکومتی ریگولیٹری اداروں کو اسکولوں میں حفاظتی تدابیر پر سختی سے عمل درآمد کرانے کی ہدایت جاری کی ہے تاکہ مستقبل میں ایسے المناک واقعات سے بچا جا سکے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ نائیجیریا کے دارالحکومت ابوجا کے مضافاتی علاقے میں ایک اسکول میں نصب دیسی ساختہ بم (آئی ای ڈی) کے دھماکے میں دو افراد ہلاک اور دو دیگر زخمی ہو گئے تھے۔

بقیہ: دہلی انتخابات کے

اور عاپ کے ممبران اسمبلی کو خریدنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اروند کیجریوال نے ایگزٹ پول پر بھی سوالات اٹھاتے ہوئے کہا کہ کچھ ایجنسیاں بی جے پی کو 55 سے زیادہ سیٹیں دکھا رہی ہیں، جبکہ حقیقت میں ان کی پارٹی کے امیدواروں کو مسلسل فون کالز موصول ہو رہی ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ صرف دو گھنٹوں کے اندر ان کے 16 امیدواروں کو فون آ چکے ہیں، جن میں پارٹی چھوڑنے پر وزیر بنانے اور 15-15 کروڑ روپے کی پیشکش کی جا رہی ہے۔ کیجریوال نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ اگر بی جے پی کو 55 سے زیادہ سیٹیں ملنے والی ہیں، تو پھر ہمارے امیدواروں کو فون کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ انہوں نے الزام لگایا کہ ایگزٹ پول کے نتائج فرضی ہیں اور ان کا استعمال کر کے پارٹی کے امیدواروں کو توڑنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ دوسری جانب، الیکشن کمیشن نے ہفتے کو ہونے والی ووٹوں کی گنتی کے حوالے سے سخت حفاظتی اقدامات کیے ہیں۔ ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی مشینوں کو مخصوص کمروں (اسٹرانگ رومز) میں محفوظ رکھا گیا ہے۔ دہلی کے 19 مقامات پر 70 اسمبلی حلقوں کے لیے علیحدہ اسٹورنگ روم بنائے گئے ہیں، جہاں انتخابات سے متعلق سیکیورٹی کے تین سطحی انتظامات کیے گئے ہیں۔ الیکشن کمیشن کے مطابق، گنتی کے دن کسی بھی قسم کی گڑبڑ سے بچنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے گئے ہیں اور ای وی ایم کی حفاظت کے لیے 24 گھنٹے سیکیورٹی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

☆☆☆☆☆

ریلوے کی 17 ایکڑ اراضی پر کنواریوں کے لیے بنے گا آرام گاہ

انتظامیہ نے حصول کے لیے سروے کا کام شروع کر دیا، کنوڑیوں کی بہتر سہولیات کے لیے حکومت پرعزم

بھاگلپور (اے این پی) سلطان گنج آنے والے کنواریوں کے لیے ریلوے کی زمین پر ایک آرام گاہ اور پارکنگ تعمیر کی جائے گی۔ اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی ہدایات پر ضلع افسر نول کشور چودھری نے بھاگلپور سلطان گنج کے اجگیبناتھ دھام میں نمامی گنگا گھاٹ سے سلطان گنج ریلوے اسٹیشن تک ریلوے کی زمین حاصل کرنے کے لیے سروے کا کام شروع کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں جمعہ کو جنرل برانچ کے انچارج کم سینئر ڈپٹی کلکٹر متھلیش پرساد سنگھ اور محکمہ سیاحت کے اہلکار، میونسپل چیئرمین راج کمار گڈو کے ساتھ وارڈ کونسلر سنجے چودھری، نوین کمار، سرکل آفیسر اور سرکاری امین نے جائے وقوع کا معائنہ کیا اور سروے کا کام شروع کیا تاکہ بہار حکومت جلد از جلد نمامی گنگا گھاٹ سے سلطان گنج ریلوے اسٹیشن تک باہر سے آنے والے کنواریوں کے لیے ایک جگہ اور پارکنگ کی جگہ بنائے تاکہ باہر سے آنے والے کنواری رات آرام کر سکیں اور اجگیبناتھ دھام سے پیدل یا گاڑی سے دیوگھر میں واقع بابا بھولے ناتھ پر جلابھیشیک کر سکیں۔ اس معاملے کے بارے میں سینئر ڈپٹی کلکٹر متھلیش پرساد سنگھ نے بتایا کہ 17 ایکڑ زمین حکومت ہند کی ہے جسے حکومت بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے حوالے کیا جانا ہے اور محکمہ سیاحت کے اہلکار کے ساتھ سروے کا کام کیا جا رہا ہے، کنوڑیوں کی بہتر سہولیات کے لیے عمارت کی تعمیر اور پارکنگ کی جگہ بنائی جائے گی اور اس دوران کونسل کے افسران سمیت افسران بھی موجود تھے۔

PNB کی جانب سے دوروزہ ہاؤسنگ لون اور سولر لون میلے کا آغاز

بہار شریف (مرشد دسنوی) پنجاب نیشنل بینک نے 7 فروری کو دو روزہ ہوم لون اور سولر لون میلے کا آغاز کیا جس کا افتتاح وزیر دیہی ترقی شرون کمار نے کیا۔ اس موقع پر وزیر نے پی این بی کے کام کی تعریف کی اور امید ظاہر کی کہ یہ بینک کاروباری قرضوں کے ساتھ ساتھ اس قرضے کے بارے میں وزیر نے دو روزہ پروگرام اور ہوم لون اور سولر لون کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ یہ بھی بتایا گیا کہ تقریباً پچاس کروڑ کے قرض کے لیے لیڈ تیار کیا گیا تھا، جو کہ ہیڈ آفس سے آئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ قرض سب سے کم شرح پر دینے کے لیے PNB نے اس پروگرام کا انعقاد کیا ہے جس میں سرکردہ ڈسٹرکٹ مینیجر کانت سنگھ نے اس کاوش کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ بینک کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ مینیجر راہل کمار اور تمام معززین سے گزارش کی کہ اس قرض میلے کا بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ اس موقع پر دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار، پی این بی کے ڈویژنل سربراہ پنکج کمار جھا، اسسٹنٹ جنرل منیجر رام کمار سنگھ، ڈپٹی ڈویژنل ہیڈ مکیش چترویدی، چیف منیجر راہول کمار، الوک کمار، گرجیش کمار، بھوشن کمار، بینک کے مختلف افسران میں نوادہ اور لکھی سرائے کے سنجیو کمار داس اور سنجیت کمار بھی موجود تھے۔

ڈی ایم ارریہ نے ایچ پی وی ویکسی نیشن پروگرام کا افتتاح کیا

ارریہ :- (اے این پی) چیف منسٹر گرلز کینسر امیونائزیشن اسکیم کے تحت ضلع میں ایچ پی وی ویکسینیشن پروگرام کا افتتاح اسکولی لڑکیوں کے ذریعہ صدر اسپتال ارریہ میں ڈسٹرکٹ آفیسر ارریہ شری انیل کمار اور دیگر صحت افسران کی موجودگی میں کیا گیا۔ مہم کے پہلے دن کل 20 لڑکیوں کو ایچ پی وی کے ٹیکے لگائے گئے۔ ان میں جواہر نوودیا ودیالیہ، گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول چاندنی چوک اور گرلز مڈل اسکول کھریا بستی کی لڑکیاں شامل تھیں۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ یہ HPV یعنی ہیومن پیپیلوما وائرس سے تحفظ کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ چیف منسٹر گرلز کینسر امیونائزیشن اسکیم کے تحت ضلع میں 9 سے 14 سال کی لڑکیوں کو سروائیکل کینسر سے بچاؤ کے ٹیکے لگائے جا رہے ہیں۔ فی الحال ضلع میں HPV ویکسینیشن پروگرام کے تحت 360 لڑکیوں کو ٹیکے لگانے کا ہدف ہے۔ ویکسینیشن پروگرام افتتاح کے دن سے شروع کر دیا گیا ہے۔ مقررہ عمر کے گروپ کی تمام لڑکیوں کو ترتیب وار طور پر ٹیکہ لگایا جانا ہے۔ تاکہ ان لڑکیوں کو مستقبل میں HPV کے کسی خطرے کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس ویکسین کے کوئی مضر اثرات (سائڈ افیکٹ) نہیں ہیں۔ HPV ویکسین مکمل طور پر محفوظ ہے۔ ڈی آئی او کم اے سی ایم او ڈاکٹر معیز نے کہا کہ ایچ پی وی ویکسینیشن مہم نوعمر لڑکیوں کی صحت کی حفاظت کے معاملے میں بہار حکومت کی ایک اہم پہل ہے، جو انہیں کینسر سے بچاؤ کے لئے مستقبل میں صحت مند زندگی میں مدد دے گا۔ انہوں نے کہا کہ مہم کے پہلے مرحلے میں مختلف سرکاری اسکولوں کی بچیوں کو ترجیحی بنیادوں پر پولیو کے قطرے پلانے کا منصوبہ ہے۔ اس کے بعد پرائیویٹ اسکولوں میں زیر تعلیم نوعمر لڑکیوں کو بھی مہم میں شامل کیا جائے گا۔ ایچ پی وی ویکسین کو لڑکیوں کے محفوظ مستقبل اور صحت مند زندگی کے لئے اہم قرار دیتے ہوئے انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اجتماعی کوششوں سے اس مہم کو کامیاب بنائیں۔

30 ہزار کروڑ روپے کے مختلف سڑک پروجیکٹوں پر ایکشن پلان

چھپرہ: ایم پی اور سابق مرکزی وزیر راجیو پرتاپ روڈی ضلع کے لوگوں کو جدید سڑکوں اور شاہراہوں کی سہولیات فراہم کرنے کی مسلسل کوششیں کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں انہوں نے وزارت سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہ کے سکریٹری وی او ماشنکر اور ایڈیشنل سکریٹری ونے کمار کے ساتھ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں سارن میں مجوزہ 30 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کے سڑک پروجیکٹوں پر تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ معلوم ہو کہ MRTH کے ایڈیشنل سکریٹری مسٹر کمار قبل میں سارن ضلع کے ڈی ایم بھی رہ چکے ہیں۔ اس وجہ سے ان کا ضلع سے خاص لگاؤ ہے۔ میٹنگ کے تعلق سے رکن اسمبلی مسٹر روڈی نے کہا کہ موقع پر باکر پور-ڈمریا گھاٹ سڑک کی تعمیر اور NH-19 کے باقی ماندہ کاموں کو جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ نیز شمالی پٹنہ رنگ روڈ کی تعمیر (بیلا فیکٹری سے ڈیم تک)، دگھوارا سے بھیلدی تک نیو گرین فیلڈ پروجیکٹ۔ اس کا رابطہ شیر پور- دگھوارا روٹ سے کرنے۔ ریوا گھاٹ پل کی سیدھ اور تعمیر۔ بہار اور سارن سمیت ملک بھر میں قومی شاہراہوں پر تجاوزات کے مسئلے کا حل۔ جے پی سیتو اور دگھوارا چھ لین پل پر چار مقامات پر کلورلیف کی تعمیر اور قومی شاہراہ نمبر 722 کو ڈبل کرنے کے منصوبے پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ ایم پی روڈی نے کہا کہ اس مالی سال کے بجٹ میں کئی نئی اسکیموں کے لیے انتظام کیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے سارن کو خاص فائدہ ملے گا۔ چھپرہ- پورنیا ایکسپریس وے کے کنیکٹنگ پوائنٹ کے بارے میں بھی بات چیت ہوئی۔ سکریٹری مسٹر اوماشنکر نے تمام اسکیموں پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا اور ریاستی حکومت کے ساتھ تال میل قائم کرتے ہوئے تعمیراتی کام کو جلد از جلد مکمل کرنے پر اتفاق کیا۔

لائٹ ٹریڈرز کی بیٹری شاپ میں 3 لاکھ 60 ہزار روپے کی چوری

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف شہر کے لہری تھانہ حلقہ میں واقع لائٹ ٹریڈرز کی بیٹری کی دکان کی چھپر کاٹ کر 3 لاکھ 60 لاکھ روپے کی چوری کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق جمعرات کی شب نامعلوم چوروں نے لہری تھانہ حلقہ کے پرانی رانچی روڈ واقع کانٹا پر لائٹ ٹریڈرز بیٹری دکان کے کیش کاؤنٹر میں رکھے تقریباً 3 لاکھ 65 ہزار روپے چوری کر کے فرار ہو گئے۔ دکان کے مالک محمد نیر صدیقی نے بتایا کہ جمعرات کے روز رقم دو بینکوں میں جمع کرانی تھی لیکن ایک بینک میں جمع کرانے کے بعد دوسرے بینک میں جمع کرانے کی مدت ختم ہوگئی تھی جس کی سبب 3 لاکھ 60 ہزار روپے کیش کاؤنٹر میں رکھے گئے تھے جب وہ گھر جاتے ہوئے اپنے ساتھ لے جانا بھول گئے اور پوری رقم کاؤنٹر میں ہی رہ گئی اور پہلے سے بھی کیش کاؤنٹر میں 5 ہزار روپیہ موجود تھا۔ انہوں نے بتایا کہ صبح 10 بجے جب اس نے اپنی بیٹری کی دکان کھولی تو دیکھا کہ چھپر کٹا ہوا ہے اور کیش کاؤنٹر میں رکھی ہوئی 3 لاکھ 65 ہزار روپے غائب ہے۔ انہوں نے بتایا کہ چوروں نے چوری کی واردات کو بینکٹ ہال کے پیچھے سے دیوار کے سہارے اوپر چڑھنے کے بعد چھپر کاٹ کر دکان میں داخل ہوگیا اور چوری کے واقعات کو انزام دے کر فرار ہو گئے۔ اس واقعہ کی اطلاع فوری طور پر 112 پولیس کو دی گئی تو 112 کی جانچ پڑتال کی اور اس واقعہ کی اطلاع پھر لہری تھانہ کو بھی نامعلوم چوروں کے خلاف ایک تحریر لکھ کر دی گئی ہے۔ لہری تھانہ پولیس بھی موقع واردات پر پہنچ کر چوری کی واقعات کی جانچ پڑتال کی ہے۔ لہری تھانہ صدر رنجیت کمار رجک نے بتایا کہ نامعلوم چوروں کے خلاف ایک تحریر موصول ہوئی ہے اور پولیس اس واقعہ کی تحقیقات میں مصروف ہے۔

بے خوف جرائم پیشہ نے گھر میں گھس کر فائرنگ سے ایک شخص زخمی، حالت تشویشناک

بہار شریف (اے این پی) نالندہ میں 24 گھنٹے گزرنے کے بعد بھی سابق مکھیا کے پوتے کے قتل کا معمہ حل نہ ہو سکا اور دن دیہاڑے نڈر مجرموں نے ایک اور مجرمانہ واردات کو انجام دیتے ہوئے پولیس کو چیلنج کر دیا۔ تازہ معاملہ ہلسا تھانہ علاقے کے گلنی گاؤں کا ہے جہاں نامعلوم مسلح بدمعاشوں نے دلیری کا مظاہرہ کرتے ہوئے گلنی گاؤں میں ایک گھر میں گھس کر ایک شخص کو گولی مار دی اور فرار ہو گئے جس کی سبب وہ شخص شدید زخمی ہو گیا۔ زخمی نوجوان کو فوری طور پر ابتدائی طبی امداد کے لیے ہلسا سب ڈویژنل ہسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں سے اس شخص کی سنگین حالت کو دیکھتے ہوئے اسے بہتر علاج کے لیے اعلیٰ مرکز ریفر کر دیا گیا ہے۔ زخمی کی شناخت 43 سالہ پرمود کمار ولد کیلاش پرساد کے طور پر کی گئی ہے۔ زخمی شخص کو پیٹ میں دو گولیاں لگیں جن میں سے ایک باہر سے گزر گئی جبکہ دوسری پیٹ میں پھنسی بتائی جاتی ہے۔ تاہم تنازعہ کی وجہ واضح نہیں ہے۔ پہلی نظر میں معاملہ زمین کے تنازع سے متعلق بتایا جا رہا ہے۔ ملزم اور زخمی شخص کے درمیان ایک ہفتہ قبل تنازع ہوا تھا غالباً اسی تنازع کی سبب گھر میں داخل ہو کر قتل کی نیت سے فائرنگ کی گئی تھی۔ میڈیکل رپورٹ کے مطابق زخمی شخص کے جسم پر زخموں کے متعدد نشانات پائے گئے ہیں۔ جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ گولی مارنے سے پہلے اس پر حملہ کیا گیا تھا۔ اس واقعہ کے بارے میں ہلسا تھانے کے انچارج ابھیجیت کمار نے کہا کہ پولیس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

چھپرہ-پٹنہ کے درمیان ٹرین چلانے کے لیے مرکزی وزیر مملکت کو میمورنڈم

چھپرہ (اے این پی) مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نتیانند رائے سے نئی دہلی میں ان کی رہائش پر بی جے پی کے ضلع جنرل سکریٹری اور چھپرہ اسمبلی انچارج دھرمیندر کمار ساہ نے ملاقات کی۔ انہوں نے چھپرہ اور پٹنہ کے درمیان مسافروں کی سہولت کو ذہن میں رکھتے ہوئے کم از کم باقاعدہ تین جوڑی ٹرین کے چلانے کا مطالبہ کیا۔ مسٹر ساہ نے کہا کہ چھپرہ اور پٹنہ کے درمیان روزانہ بڑی تعداد میں لوگ سفر کرتے ہیں۔ لیکن ٹرینیں نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس تناظر میں انہوں نے مرکزی وزیر سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی سطح پر مذکورہ سہولت فراہم کرنے میں پہل کریں۔ ملاقات کے دوران مسٹر ساہ نے چھپرہ کی ترقی سے متعلق مختلف اسکیموں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ بہتر ریل سروس اور دیگر انفراسٹرکچر کی ترقی سے خطے میں کاروبار، تعلیم اور صحت کی خدمات میں بہتری آئے گی۔ انہوں نے وزیر موصوف کو ایک میمورنڈم بھی پیش کیا۔ جس میں انہوں نے مرکزی حکومت سے اپیل کی کہ وہ چھپرہ کی ہمہ جہت ترقی پر خصوصی توجہ دے۔ مسٹر ساہ نے کہا کہ وزیر مسٹر رائے نے مطالبات کو سنجیدگی سے لیا اور یقین دلایا کہ چھپرا-پٹنہ کے درمیان چلنے والی ٹرینوں پر جلد ہی مثبت قدم اٹھائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت چھپرہ کی ترقی کے لئے پابند عہد ہے اور تمام ضروری اسکیموں پر تیزی سے کام کیا جائے گا۔ ان سے ملاقات کرنے والوں میں سابق ضلع صدر رمیش پرساد، نائب صدر چیتندر ناتھ سنگھ وغیرہ شامل تھے۔

بھاگلپور میں درجہ فوقانیہ کے کاپی جانچ کا عمل سخت نگرانی میں جاری

بھاگلپور (اے این پی) بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کے ذریعے نامزد کاپی جانچ مرکز مدرسہ اشرفیہ اظہار العلوم بھاگلپور میں درجہ فوقانیہ کے کاپی جانچ کا عمل سی سی ٹی وی کیمرہ کی نگرانی میں جاری ہے معلوم ہو کہ اس بار دفتر مدرسہ بورڈ نے کاپی جانچ مرکز پر کسی بھی طرح کی بدعنوانی و بدنظمی نہیں ہو جس کو لے کر جانچ مرکز پر سی سی ٹی وی کیمرہ کے ساتھ مجسٹریٹ کو بھی تعینات کیا ہے مدرسہ اشرفیہ بھاگلپور جانچ مرکز پر ایویلیویشن ڈائریکٹر جناب حضرت مولانا محمد زاہد حلیمی قاسمی، سنٹر ڈائریکٹر جناب محمد اکرم فہمید مدرسہ بورڈ کے ذریعے نامزد آفس انچارج جناب شمس منور، آفس معاون جناب ویرو کمار، کوارڈینیٹر میں جناب محمد شفیع انصاری سمستی پوری، جناب مولانا محمد تنویر احمد شمسی سیتامڑھی، جناب مولانا محمد خوش لحان بیتیاوی، جناب محمد کمل حسن بھاگلپوری، جناب محمد مختار عالم بھاگلپوری وغیرہ مکمل ایمانداری کے ساتھ اپنے فرائض منصبی کے تکمیل میں لگے ہو※ ہیں ایویلیویشن ڈائریکٹر جناب حضرت مولانا محمد زاہد حلیمی قاسمی نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ اس بار بلا تاخیر طلباء وطالبات کے مستقبل کو ذہن میں رکھتے ہو※ سبھی بورڈوں سے پہلے امتحانات کا انعقاد کرانا اور یکے بعد دیگرے کاپی جانچ کا عمل شروع کرانے کو لے کر مدرسہ بورڈ کے پرشاسک بید ناتھ یادو، سکریٹری عبد السلام انصاری، ناظم امتحانات جناب ڈاکٹر محمد نور اسلام علیگ کو مبارکباد پیش کیا ہے۔

چلتی کار میں اچانک آگ، 2 بچوں سمیت 6 افراد بال بال بچے

بہار شریف (اے این پی) نالندہ ضلع میں چلتی کار میں اچانک آگ لگنے سے 2 بچوں سمیت

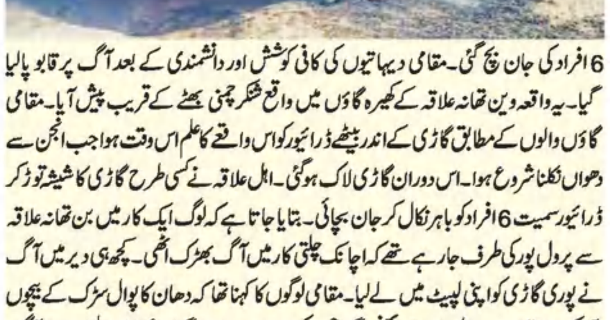

6 افراد کی جان بچ گئی۔ مقامی دیہاتیوں کی کافی کوشش اور دانشمندی کے بعد آگ پر قابو پا لیا گیا۔ یہ واقعہ وین تھانہ علاقہ کے کھیرہ گاؤں میں واقع شنکر چمنی بھٹے کے قریب پیش آیا۔ مقامی گاؤں والوں کے مطابق گاڑی کے اندر بیٹھے ڈرائیور کو اس واقعے کا علم اس وقت ہوا جب انجن سے دھواں نکلنا شروع ہوا۔ اس دوران گاڑی لاک ہو گئی۔ اہل علاقہ نے کسی طرح گاڑی کا شیشہ توڑ کر ڈرائیور سمیت 6 افراد کو باہر نکال کر جان بچائی۔ بتایا جاتا ہے کہ لوگ ایک کار میں بن تھانہ علاقہ سے پرول پور کی طرف جا رہے تھے کہ اچانک چلتی کار میں آگ بھڑک اٹھی۔ کچھ ہی دیر میں آگ نے پوری گاڑی کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ دھان کا پوال سڑک کے بیچوں بیچ رکھا ہوا تھا اور یہ پوال پہیے میں پھنس گیا جس کی سبب پہیہ جام ہو گیا اور گاڑی چلتے ہوئے آگ لگ گئی۔ اس کار میں دو بچوں سمیت کل 6 افراد سوار تھے جنہیں کسی طرح باہر نکالا گیا۔ واقعے کے بارے میں وین پولیس اسٹیشن انچارج نے بتایا کہ واقعے کی اطلاع مل گئی ہے، پولیس کو موقع پر بھیج دیا گیا ہے اور معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ تاہم واقعے کی وجہ تا حال واضح نہیں ہو سکی۔

سچید انندرائے کی وزیر تعلیم کے ساتھ میٹنگ

چھپرہ: مقامی بلدیاتی حلقہ کے ایم ایل سی سچید انندرائے نے بہار کے وزیر تعلیم سنیل کمار سے ان کی سرکاری رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر کے ساتھ بنیادی طور پر سارن ضلع سمیت پوری ریاست کے غیر امدادی اسکولوں پر تفصیلی بات چیت ہوئی ہے۔ انہوں نے وزیر سے خاص طور پر مطالبہ کیا کہ غیر مالی کالجوں کی زیر التواء گرانٹ کی رقم فوری طور پر ادا کی جائے۔ اس کے علاوہ دیگر اہم امور پر بھی وزیر سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایم ایل سی مسٹر رائے نے بتایا کہ وزیر کے ساتھ بات چیت انتہائی خوشگوار ماحول میں ہوئی۔ انہوں نے ہماری بات غور سے سنی۔ ایم ایل سی رائے نے کہا کہ وزیر نے بتایا کہ حکومت غیر امدادی اسکولوں اور کالجوں کی ترقی کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ آئندہ بجٹ اجلاس میں کئی اہم اقدامات بھی کئے جانے والے ہیں۔

ڈی ایم کی صدارت میں پورنیہ یوم تاسیس کے سلسلے میں جائزہ میٹنگ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کے ضلع مجسٹریٹ کندن کمار کی صدارت میں کلکٹریٹ واقع مہانند آڈیٹوریم میں پورنیہ ضلع یوم تاسیس کی قبل از تیاری کے سلسلے میں ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ کی طرف سے گزشتہ میٹنگ میں دی گئی ہدایات کی تعمیل کے سلسلے میں محکمہ وار تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ضلعی یوم تاسیس کو بہتر انداز میں منانے کے لیے متعلقہ محکموں کے افسران کو آپس میں ہم آہنگی پیدا کرنے اور تمام سرگرمیوں کی تیاریاں بروقت مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی۔ قابل ذکر ہے کہ پورنیہ ضلع کا 255 واں یوم تاسیس 14 فروری 2025 کو ضلع انتظامیہ کے ذریعہ منایا جائے گا۔ ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ میرے خوابوں کی پورنیا کے موضوع پر مختلف قسم کے پروگراموں کو بہتر انداز میں منعقد کریں۔ اس موقع پر محکمہ زراعت کی جانب سے کرشی منچ کے ذریعے کاشتکاروں کو مکھانہ کی کاشت کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں گی اس موقع پر متعلقہ محکموں کی جانب سے ہیلتھ چیک اپ کیمپ کوئز اور تحریری مقابلہ پینٹنگ، سائیکل ریس شطرنج اور سرکاری اسکیموں کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں گی، جنرل برانچ کے آفیسر انچارج نے بتایا کہ یوم تاسیس کے موقع پر آڈیٹوریم کم آرٹ گیلری مرنگا اور قریبی سرکاری عمارتوں میں مذکورہ بالا مختلف پروگراموں کے انعقاد کی تیاریاں جاری ہیں۔ پورنیہ ضلع کی وراثت اور ترقی کے راستے پر پورنیہ کی یادگار کو شائع کرنے کی تیاریاں تیز رفتاری سے کی جا رہی ہیں۔ سووینئر کی اشاعت کا کام وقت پر مکمل کیا جائے گا۔ ثقافتی پروگرام کا انعقاد آڈیٹوریم کم آرٹ گیلری مرنگا میں کیا جائے گا۔ ڈی پی او ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے بتایا کہ تمام سکولوں کے بچوں کو ثقافتی پروگرام، کوئز اور پینٹنگ کے مقابلوں کے لیے تیار کیا جا رہا ہے۔ جائزہ میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ کندن کمار نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ ضلعی یوم تاسیس کی تقریبات کے کامیاب انعقاد کے لیے پروگراموں کے خاکہ اور مقام کے انتخاب کے لیے اپنی اپنی ذمہ داریوں کی انجام دہی کو یقینی بنائیں۔

سارن: سڑک حادثہ میں 2 افراد ہلاک

چھپرہ (اے این پی) ضلع سارن کے ڈیرنی اور امنور تھانہ علاقے میں دو الگ الگ سڑک حادثات میں دو لوگوں کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ ضلع کے ڈیرنی تھانہ علاقہ کے وشوا بھر پور گاؤں کے رہنے والے یدونی مہتو کا بیٹا پکوڑی مہتو (46) کو ایک بے قابو ٹرک نے ٹکر مار دی، جس سے اس کی موت ہوگئی۔ ذرائع نے بتایا کہ ضلع کے امنور تھانہ علاقہ کے کھوری پاکر گووندگاؤں کے رہائشی جھولن رائے (56) سائیکل پر گھر واپس آ رہے تھے کہ ایک نامعلوم گاڑی نے ان کی سائیکل کو ٹکر مار دی جس سے جھولن رائے زخمی ہوگئے۔ واقعے کی اطلاع ملنے کے بعد اہل خانہ انہیں علاج کے لیے قریبی صحت مرکز لے گئے جہاں ڈاکٹر نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس دونوں واقعات کی الگ الگ ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

سارن: بڑی مقدار میں اسپرٹ برآمد

چھپرہ (اے این پی) بہار کے سارن ضلع کے اسواپر تھانے کی پولیس نے دو مختلف مقامات پر چھاپہ مار کر بھاری مقدار میں غیر قانونی اسپرٹ برآمد کی ہے۔ سارن کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ اطلاع کی بنیاد پر تھانہ پولیس نے پرسا گاؤں میں ایک نیم تعمیر شدہ مکان پر چھاپہ مارا۔ پولیس کے پہنچنے کی اطلاع ملتے ہی وہاں موجود لوگ بھاگ کھڑے ہوئے۔ موقع سے 400 لیٹر غیر قانونی اسپرٹ برآمد کی گئی۔ وہاں سے واپسی کے دوران پولیس نے پرسا گاؤں میں سوہن پرساد اور برج موہن پرساد کے گھروں پر چھاپہ مارا اور 45 لیٹر غیر قانونی اسپرٹ برآمد کی۔ موقع سے کسی کو گرفتار نہیں کیا جا سکا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ تاجروں کے خلاف امتناعی اور ایکسائز ایکٹ کی دفعہ 30 (اے) کے تحت ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور ان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

جعلی دستاویزات فراہم کر کے ٹرک چھڑانے والا ملزم گرفتار

چھپرہ (اے این پی) بہار کے سارن ضلع کے ڈوری گنج تھانے کی پولیس کو جعلی عدالتی دستاویز پیش کر کے اپنا ٹرک چھڑانے والے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ سارن کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ سونپور تھانہ علاقہ کے شاہ پور دیارہ پوربی ٹولہ گاؤں کے رہنے والے وجیندر رائے نے پکڑے گئے ایک ٹرک کو چھڑانے کے لیے جعلی عدالتی دستاویز پیش کئے تھے تفتیش پر مذکورہ دستاویز جعلی نکلے جس پر تھانہ صدر نے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ گرفتار ملزم کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 318(4)/336(2)/338/336(3)/340(2)/61(2) کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے اور اسے عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔

نوری کانفرنس وجشنِ دستارِ حفظ القرآن کی شاندار تقریب منعقد

ٹھاکر گنج (اے این پی) گزشتہ روز کو جامعہ نوریہ شمس العلوم، ٹھاکر گنج میں نوری کانفرنس وجشنِ دستارِ حفظ القرآن کا انعقاد عمل میں آیا اس بابرکت محفل میں ۵ حفاظ کرام کے سروں پر علمائے کرام کے مقدس ہاتھوں سے دستار باندھی گئی اور انہیں اسنادِ تکمیلِ حفظ القرآن سے نوازا گیا۔ اس محفلِ نورانی کی نظامت کے فرائض حضرت علامہ مشاہد رضا پورنوی صاحب نے ادا کیے، جن کی پرکشش اور دلکش اندازِ بیان نے محفل میں ایک الگ ہی روحانی کیفیت پیدا کر دی۔ حضرت علامہ کے الفاظ کی جادوئی تاثیر نے محفل کو دلوں تک پہنچایا۔ قرآنِ کریم کی تلاوت کا شرف حضرت حافظ وقاری حسن منظر نے حاصل کیا، جن کی دلنشین قرأت نے سامعین کے دلوں کو نور سے منور کر دیا۔ ان کی تلاوت میں ایک ایسی تاثیر تھی جو ہر دل میں ایمان کی روشنی بکھیر گئی۔ محفل کی صدارت حضرت علامہ ومولانا الحاج شفیع احمد سعدی نے کی، جن کی خطابت نے اس محفل کو ایک خاص مقام دیا۔ حضرت مولانا کا بیان نہ صرف علمی لحاظ سے مفید تھا بلکہ اس میں فکری بصیرت کی جھلک بھی تھی۔ ان کے کلمات نے سامعین کے دلوں کو چھو لیا اور علم وعمل کا جو پیغام دیا وہ ہمیشہ کے لیے یادگار بن گیا۔ محفل میں خطیب ایشیا ویوروپ، گل گلزار اشرفیت شہزادۂ حضور رئیس ملت پیر طریقت حضرت علامہ ومولانا الحاج الشاہ سید جامی اشرفی الجیلانی صاحب کی اعلیٰ اور بصیرت افروز خطابت نے محفل کو بے مثال روحانی جلا بخشی۔ حضرت علامہ کا بیان عین دریا کی مانند تھا، جس سے ہر دل سیراب ہوا۔ محفل میں دیگر مشاہیرِ علم وخطابت نے بھی اپنے افکار سے محفل کو روشن کیا، جن میں حضرت مولانا سکندر، علامہ ایوب مظہر نظامی، اور حضرت حافظ وقاری اعجاز احمد برکاتی دھوم گڑھ شامل تھے۔ اس روحانی محفل میں شعراء کرام نے بھی اپنے کلام سے محفل کو جلا بخشی۔ حضرت مولانا اختر کاشف (جھارکھنڈ) اور حضرت قاری عامر رضا بسمل کے اشعار نے محفل کو ایک نیا رنگ دیا اور سامعین پر وجدانی کیفیت طاری کر دی۔ اختتام پر، بانیٔ جلسہ حضرت حافظ وقاری ذوالفقار احمد رضوی نے تمام مہمانانِ گرامی، علمائے کرام، شعرائے کرام، حفاظِ کرام اور جملہ سامعین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا، جنہوں نے اس نورانی محفل کو زینت بخشی اور اس کی رونق میں اضافہ کیا۔ ان کی محبت اور تعاون نے اس محفل کو کامیاب بنایا اور اللہ کی رضا کی خاطر اس کی عظمت میں اضافہ کیا۔

ڈی ایم ارریہ نے ایک گود لینے والی ماں گود لینے کا سرٹیفکیٹ دیا

ارریہ: (اے این پی) 23 دسمبر، 2024 کو، اسپیشل اڈاپشن انسٹی ٹیوٹ، ارریہ میں رہنے والی ایک شیر خوار بچی کو ضلع مجسٹریٹ ارریہ مسٹر انیل کمار نے گود لینے سے پہلے کی رضاعی نگہداشت کے لئے بنگلور کی ایک سنگل ماں کے حوالے کیا تھا، جو اڈاپشن ایکٹ 2022 کے قواعد کے مطابق تھا، آخری گود لینے کا سرٹیفکیٹ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے 04 فروری 2025 کو کلکٹریٹ کے دفتر کے کمرے میں اسی سنگل ماں کے حوالے کیا، اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ نے بچے کا خاص خیال رکھنے کے ساتھ ساتھ گود لینے کے قوانین پر عمل کرنے کو کہا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ ڈائریکٹر ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن یونٹ مسٹر شمبھو راجک، اسسٹنٹ ڈائریکٹر سوشل سیکورٹی سیل کم ممبر چائلڈ ویلفیئر کمیٹی مسٹر نتیش کمار پاٹھک اور منیجر/کوآرڈینیٹر اسپیشل ایڈاپشن ایجنسی ارریہ اور دیگر ملازمین موجود تھے۔

شیخ مجیب الرحمٰن کی تاریخی رہائش گاہ کس کی سازش سے خاکستر کی گئی؟

خورشید فرازی

بنگلہ دیش کی صورتحال اس وقت ناگفتہ بہ ہوچکی ہے اور عبوری نگراں محمد یونس ملک میں امن وقانون کی صورتحال کو سنبھالنے میں ناکام رہے ہیں بلکہ یہ کہنا غلط ہوگا کہ وہ امن وقانون کی صورتحال کو کنٹرول کرنے میں ناکام ہیں جبکہ حقیقت یہی ہے کہ وہ در پردہ حالات کو بگاڑتے چلے جارہے ہیں اور ایک طرف جہاں سابق وزیراعظم شیخ حسینہ کی واپسی کی تمام راہیں یکے بعد دیگرے بند کرتے جارہے ہیں وہیں وہ بنگلہ دیش میں شیخ حسینہ کے خلاف ایک ایسی نفرت کی فضا قائم کرچکے ہیں کہ پورے بنگلہ دیش میں شیخ حسینہ اور شیخ مجیب الرحمٰن کا نام ونشاں مشایا جارہا ہے اور پورے بنگلہ دیش میں اس وقت لاقانونیت کا دور دورہ ہے اور یہ سمجھنا مشکل ہورہا ہے کہ وہاں کسی کی بھی جان سلامت ہے یا نہیں۔ایک کٹھ پتلی نما گڈے کو حکمراں بنا کر بٹھادیا گیا ہے وہ بھلے ہی عبوری ہو لیکن اسے تو حکومت کرنے اور ایک ملک کی سربراہی کرنے کا چسکا لگ چکا ہے چاہے وہ چسکا منشیات کا ہو یا حکمرانی کا، دونوں ہی میں نشہ ہے بلکہ حکمرانی تو نشہ دوآتشہ ہے اور کسی کو بھی عارضی طور پر اقتدار سونپ کر مسند اعلیٰ پر بٹھادیا جائے تو کیا وہ وہاں سے اٹھنے کی کوشش کرے گا اور کیا اس کی شاطر حمیت ہی اسے گوارا کرے گی کہ وہ حکمرانی کے عہدے کو چھوڑ کر پھر سے عا یک عام آدمی کی حیثیت حاصل کرلے جسے حکومت، فوج، پولس اور انتظامیہ کا حکم مان کر چلنا پڑے۔آج وہ ایک حکمراں کی حیثیت سے ہے اور جو بھی کارروائی ہورہی ہے وہ اسی عبوری حکمراں کے اشارے پر ہورہی ہے اور اس وقت اسے کوئی بھی روکنے ٹوکنے والا نہیں حتیٰ کہ ملک کا صدر شہاب الدین ایسی جرات نہیں رکھتا کہ وہ عبوری حکمراں محمد یونس کو اپنی مرضی پر چلانے کی کوشش کرے۔ ایسے میں محمد یونس کو کھلی چھوٹ حاصل ہے اور وہ در پردہ لوگوں کو عوامی لیگ کے خلاف بھڑکانے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔عوامی لیگ سیاسی پارٹی جس کی بنیاد بنگو بندھو اور بانی بنگلہ دیش شیخ مجیب الرحمٰن نے رکھی تھی اور وہ ملک کے پہلے وزیر اعظم بھی بنے تھے لیکن ایک رات عوامی لیگ کی مخالفت کرنے والی پارٹیوں نے مجیب الرحمٰن کے خلاف زبردست احتجاجی جلوس نکالا اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ مجیب الرحمٰن کی شاہی رہائش گاہ پر گھس پڑے اور بانی بنگلہ دیش شیخ مجیب الرحمٰن سمیت ان کے قریب رشتہ داروں اور قریبی ساتھیوں کو اجتماعی طور پر قتل کردیا۔ مجیب الرحمٰن کے خاندان کے 17 افراد کو ماردیا گیا تھا جس میں مجیب الرحمٰن بھی شامل تھے۔اس وقت شیخ حسینہ اپنی چھوٹی بہن شیخ ریحانہ کے ساتھ لندن میں تھیں اور اس وقت ان کی جان بچ گئی ورنہ وہ بھی اگر بنگلہ دیش میں ہوتیں تو ان کا بھی کام تمام ہوجاتا۔ پھر زمانہ بدلا اور موسم بھی اور ساتھ ہی ساتھ لوگوں کے خیالات بھی بدلے اور ایک وقت ایسا بھی آیا جب لوگوں نے از سرنو عوامی لیگ کو اپنا نجات دہندہ تصور کیا اور شیخ حسینہ نے بنگلہ دیش میں اقتدار پر قبضہ کرلیا اور عوامی لیگ کے بینر تلے شیخ حسینہ وزیراعظم بن گئیں اور لوگوں نے شیخ حسینہ سے کہیں بہتر اور انصاف پسند رہنما خالدہ ضیاء کے مقابلے میں شیخ حسینہ کو اقتدار دلا دیا، لیکن شیخ حسینہ نے وزیراعظم بنتے ہی اپنے شوہر واجد علی کو سائیڈ لائن کردیا اور اس سے خلع لے لیا اقتدار کا نشہ ایسا کہ اس نے انگنت لوگوں کو جو شیخ مجیب الرحمٰن کی حکومت کا تختہ الٹنے اور ان کے خاندان کے 17 افراد کو قتل کرنے میں ملوث پائے گئے تھے، انہیں ایک ایک کرکے تختہ دار پر چڑھانا شروع کردیا تھا، جس کی وجہ سے شیخ حسینہ کے خلاف نفرت کا ایک طوفان ابل رہا تھا۔ پھر 5 اگست 2024 کو کیا ہوا یہ سبھی جانتے ہیں جب طلباء کی طرف سے شدید احتجاج ہونا شروع ہوا جو روزگار میں کوٹہ سسٹم کے خاتمہ پر احتجاج کررہے تھے لیکن اصل میں اس احتجاج کی سازش امریکی صدر جو بائیڈن کی تھی جس نے شیخ حسینہ سے کہا تھا وہ کریک جزیرہ امریکہ کے حوالے کردے لیکن شیخ حسینہ نے اس کی حوالگی سے انکار کردیا تھا کیونکہ اس جزیرے کا ایک حصہ بحیرہ بنگالہ سے ملتا ہے اور وہ انڈین سائیڈ میں ہے جو بائیڈن دراصل اس کریک جزیرہ پر امریکہ کا فوجی اڈہ قائم کرنا چاہتے تھے تاکہ اس فوجی اڈے کے ذریعہ نہ صرف پورے برصغیر بلکہ افغانستان، عراق اور عرب ممالک کی سرگرمیوں پر امریکہ کی نظر رہے اور وہ کم از کم شیخ حسینہ نے اس معاملے میں جو بائیڈن سے انکار کرکے اچھا کام کیا تھا لیکن امریکی صدر کی گزارش کو نظرانداز کرنا اور وہ بھی جو بائیڈن جیسے جنگ باز ذہنیت کے لوگ تو کسی بھی حال میں بدلہ لیکر رہتے ہیں ، لہذا روزگار میں کوٹہ سسٹم کے معاملے میں احتجاج کرنا اور وہ بھی اس قدر پرتشدد احتجاج کہ صرف ایک ماہ کے احتجاج کے دوران 500 سے زائد لوگ راہی عدم ہوگئے اور ایسے میں شیخ حسینہ کو راہ فرار اختیار کرنے میں ہی عافیت نظر آئی اور اس وقت وہ ہندستان میں خودساختہ جلا وطنی کی زندگی گزار رہی ہیں اور دوسری طرف محمد یونس کو خوف ہے کہ کہیں شیخ حسینہ حالات کے بدلتے ہی بنگلہ دیش واپس نہ ہوجائیں اس لئے اس کے خلاف دو دو مرتبہ گرفتاری کا ایف آئی آر درج کرایا اور اس وقت چند سڑک چھاپ کرایے کے بدمعاشوں کے ذریعہ بانی بنگلہ دیش شیخ مجیب الرحمٰن کی تاریخی رہائش گاہ جو دھان منڈی ڈھاکہ میں ہے وہاں حملہ کرادیا اور وہ تاریخی عمارت پوری طرح سے جل کر برباد ہوگئی۔ایک طرف ایسا ہوا اور دوسری طرف محمد یونس یہ بیان دیتے ہیں کہ شیخ مجیب الرحمٰن کے تاریخی بنگلے کی بربادی کی ذمہ دار اگر کوئی ہے تو وہ شیخ حسینہ ہے محمد یونس نے انتہائی دروغ گوئی سے کام لیتے ہوئے کہا کہ شیخ حسینہ جس طرح سے ہندستان میں رہتے ہوئے بنگلہ دیش کے خلاف بیانات دیتی پھر رہی ہیں اس کی وجہ سے یہاں کے لوگوں کے اندر زبردست غم وغصہ ہے اور شیخ مجیب الرحمٰن کے تاریخی بنگلے میں آگ لگاکر اسے خاکستر کردینے کے پیچھے لوگوں کی نفرت کام کررہی تھی۔ محمد یونس کے اندر اتنی اخلاقی جرات پیدا نہیں ہوئی کہ اقرار کرتے کہ اس بنگلہ میں آتشزنی کی واردات کے پیچھے انہی لوگوں کا ہاتھ ہے بلکہ خود انہوں نے کرایے کے بدمعاشوں کو یہ کارنامہ کرنے کے لئے بھیجا تھا۔ شیخ مجیب کا یہ آشیانہ ایک تاریخی عمارت تھی اور محمد یونس کی قیادت میں عبوری حکومت اس تاریخی جائیدادوں کی حفاظت میں ناکام رہی اور وہ لوگ اپنے مقصد میں کامیاب ہوگئے جو دراصل محمد یونس کے ہی لوگ تھے۔ اس عبوری حکمراں نے پورے 50 سال بعد پاکستان ایئر لائنز کو براہ راست ڈھاکہ لینڈ کرنے اور ڈھاکہ سے اسلام آباد کی ہوائی سروس شروع کی ہے۔ اس سے پہلے پاکستان بحری ذخائی جہاز کئی کونٹیروں کو لیکر ڈھاکہ میں لنگر انداز ہوا تھا اور یہ عمل بھی پورے 50 سال بعد ہوا۔ محمد یونس نے اندر ہی اندر پاکستان کے ساتھ تعلقات قائم کرکے ہندستان کے مسلمانوں پر در پردہ مصیبت ڈالی ہے اور ڈھاکہ کے ذریعہ اگر پاکستانی دہشت گرد حرکت میں آتے ہیں تو ایک مرتبہ پھر سے ہندستان کے مسلمانوں پر شک وشبہ کرنا شروع ہوجائے گا۔ اور جھوٹے الزامات پر مسلمانوں کی گرفتاریاں شروع کردی جائینگی۔

مسلمانوں کی تباہ کن پسماندگی کا ذمہ دار کون؟

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر،۸فروری ۲۰۲۵ء

ہندستان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو ایسی باتیں کرتے ہیں کہ ہندستان کے مسلمان پسماندہ ہیں اور کچھ لوگ جو جذباتی ہوتے ہیں وہ غیر ضروری طور پر یہ کہہ دیتے ہیں کہ 2014 سے لیکر 2025 تک ہندستان کے مسلمانوں کی حالت حد درجہ خراب ہے اور اس کے سدھرنے کے آثار نظر نہیں آتے یہی کہا جاسکتا ہے کہ بی جے پی چونکہ مسلمانوں کی ازلی دشمن ہے اس لئے وہ ہر ممکنہ کوشش یہی کرتی ہے کہ مسلمان کسی طرح سے ترقی نہ کرپائیں۔ مذہبی اعتبار سے سیاسی، سماجی، اقتصادی اور تعلیمی سطح پر وہ گمنام بن جائیں یا پھر وہ ہندستان میں تیسرے درجے کے شہری بن کر رہیں اور ان کی زندگی ان کی جی حضوری کرتے گزرے۔ چونکہ مسلمانوں کی نسبت سے بی جے پی کے تئیں یہی بات کہی جاتی ہے اور اگر لوگ ایسا کہتے ہیں تو کچھ بھی غلط نہیں کہتے کیونکہ پوری بھاجپا جس میں بی جے پی، بجرنگ دل، وشو ہندو پریشد اور آر ایس ایس الگ سے مسلمانوں کی نیا ڈبونے میں لگی رہتی ہے اور مسلمان کس کس سے بچ کر رہے، نہ ان کے پاس نوکری ہے نہ اعلیٰ تعلیم اور نہ سبھوں کے سر پر چھت ہے اور اگر اسی صورتحال میں زندگی گزارتے ہوئے وہ کچھ بننے کی کوشش بھی کرے تو نفرت کی سیاست کرنے والے انہیں کسی صورت آگے بڑھنے نہیں دیں گے۔ لیکن اس ضمن میں اگر یہ کہا جائے کہ اس وقت اگر اس ملک کے مسلمان بہت ہی خراب اور بدترین حالت میں زندگی گزار رہے ہیں تو یہ کہنا ضروری ہے کہ 2014 سے پہلے مسلمان کیا بہت اچھی حالت میں تھے، ہندستان آزادی کے 77 ویں سال میں قدم رکھ چکا ہے اور ان برسوں کے دوران اس ملک کے مسلمان 77 ہزار سے زیادہ فرقہ وارانہ فسادات کا سامنا کرچکے ہیں جس میں سب سے بدترین فساد 2002 اور 2013 کا تھا جب گجرات اور مظفر نگر میں بی جے نے مسلمانوں کو گاجر مولی کی طرح سے کاٹ کر رکھ دیا تھا۔ لیکن ان فرقہ وارانہ فساد سے الگ ہوکر باتیں کی جائیں اور 2014 سے پہلے کی بات کی جائے تو دیکھنا پڑے گا کہ 1947 کے بعد سے لیکر ملک میں 47 برسوں تک کس نے حکومت کی اور کیا ان برسوں میں مسلمانوں کی حالت کبھی بہتر رہی۔ مسلمانوں کو اس ملک میں پناہ کے نام پر ہمیشہ گھس پیٹھیوں کا ہمنوا اور ساتھی بتایا گیا۔ جن لوگوں نے جنگ آزادی کے دوران اپنا سب کچھ قربان کردیا تھا اور اپنی جانیں قربان کی تھیں اور ہزاروں ہزار مسلمانوں کو تختہ دار پر لٹکادیا گیا تھا، انہی کی اولادوں سے کہا گیا کہ اگر وہ اس ملک کے وفادار ہیں تو وہ اپنی وفاداری کا ثبوت پیش کریں۔ بی جے پی سے پہلے کانگریس کی حکومت تھی اور نہرو کی حکومت میں 1964 تک سب کچھ کسی حد تک ٹھیک رہا لیکن اس کے بعد کا جائزہ لیا جائے تو دیکھنا ہوگا کہ مرارجی ڈیسائی، اندرا گاندھی، لال بہادر شاستری، راجیو گاندھی، پی وی نرسمہا راؤ، وی پی سنگھ، اٹل بہاری واجپئی، دیوے گوڑا، آئی کے گجرال، چندر شیکھر، پی وی نرسمہا راؤ، منموہن سنگھ، نریندر مودی کا جائزہ لیا تو پتہ چلے گا کہ حکومت چاہے کانگریس کی ہو، بی جے پی کی ہو جنتا پارٹی کی ہو یا کسی ایرے غیرے نتھو خیرے کی، ہر دور میں مسلمانوں کی حالت ایک مسئلہ بنی رہی لیکن ان تمام پرائم منسٹروں اور ان سبھوں کے مشیر خاص میں ایک خاص خفیہ پالیسی ضرور کام کرتی رہی کہ چاہے کچھ بھی ہوجائے ہم آپس میں کس قدر بھی کیوں نہ لڑیں لیکن اس ملک کے مسلمانوں کو ہر حال میں حاشیہ میں رکھنا ہوگا اور کسی بھی صورت انہیں کوئی ترقی نہیں ملنی چاہئے۔ لہذا 1947 میں مسلمان سرکاری زمروں میں 2 فیصد تھے تو 70 سال گزر جانے کے باوجود بھی ان کی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی وہ آج بھی سرکاری زمروں میں 2 فیصد سے آگے نہیں بڑھے۔ فرقہ پرستوں نے اس ملک کے سیدھے سادھے اور معمولی طور پر خواندہ لوگوں کو ہمیشہ اس بات سے ڈرایا گیا کہ 2050 تک اس ملک کے مسلمان اکثریت میں آجائیں گے اور ہندو اقلیت میں۔ یعنی اس وقت اس ملک میں ہندوؤں کی آبادی ایک ارب دس کروڑ ہے اور اس کے مقابلے میں مسلمانوں کی آبادی کا فیصد 22% سے زیادہ نہیں ہے اور ہندوسناتن پروگراموں میں اس جھوٹ کی کتنی بار کہا گیا ہے جس کا کوئی اندازہ نہیں ہے لیکن اسی جھوٹ کے سہارے حالات بد سے بدتر کئے گئے ہیں، لیکن صحیح معنوں میں دیکھا جائے تو یہ کہنے میں کوئی عار نہیں کہ صرف بی جے پی نہیں بلکہ ہندستان کی ہر سیاسی پارٹی نے مسلمانوں کو کھلونا سمجھ کر اور ووٹ بینک سمجھ کر استعمال کیا ہے اور جسے بھی موقع ملا اس نے خاموشی کے ساتھ اسے نقصان پہنچایا ہے اور آج یہ حالت ہے کہ مسلمانوں کی حالت بقول سچر کمیٹی کے وہ گداگروں سے بھی بدتر ہوچکی ہے لیکن کسی بھی ایک حکومت کا نام لیا جائے جس نے مسلمانوں کی بگڑتی ہوئی صورتحال کو سنبھالنے کی کوشش کی ہو، بی جے پی نے تو صرف ڈھلتی ہوئی دیوار کو مزید ایک دھکا دیا ہے۔ (خ الف ف)

امریکہ نے ہندستانیوں کو پابہ زنجیر کرکے یہاں بھیج دیا

اس طرح ہندستانیوں کی تذلیل پر پارلیمنٹ میں واویلا مچ گیا

امریکہ سے ہندستانی تارک الوطن کو بھگانے و ذلیل کرکے یہاں بھیجنے پر پورے سنسد میں واویلا مچ گیا۔ اپوزیشن کی برہمی کے آگے امور خارجہ کے وزیر جے شنکر نے آخر کار منہ کھول دیا کہ امریکہ سے ڈھکیلنے و باہر کنے کا یہ معاملہ نیا نہیں ہے یہ کارروائی 2009 سے ہوتی آرہی ہے۔ ان کے اس جواز پر کانگریس کے ایم پی رندیپ سورجیوال نے یہ سوال اٹھایا، حکومت کیا معلوم ہے کہ 104 ہندستانی کو ہاتھوں میں ہتھکڑی و پیروں میں بیری پہنا کر 40 گھنٹے تک طیارے میں بٹھا کر یہاں بھیج دیا گیا ہے؟ امریکی جنگی طیارہ سی-17 گلوب ماسٹر میں ٹھونس کر پیروں میں بیڑیاں پہنا کر یہاں بھیجا گیا ہے۔ اسی مسئلے پر سنسد میں بوال مچ گیا۔ اسی صورتحال کے درمیان جے شنکر نے یہ بتایا کہ اگر کوئی بھی ناجائز طریقے سے کسی ملک میں بودوباش اختیار کرلیتا ہے تو ان کو پکڑ کر واپس کرنا ہر ملک کے قانون میں ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہتھکڑی پہنانا تو امریکہ کے قانون میں ہے۔ مگر خواتین و بچوں کے ساتھ ایسی سختی نہیں کی گئی ۔ باقیوں کو بھی رفع حاجت کے وقت ان کو آزاد کردیا گیا تھا۔ جے شنکر نے یہ کہا کہ ہندستانیو کو جو ناجائز طریقے سے امریکہ بھیج رہا ہے اب اس سازش کو بھی مودی حکومت روکنے کی پوری کوشش کرے گی۔ حالانکہ جے شنکر نے جو باتیں کہیں وہ سفارتی نکتہ نظر سے معقول تو تھی ہی وہ قابل قبول بھی۔ ناجائز طریقے سے بنا ٹھوس نقل مکانی کاغذات کے بغیر کسی دیار غیر میں رہنے کا کیا مطلب ہے ۔اب ان ممالک کے قانونی شکنجے میں جو بھی پھنسے گا ان کو تو ذلیل وخوار ہوکر بھگایا ہی جائے گا۔ جے شنکر کے اس دلیل کے آگے راجیہ سبھا میں جو بھی آوازیں تو دبی مگر اپوزیشن اپنی شان بحال رکھنے کے لئے چہ مگوئیوں سے باز نہیں آئے۔ بادی النظر میں ہندستان پر جس حکومت کی باگ دوڑ ہے اتنی بڑی آبادی والے ملک میں بیکاری، بے روزگاری تو آفت ڈھائے ہوئے ہی ہے۔ اس پر مہنگائی، اجناس کی قیمتیں آسمان چھوتی ہوئی۔ ایک متوسط طبقے کے لئے حرز جاں بنا ہوا ہے۔ گھر کی کفالت کرنا اب تو ایک عام آدمی کے لئے لوہے کے چنے چبانا جیسے ہوگیا ہے۔ یہی حالت یہاں کے بیکار، بے روزگار نوجوانوں کا بھی ہے۔ ان کے اگر قوت و ہمت ہے تو قاعدے کا کوئی کام نہیں اور نہ ہی محنت کے معیار پر ان کی کوئی واجب تنخواہ ہی ان کی مٹھی میں آپاتا ہے۔ جس کی وجہ سے یہ خود تناؤ واعصابی شکار میں مبتلا ہے۔ ان کی پریشانیوں کو دیکھ کر ان کے والدین بھی ان کی بہتری پر سوائے سردھننے کے اور کیا کرسکتے ہیں۔ اب یہ نوجوان اگر چوری چھپے، دلال کو موٹی رقم دے کر بیرون ممالک نکل پڑتے ہیں تو یہ ایک طرح سے ٹھیک بھی ہے۔ باہری ممالک میں جتنی محنت اتنا محنتانہ اور یہاں صرف بوگس سیاست ،عوام کے جذبات کا خون، اپنی ذاتی مفادات رواں دواں ہے ۔ اب جو 104 لوگ یہاں آگئے پابند زنجیر ہوکر تو ان کے 40 لاکھ گئے اور اب حکومت کے بھی یہ قرض دار ہوگئے۔ اس کا نتیجہ کیا ہوگا یہ اچھا شاید نہ ہوسکے۔

☆

غزہ فلسطینیوں کا ہے، یہ جنگل کے قانون کا نشانہ نہیں بنے گا: چین

بیجنگ، 7 فروری: چین کی وزارت خارجہ نے غزہ کی پٹی کی آبادی کی جبری ہجرت سے متعلق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تجویز پر تبصرہ کیا ہے۔ وزارت نے آج جمعرات کے روز جاری بیان میں کہا ہے کہ بیجنگ فلسطینی عوام کے قانونی قومی حقوق کی بھرپور حمایت کرتا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ غزہ فلسطینیوں کا ہے، یہ کوئی سیاسی سودے بازی کا آلہ نہیں، نہ یہ کہ اسے جنگل کے قانون کا نشانہ بنایا جائے"۔ چینی وزارت خارجہ کے مطابق بیجنگ غزہ کی آبادی کو ہدف بنانے کی شدید مخالفت کرتا ہے۔ ادھر ایران کی وزارت خارجہ نے آج جمعرات کے روز کہا کہ وہ غزہ پر کنٹرول اور فلسطینیوں کی وہاں سے جبری ہجرت کے لیے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پیش کردہ منصوبے کو مسترد کرتی

ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے اس حوالے سے کہا کہ غزہ کو خالی کرانے اور فلسطینی عوام کی ہمسایہ ممالک جبری ہجرت کا منصوبہ پوری فلسطینی قوم کی نسل کشی کے منصوبے کا سلسلہ ہے۔ ہم اسے مسترد کرتے ہیں اور یہ قطعا قابل مذمت ہے۔ بقائی نے ٹرمپ کے منصوبے کو بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے منشور کے بنیادی اصولوں پر غیر معمولی حملہ قرار دیا۔ انھوں نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ فلسطینی عوام کے حق خودارادیت اور قبضے سے آزادی کے حق کو تسلیم کرے۔ امریکی صدر ٹرمپ نے منگل کے روز غزہ کی پٹی پر کنٹرول حاصل کرنے اور اس کی آبادی کو اردن یا مصر منتقل کرنے کے ایک منصوبے کا ذکر کیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ فلسطینی عوام شدت کے ساتھ غزہ کی پٹی سے کوچ کرنا چاہیں گے جس کو جنگ نے تباہ کردیا ہے۔ ٹرمپ کی اس تجویز نے پوری دنیا میں احتجاج کی لہر برپا کردی جب کہ اقوام متحدہ نے بھی غزہ کی پٹی میں فلسطینیوں کی نسلی تطہیر سے خبردار کیا۔ بدھ کے روز وائٹ ہاؤس نے ٹرمپ کے منصوبے کی وضاحت کی کوشش کی۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے واضح کیا کہ صدر ٹرمپ کی تجویز کا مقصد غزہ سے فلسطینیوں کا عارضی اخراج ہے جب تک اس کی تعمیر نو جاری رہتی ہے۔

پیر نصیر الدین نصیرؔ مہد سے لحد تک

ریان ابوالعلائی

خانقاہ سجادیہ ابوالعلائیہ
داناپور، پٹنہ (بہار)

حضرت پیر نصیر الدین نصیرؔ معروف شاعر، ادیب، محقق، خطیب، عالم اور گولڑہ شریف کی درگاہ کے سجادہ نشیں تھے، آپ اردو، فارسی اور پنجابی زبان کے شاعر تھے، اس کے علاوہ عربی، ہندی، پوربی اور سرائیکی زبانوں میں بھی شعر کہے ہیں، اسی وجہ سے انہیں "شاعرِ ہفت زبان" کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ پیر نصیر الدین نصیرؔ حضرت غلام معین الدین بڑے لالہ جی کے بیٹے، حضرت غلام محی الدین بابو جی کے پوتے اور حضرت پیر مہر علی شاہ کے پرپوتے تھے، آپ کا نسب اٹھائیس واسطوں سے حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی اور انتالیس واسطوں سے حضرت امام حسن سے جا ملتا ہے، یہ خاندان تو قادریوں کا ہے مگر سلسلہ خواجہ معین الدین چشتی کا ہے۔ آپ کی پیدائش 22 محرم الحرام 1369 ہجری بمطابق 14 نومبر 1949ء میں گولڑہ، اسلام آباد میں ہوئی اور انتقال 17 صفر المظفر 1430 ہجری بمطابق 13 فروری 2009ء کو ہوا، آپ کا مزار گولڑہ شریف میں آبائی حلقے میں موجود ہے، ابھی حال میں آپ کے تابوت کو نکال کر پیر مہر علی کے پہلو میں جگہ دی گئی ہے۔ پیر نصیر الدین نصیرؔ بہترین ادیب تھے، ان کا شعر و ادب سے شغف اور زبان دانی کا کمال ادبا اور شعرا سے لے کر عوام الناس تک مسلمہ ہے، ان کی کتابیں دینی، مذہبی، اصلاحی، ادبی اور تحقیقی نوعیت کی حامل ہیں، آپ نے شعر و سخن اور تحریر و تقریر سے ہزاروں لوگوں کو اپنا دیوانہ بنایا، آپ نے جس موضوع پر قلم اٹھایا تو لکھتے چلے گئے، آپ کا اندازِ بیاں نثر اور نظم دونوں میں منفرد ہے لیکن اس سے بڑی حقیقت یہ ہے کہ آپ کا انوکھا اندازِ بیاں آپ کے خیالات و احساسات اور آپ کے سچے جذبوں کے جمال کا ترجمان ہے، ان کے جذبات و خیالات کا حسن، سچائی و ایمانداری کی حقیقت، حق گوئی و بے باکی میں مضمر ہے، جس کا اظہار آپ نے بلاخوف و خطر اپنی نثری تحریروں اور تقریروں میں بھی کیا، آپ کی کتاب "نام و نسب" اور "رنگِ نظام" کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ پیر نصیر ایک خوش بیان مقرر بھی تھے، لاکھوں کے مجمع کو گھنٹوں بیان کرتے اور حیرت ہے کہ گھنٹوں بیان کے بعد بھی لوگ اکتاہٹ محسوس نہ کرتے بلکہ انتہائی لگن سے آپ کی تقریر سنتے، فی البدیہہ بات کرنا آپ کی خاص خوبی تھی، شاعری آپ پر الہام کی طرح اترتی تھی، پیر نصیر اپنے دور کے بڑے نعت گو شاعر ہیں، ان کی نعتیہ شاعری روایتی طریقہ سے ہٹ کر سیرتِ طیبہ کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرتی ہے۔

آیا ہے نصیرؔ آج تمنا یہی لے کر
پلکوں سے کیے جائے صفائی تیرے در کی

نعت کہنا دو دھاری تلوار پر چلنا ہے، اسی وجہ سے چنندہ شاعر ہی اس صنف میں طبع آزمائی کرتے ہیں، پیر نصیر خود فرماتے ہیں کہ "نعت کا موضوع بظاہر محدود دکھائی دیتا ہے مگر اس کا موضوع چوں کہ عظیم ہستی ہے جس میں تمام انفس و آفاق کی وسعتیں سمٹ آئی ہیں اس لیے یہ صنف شعر بھی حد درجہ لامحدود اور وسیع ہے" پیر نصیر نے ایک ایک نعتیہ شعر کو بڑے پیار و محبت اور چاہت و الفت کے جذبات کے پیشِ نظر رکھ کر نعت کی لڑی میں پرویا ہے۔

انہیں میرے اچھے برے کی خبر ہے
وہ سب کچھ خدا کی قسم جانتے ہیں

پیر نصیر پاکستان میں اپنی صدی کی سب سے عظیم شخصیت تھے اور ایسے عظیم انسان صدیوں بعد پیدا ہوتے ہیں، ان کے اندر شاعری کا جذبہ کوئی نیا نہیں تھا بلکہ ان کا گھرانہ برسوں سے اس فن میں طبع آزمائی کرتا چلا آرہا ہے، پیر نصیر کے پردادا پیر مہر علی شاہ پنجابی زبان میں بہترین شاعری کرتے تھے، ان کا یہ شعر کافی مشہور ہے کہ

کتھے مہر علی کتھے تیری ثنا
گستاخ اکھیاں کتھے جا لڑیاں!

اسی طرح پیر نصیر کے دادا غلام محی الدین بابو جی اور ان کے والد غلام معین الدین جو مشتاق تخلص کرتے تھے شاعری سے خاص لگاؤ رکھتے تھے، اسی ماحول نے پیر نصیر کے اندر بھی شاعری کا جذبہ پیدا کیا، پیر نصیر نے تعلیم و تربیت کسی یونیورسیٹی یا بڑی درس گاہ سے حاصل نہیں کی بلکہ اپنے بزرگوں کی سنگت اور وقت کے بڑے عالم اور پیر مہر علی شاہ کے مرید مولانا فتح محمد اور مولانا فیض احمد فیض کی صحبت میں رہ کر علم حاصل کیا اور علمِ تجوید گولڑہ کے امام قاری محبوب علی لکھنوی سے سیکھا، ان کے دادا حضرت غلام محی الدین بابو جی نے بچپن ہی سے ان کے جذبے کی قدر کی اور مشق کراتے رہے، پیر نصیر اپنے دادا کے مرید و خلیفہ ہوئے، نصیر کہتے ہیں کہ

کون ہے میرے سوا صاحبِ تقدیر ایسا
مل گیا میرے مقدر سے مجھے پیر ایسا
کیوں نہ ناز ہو مجھے اپنے مقدر پہ بھلا
پیر ایسا ہے مرے پیر کا ہے پیر ایسا

جن لوگوں نے حضرت بابو جی کو دیکھا ہے وہ بالکل اس بات سے اتفاق کریں گے کہ پیر نصیر کی شکل و صورت بالکل اپنے دادا سے ملتی تھی، انہوں نے اپنے ہاتھوں سے پیر نصیر کی تربیت کی اور اس لائق بنایا، پیر نصیر لکھتے ہیں کہ "ذرہ نوازی اور حوصلہ افزائی دیکھیے کہ میرے دادا حضرت بابو جی اکثر و بیشتر میری فارسی اور اردو غزلوں کو پسند فرماتے اور درگاہ کے دیرینہ قوال استاد محبوب علی اور مشتاق علی سے سنا کرتے تھے"

اور دوسری جگہ لکھتے ہیں کہ

"مجھے یاد ہے کہ میرے بالکل ابتدائی زمانۂ شعر گوئی میں حضرت پیر مہر علی شاہ کے ایک مخلص مرید شیر محمد مستری اکثر مجھے غالب کے اشعار سنایا کرتے تھے" گولڑہ شریف میں عرس کے دوران طرحی مشاعروں میں کثرت سے شرکت کرتے اور ایک لمبے وقتوں تک مشاعرہ آباد رکھا اور اس طرح غزلیں تیار ہوتی گئیں، یہ وہ شب و روز تھے جب پیر نصیر پروان چڑھ رہے تھے اور ان کے شعر کہنے کا مذاق دن بدن بڑھتا جارہا ہے، جب جب نئی غزلیں کہتے تو ان کے دادا حضرت غلام محی الدین بابو جی قوالوں سے دھن کے ساتھ غزلیں سنتے اور اس طرح نصیر کی شاعری بلندیوں کو چھونے لگی، نصیریات میں سے چند ایک کلام پڑھیے اور اپنے دل کو اطمینان بخشیے۔

بیتاب ہیں، ششدر ہیں، پریشان بہت ہیں
کیوں کر نہ ہوں، دل ایک ہے، ارمان بہت ہیں
کیوں یاد نہ رکھوں تجھے اے دشمنِ پنہاں!
آخر مرے سر پر ترے احسان بہت ہیں
ڈھونڈو تو کوئی کام کا بندہ نہیں ملتا
کہنے کو تو اس دور میں انسان بہت ہیں
اللہ! اسے پار لگائے تو لگائے
کشتی مری کمزور ہے طوفان بہت ہیں
ارمانوں کی اک بھیڑ لگی رہتی ہے دن رات
دل تنگ نہیں، خیر سے مہمان بہت ہیں
دیکھیں تجھے، یہ ہوش کہاں اہلِ نظر کو
تصویر تری دیکھ کر حیران بہت ہیں
یوں ملتے ہیں، جیسے نہ کوئی جان نہ پہچان
دانستہ نصیرؔ آج وہ انجان بہت ہیں

جو آستاں سے تیرے لو لگائے بیٹھے ہیں
خدا گواہ ہے زمانے پہ چھائے بیٹھے ہیں
چمک رہی ہے جبینیں تیرے فقیروں کی
تجلیات کے سہرے سجائے بیٹھے ہیں
ایک ہم ہیں کہ اپنوں کے دل نہ جیت سکے
وہ دشمنوں کو بھی اپنا بنائے بیٹھے ہیں
نصیرؔ ہم میں اپنوں سی کوئی بات نہیں
کرم ہے ان کا کہ اپنا بنائے بیٹھے ہیں

آغوشِ جنوں میں جا رہا ہوں
ہر غم سے نجات پا رہا ہوں
وہ ناؤ مجھی کو لے کے ڈوبی
جس ناؤ کا ناخدا رہا ہوں

جان پیاری تھی مگر جان سے پیارے تم تھے
جو کہا تم نے وہ مانا گیا، ٹالا نہ گیا
صرف اک بار نظر بھر کے انہیں دیکھا تھا
زندگی بھر مری آنکھوں کا اجالا نہ گیا

رئیس امروہوی لکھتے ہیں کہ

"پیر نصیر ایک ممتاز ترین روحانی گھرانے کے چشم و چراغ ہیں، ان کی قلندری اور درویشی میں، کسے شبہ ہوسکتا ہے؟ ان کی فارسی رباعیات کا مطالعہ کریں تو عالم ہی دوسرا نظر آتا ہے، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ان کے قلب میں، مرزا عبدالقادر بیدل عظیم آبادی کی آواز گونج رہی ہے اور ان کے لہجے میں بیدل ہی بول رہے ہیں"

ڈاکٹر عبداللہ لکھتے ہیں کہ

"پیر نصیر غزل کی کلاسیکی روایتوں میں پلے ہوئے شاعر ہیں، لہٰذا ان کی غزل سخن کی روایات کی پابند ہے، ان کی غزلیات میں بھی ردیفوں کی شان پائی جاتی ہے، جن میں، زندگی کی حقیقتوں اور قلبِ انسانی کی لطافتوں کو بہ اندازِ خوش پیش کیا گیا ہے، زبان کی شیرینی اور بیان کی خوبی اس پر مستزاد ہے، نوجوانی میں، کسی کی اتنی پختہ شاعری میں نے بہت کم دیکھی اور پڑھی ہے"

وہ ہمارے ہم اُن کے ہو جائیں
بات اتنی ہے اور کچھ بھی نہیں

اس میں کوئی شک نہیں کہ مرزا عبدالقادر بیدلؔ کی زندگی کے حوالے سے پیر نصیر جیسا کوئی دوسرا نہیں تھا، انہیں بیدلؔ کے علاوہ رومیؔ، سعدیؔ، جامیؔ، عراقیؔ، گنجویؔ، عرفیؔ، صائبؔ، غنیؔ، حافظؔ، خسروؔ اور باہوؔ وغیرہ کے درجنوں اشعار یاد تھے بلکہ اردو شعرا کے تو درجنوں غزلیں پختہ یاد تھیں، اپنی تقریر میں اپنی غزلوں کے علاوہ اساتذہ کی غزلیں بھی بڑے شوق سے سنایا کرتے تھے۔ کتابوں کے لحاظ سے پیر نصیر کی سب سے پہلی کتاب فارسی رباعیات پر مشتمل "آغوشِ حیرت" چھپی، اس مجموعے کی ترتیب اور چھپائی کے مراحل میں پہنچانے کے لیے مولانا کوکب نورانی اوکاڑوی نے اپنی خدمات پیش کیں، "آغوشِ حیرت" کی مبارکبادی میں سب سے پہلا خط مولانا سید ابوالحسن ندوی نے بھیجا، اُس وقت پیر نصیر کی عمر بمشکل ستائیس برس کے لگ بھگ تھی، ہندوستان اور پاکستان کے بڑے بڑے صاحبانِ علم نے انہیں مبارکباد بھیجی، آپ کی تین سو فارسی رباعیات کو ایران کی یونیورسیٹی نے ایم اے کے نصاب میں بھی شامل کیا ہے۔

پیر نصیر کی کتابوں کے نام یہ ہیں۔

آغوشِ حیرت (رباعیاتِ فارسی)
پیمانِ شب (غزلیاتِ اردو)
دیں ہمہ اوست (عربی، فارسی، اردو، پنجابی نعوت)
امام ابوحنیفہ اور ان کا طرزِ استدلال (اردو مقالہ)
نام و نسب (دربارہ سیادت پیرانِ پیر)
فیضِ نسبت (عربی، فارسی، اردو، پنجابی مناقب)
رنگِ نظام (رباعیاتِ اردو)
عرشِ ناز (فارسی، اردو، پوربی، پنجابی اور سرائیکی زبان میں کہے گئے کلام کا سنگرہا)
دستِ نظر (غزلیاتِ اردو)
راہ و رسمِ منزلہا (تصوف و مسائل عصری)
تضمینات بر کلام احمد رضا بریلوی
قرآنِ مجید کے آدابِ تلاوت
لفظ "اللہ" کی تحقیق
اسلام میں شاعری کی حیثیت
مسلمانوں کے عروج و زوال کے اسباب
پاکستان میں زلزلے کی تباہ کاریاں، اسباب اور تجاویز
فتویٰ نویسی کے آداب
موازنہ علم و کرامت
کیا ابلیس عالم تھا؟

ظفر قادری لکھتے ہیں کہ

"ان حالات میں جب نصیر جیسا جوانِ رعنا، شعر و سخن کی وادیوں میں پھول کھلاتا اور علمِ تصوف کے بحرِ عمیق میں غوطے لگاتا نظر آجاتا ہے تو ٹوٹی آس بندھنے لگتی ہے اور اندر سے آواز آتی ہے"

ابھی کچھ لوگ باقی ہیں جہاں میں

پیر نصیر روحانیت سے مست بادۂ الست انسان تھے، انہوں نے کبھی کسی خاص فکر یا تحریک کا حصہ نہیں بنے، ان کی خوبیوں میں سے ایک خوبی یہ بھی ہے کہ دیوبندی، بریلوی، شیعی، اہلِ حدیث اور دوسری جماعت ان کو اپنے یہاں دعوت بھی دیتی اور ان کی تقریریں بھی سنتی تھی مگر پیر نصیر نے کبھی کسی خاص فکر یا تحریک کے لیے کچھ نہ کہا جو کہا حق کہا، یہی وجہ ہے کہ تمام جماعت کے بڑے بڑے افراد ان کی خانقاہ میں آتے اور ان کی صحبت اختیار کرتے، وہ نذرانہ اور روایتی سجادہ نشینی کے بالکل خلاف تھے، کہتے ہیں کہ

مسندِ پیری پہ یوں جم کے نہ بیٹھو تم نصیرؔ
کل کو اٹھ جاؤ گے یہ سارا تماشا چھوڑ کر

ان کی ایک رباعی پڑھیے اور اس بات کا اندازہ لگائیے۔

مسند پہ ذرا بیٹھیں گے اترائیں گے
یہ مفت کا مال چار دن کھائیں گے
آتی نہیں ابجد طریقت تو نہ آئے
سجادہ نشیں پھر بھی کہلائیں گے

میرا خیال ہے کہ وہ اس دور کے سب سے بڑے اور کامیاب سجادہ نشیں گزرے جنہوں نے خانقاہوں اور درگاہوں کے اندر غلط رسمیں اور برائیوں کو دور کرنے کے لیے آوازیں اٹھائیں، اس سفر میں کچھ لوگ ان کے ساتھ تھے تو کچھ ان کے خلاف، پیر نصیر برابر یہ کہتے تھے کہ "ہائے رے! مجھ کو وہ بھی کہتے ہیں برا، میں نے دنیا چھوڑ دی جن کے لیے" وہ کبھی کسی سے مرعوب نہیں ہوئے، بڑے سے بڑا دنیادار ان کے پاس دولت لے کر آیا مگر انہیں متاثر نہ کرسکا، کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ پاکستان کی گورنمنٹ کا ایک بڑا منصب دار انہیں پاکستان کے وزیر بننے کا آفر کیا، پیر نصیر نے فوراً جواب دیا کہ "بادشاہ کو وزیر بنانے کا سوچتے ہو!" اس عنوان پر ان کی ایک رباعی پڑھیے اور دل ہی دل میں اس کا مزا لیجیے۔

فانی ہے یہ اربابِ طرب کی کرسی
دائم قائم ہے صرف رب کی کرسی
جسٹس ہو گورنر کہ وزیرِ اعظم
دیمک کی لپیٹ میں ہے سب کی کرسی

لوگ ان پر مرتے تھے، ان کی تقریریں سننے کو دور دور سے آتے تھے اور گھنٹوں ان کی تقریریں ہوتی، یہ کہا جاسکتا ہے کہ پیر نصیر نے ان اپنی تقریروں سے، بہت سی برائیوں اور غلط رسموں کو دور کر دیا، وہ روایت پسند صوفی نہیں تھے، وہ کہتے تھے "مجھے پیر مہر علی شاہ کے پڑپوتے ہونے کی وجہ سے ہاتھ نہ چومو" ان کا ماننا تھا کہ انسان اپنے کردار اور اچھائی کی وجہ سے یاد کیا جائے نہ کہ اپنے اسلاف کی اچھائیوں کے ذریعہ۔

پیر نصیر فرماتے ہیں کہ

خم ہے سرِ انساں تو حرم میں کچھ ہے
لوگ اشک بہاتے ہیں تو غم میں کچھ ہے
بے وجہ کسی پر نہیں مرتا کوئی
ہم پر کوئی مرتا ہے تو ہم میں کچھ ہے

وہ کئی خوبیوں کے مالک تھے، ان کی شاعری، تقریریں، کتابیں، اچھائی اور برائیوں میں تمیز، خانقاہی اور درگاہی کلچر کی اصلاح اور نغمہ و موسیقی سے بھی انہیں گہری دلچسپی تھی، وہ راگ منعم، راگ خسرو اور جونپوری راگ بخوبی جانتے تھے بلکہ نصرت فتح علی خاں نے ان کا کلام ان کے بنائے ہوئے دھن پر ہی پڑھا ہے، نصرت نے پیر نصیر کے یہ کلام پڑھے ہیں۔

(۱) آستاں ہے یہ شاہِ ذیشاں کے مرحبا مرحبا
(۲) ان کے اندازِ کرم ان پہ وہ آنا دل کا
(۳) آپ اس طرح سے ہوش اڑایا نہ کیجیے
(۴) مری زیست پر مسرت کبھی تھی نہ ہے نہ ہوگا

ایک انٹرویو میں نصرت نے آپ کا شکریہ بھی ادا کیا ہے۔

آج کے اس دور میں پیر نصیر جیسے لوگ کم اور مشکل سے ہی ملتے ہیں، میں انہیں مل تو نہیں سکا لیکن ان کے بارے میں جو کچھ تھوڑا بہت پڑھا اور سنا ہے اس سے تو بڑے انقلابی قسم کے انسان معلوم ہوتے ہیں، باقی آپ کی شاعری اور خدمات و معاملات سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے، پیر نصیر کی طرف میں ذاتی دلچسپی بڑھنے کی اصل وجہ یہ ہے کہ میرے چھوٹے بھائی شاہ طیب اللہ شایان سلمہٗ انہیں بہت دنوں سے پڑھتے تھے اور ان کی غزلوں اور نعتوں کا عمدہ انتخاب مجھے بھیجا کرتے تھے، دھیرے دھیرے دلچسپی بڑھتی گئی اور پیر نصیر کی طرف کھنچتا چلا گیا، ہندوستان یا پھر پاکستان کا کوئی ایسا نغمہ نگار نہ ہوگا جنہوں نے پیر نصیر کا کلام نہ پڑھا یا سنا ہو، ہر چھوٹے بڑے کہیں نہ کہیں ان کی غزلیں یا پھر نعتیں گنگناتے ہوئے کہیں نہ کہیں مل ہی جائیں گے، یہ مضمون بھی شایان سلمہٗ ہی کی کوششوں کا نتیجہ ہے کہ پیر نصیر پر ایسا تذکرہ تیار ہوگیا، موجودہ خانقاہی بچوں کے اندر بھی پیر نصیر کو لے کر کافی ہلچل ہے۔

وہ ہمارے، ہم ان کے ہو جائیں
بات اتنی ہے اور کچھ بھی نہیں

رابطہ: 7301242285

ادھر مسلم علماء اور ملی قیادت جلسہ جلوس میں مصروف ادھر مسلم پرسنل لا تختہ دار پر

مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی

مسلمان اپنے دین و شریعت کی وجہ سے مسلمان ہے، رسم و رواج کی دین و شریعت میں کوئی حیثیت نہیں، مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ برصغیر میں مسلم سماج کے لوگ اور خاص طور پر دینی طبقہ کے لوگ دین و شریعت سے الگ ہو رہے ہیں، جس کی وجہ سے لوگ مختلف قسم کے فتنہ میں مبتلا ہوتے جارہے ہیں۔ برصغیر میں دین و شریعت کم اور دین و شریعت کے نام پر رسم و رواج نے زیادہ جگہ لے لی ہے، جس کی وجہ سے یہاں کے مسلمان طرح طرح کے فتنہ میں مبتلا ہو رہے ہیں اور اسی میں مست ہیں۔ برصغیر کے مسلمانوں میں بڑا فتنہ رسم و رواج کا ہے، ان کے درمیان طرح طرح کے فتنے پائے جاتے، رسم و رواج کے فتنے نے دین و شریعت کو دبا دیا ہے، ان ہی فتنوں میں سے ایک بڑا فتنہ مسلکی تنازع کا ہے، جس میں مسلمان صدیوں سے مبتلا ہیں۔ مسلکی اختلاف کی وجہ سے مسلمانوں کے درمیان اتحاد پیدا نہیں ہوسکا، اور مسلم سماج کا شیرازہ بکھر گیا۔ موجودہ وقت میں ملت کے نام پر تنظیموں کے قیام اور ان کی بالادستی کا بھی زور ہے، یہ بھی ایک فتنہ کی شکل اختیار کرتا جارہا ہے، ملی تنظیموں کے درمیان بالادستی کی بیماری تیزی سے پھیلتی جارہی ہے، جس کی وجہ سے مسلمانوں کے درمیان گروہ بندی اور فرقہ پرستی بڑھتی جارہی ہے، اور سبھی ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کے لئے تگ و دو کرتے رہتے ہیں، اسی میں سے ایک جلسہ و جلوس بھی ہے، موجودہ وقت میں جلسہ جلوس کا رواج بھی بہت بڑھ گیا ہے، جس نے ملت اسلامیہ کو جمع کرنے کے بجائے ملت کو افیون پلایا جارہا ہے، تاکہ لوگ سوئے رہیں، حالات سے بے خبر رہیں، ایسا ہی منظر مسلمانوں کے درمیان دیکھنے میں آرہا ہے۔ آج سے تقریباً ٦ / ماہ قبل ملک میں مسلم پرسنل لا میں ترمیم کا شوشہ چھوڑا گیا، پھر اسے پارلیمنٹ میں پیش کر کے منظور کرانے کی کوشش کی گئی، اتفاق سے وقف ترمیمی بل پارلیمنٹ میں پاس نہیں ہوسکا اور جے پی سی کے سپرد کر دیا گیا۔ جے پی سی کے ممبران کے پاس ملی تنظیموں کے اعلان کے مطابق کئی کروڑ درخواست بھیج کر اپیل کی کہ وقف ترمیمی بل مسلم پرسنل لا کے خلاف ہے، اس لئے اسے مسترد کیا جائے، ملی تنظیموں کے قائدین اور مسلم دانشوران نے جے پی سی کے ممبران سے ملاقات کر کے مجوزہ وقف ترمیمی بل کو مسترد کرنے کا مطالبہ کیا، خود جے پی سی کے ممبران نے مختلف صوبوں کا دورہ کیا اور عوام و خواص سے مل کر رائے معلوم کی، اس کے باوجود خبر کے مطابق جے پی سی کے ممبران نے کثرت رائے کی بنیاد پر مرکزی حکومت کی جانب سے پیش کی گئی ترمیم کو منظور کر لیا اور دیگر مطالبات کو مسترد کر دیا، یہی نہیں، اپنی سفارش پیش کر دی، آج اسے پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے گا، اللہ حفاظت فرمائے۔ جے پی سی کی جانب سے یہ کارروائی چلتی رہی اور ہمارے ملی قائدین جلسے جلوس میں لگے رہے، اس درمیان کوئی حکمت عملی طے نہیں کی، جبکہ موجودہ وقت نہایت ہی حساس وقت تھا اور یہ وقفہ غنیمت تھا، اور مسلم پرسنل لا کے تحفظ کے لئے کام کرنے کی ضرورت تھی، مگر افسوس کی بات ہے کہ آج پارلیمنٹ میں بل پیش کیا جارہا ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ موجودہ وقت میں مدارس اور مساجد خطرے میں ہیں، وقف ترمیمی بل اور یکساں سول کوڈ کی وجہ سے مسلم پرسنل لا میں مداخلت کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے، یہ ہم سبھی کے لئے لمحہ فکر یہ ہے، ابھی بھی وقت نہیں گیا ہے، آئندہ تحفظ کے لئے لائحہ عمل طے کرنے کی ضرورت ہے۔ ملک کے مسلمانوں کی حالت کو دیکھ کر سقوط بغداد کے وقت کے حالات یاد آرہے ہیں۔ تاریخ کے مطابق بغداد پر حملہ کر کے دشمن بغداد پر اپنا تسلط قائم کر رہے تھے، اور مسلم علماء مناظرہ میں مصروف تھے، ایسے کچھ واقعہ سقوط مصر کا بیان کیا جاتا ہے کہ دشمن مصر پر حملہ آور ہوگئے۔ سلطان نے جامعہ ازہر کے علماء کو بلایا کہ موجودہ وقت میں ہمیں اور مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیے، تو انہوں نے مشورہ دیا کہ ختم خواجگان کیا جائے، یہ رہا مسلمانوں کا حال، اسی مناظرہ کے درمیان بغداد پر حملہ کرنے والوں کا قبضہ ہوگیا، اور یہی حال مصر کا بھی ہوا، وہاں ختم خواجگان اور دعاء کا کام ہوتا رہا اور مصر پر دشمنوں کا قبضہ ہوگیا، یہ واقعات عبرت کے لئے کافی ہیں، ہمیں ان واقعات سے سبق حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ مسلم پرسنل لا اور دین و شریعت کی حفاظت فرمائے۔ جزاکم اللہ خیرا

رابطہ: 9835059987

محمد رفیع: یقیں محکم، عمل پیہم ......!

ڈاکٹر محمد سراج اللہ حشمت

پوسٹ گریجویٹ ٹیچر، مظفرپور

قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی کنوینر جناب محمد رفیع یقیں محکم، عمل پیہم کی عملی تصویر اور اردو کی محبت کے اسیر ہیں۔ گزشتہ کئی برسوں سے اردو کے تحفظ اور فروغ کے لیے جد و جہدِ مسلسل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کل بعد نماز مغرب مجھے فون کر اطلاع دی کہ وہ ابھی مظفرپور میں ہیں اور مجھ سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں۔ میں نے اھلا و سھلا مرحبا کہا۔ دس پندرہ منٹوں بعد ہی وہ میری رہائش گاہ (بخشی کالونی، ماڑی پور، مظفرپور) پر قدم رنجہ ہوئے۔ ان کے ہمراہ اُردو کونسل بہار کے نائب صدر ڈاکٹر منصور معصوم اور مولانا محمد کلیم نے بھی ضیافت کا موقع دیا۔ ان محبان اردو کے ساتھ مل بیٹھ کر اردو کے حوالے سے بہت ساری باتیں ہوئیں۔ اس موقع سے جناب محمد رفیع نے ہمیں اپنے مضامین کا مجموعہ "صد برگ" عنایت کیا۔ اس مجموعہ میں تنظیم کے سکریٹری مولانا تاج الدین قاسمی، نتیشور کالج

، مظفرپور کے صدر شعبہ اردو کامران غنی صبا، مدرسہ طیبہ منت نگر، مدھوپور، مظفرپور کے استاد مولانا عبدالخالق قاسمی، فاران انٹرنیشنل فاؤنڈیشن، پٹنہ کے چیئرمین ڈاکٹر شکیل احمد قاسمی اور نزہت جہاں سیتامڑھی کی تاثراتی تحریریں شامل ہیں جبکہ جناب محمد رفیع کے دس مضامین" سالار اُردو غلام سرور"، "اساتذہ پریشان خطرہ میں اردو زبان"، "اردو کی زبوں حالی کا ذمہ دار کون؟"، " اردو کا دشمن کون؟"، " پرائمری سطح پر اردو کی تعلیم: مسائل و حل"، "اسکولوں میں اردو کا درس و تدریس ہو یقینی"، "بہار میں اردو کی آواز ہیں ہم"، "اُردو کی روح اور قوم کی جان تھے منصور اعجازی"، "ڈاکٹر رام چندر پوروے" اور "بابائے اردو و مجاہد آزادی ڈاکٹر مغفور احمد اعجازی" اس کی زینت ہیں جو موقع بموقع اُردو اخبارات میں شائع ہوچکے تھے۔ یہ سبھی مضامین اردو کے حوالے سے ہیں اور اہمیت کے حامل ہیں، اس لیے انہیں افادۂ عامہ کی غرض سے زیور طباعت سے آراستہ کر کے کتابی شکل میں منظر عام پر لایا گیا ہے۔ اس کے مطالعہ سے جناب محمد رفیع اور ان کے رفقاء کی اُردو کو لے کر فکرمندی، جوش و جذبہ اور قابلِ رشک جد و جہد کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ ساتھ ہی بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ و سکنڈری ایجوکیشن بہار کے ڈپٹی ڈائریکٹر جناب عبدالسلام انصاری صاحب کی اُردو دوستی کا بھی اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ میں تہہ دل سے جناب عبدالسلام انصاری صاحب اور محمد رفیع صاحب نیز اُن کے تمام رفقاء کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ ان لوگوں نے تحفظ اردو کو لے کر جو تحریک شروع کی ہے، ان شاء اللہ اس کے دور رس نتائج برآمد ہوں گے۔

یقیں محکم عمل پیہم محبت فاتح عالم
جہاد زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں

الوداع البرکات الوداع

محمد ابوالبرکات مصباحی

اللہ عزوجل کا شکر و احسان ہے کہ اس نے مجھے البرکات اسلامک ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (علی گڑھ) جیسا عظیم ادارہ عطا فرمایا اور اس میں پڑھنے، لکھنے اور تجربہ کرنے کا موقع فراہم کیا۔ دو سال کی قلیل مدت میں ہماری علمی و فکری ترقی کے لیے جو محنت یہاں کی جاتی ہے۔ وہ شاید ہی ہندوستان کے کسی دوسرے ادارے میں دیکھنے کو ملے۔ یہ قانون فطرت ہے کہ جب انسان کسی کے ساتھ کچھ ایام گزار لیتا ہے تو اس سے انسیت اور لگاؤ ہو جاتا ہے پھر جب جدا ہونے کی باری آتی ہے یہ بہت ہی زیادہ دشوار گزار اور تکلیف کا باعث بنتا ہے۔ میں ظاہری طور پر البرکات سے جدا ہو رہا ہوں لیکن میرا قلبی لگاؤ ہمیشہ اپنے اساتذہ اور اپنی مادر درسگاہ سے رہے گا۔ البرکات آنے کے بعد میں نے اتنی ساری چیزیں سیکھی ہیں جو بیان سے باہر ہے۔ سب سے بڑی چیز یہ کہ خود اعتمادی کی دولت ہمیں یہیں سے ملی۔ میں ابتدا میں لوگوں سے خود اعتمادی کے ساتھ ہم کلام نہیں ہو پاتا تھا لیکن اللہ کا کرم کہ یہاں آکر خود اعتماد ہوا اور یہ ہمارے لیے بہت بڑی نعمت ہے۔ دوسری بات یہ کہ انگریزی اور کمپیوٹر جو بھی سیکھنے کا موقع ملا وہ ناقابل فراموش ہے۔ یہاں آنے سے پہلے مجھے پتا بھی نہیں تھا کہ کمپیوٹر میں ہم تو بھی کر سکتے ہیں۔ حاصل کلام یہ کہ تقریر، تدریس اور تحریر کا جو اصل طریقہ ہے۔ اس کو میں نے یہیں پر صحیح طریقے سے سیکھا۔ ہم نے اپنے اس دو سالہ کورس میں انگلش اسپیکنگ، کمپیوٹر، عربی بول چال، تقریر و تحریر اور تبلیغ کو بہت قریب سے جانا، سمجھا اور سیکھا ہے۔ اس دو سال کے عرصے میں کئی ایک ماہرین علوم کے توسیعی خطابات سے بھی کم وقت میں علم و حکمت کے بیش بہا خزانے سمیٹنے کا موقع ملا جو حضرات لیکچر کے لیے یہاں بلائے جاتے ہیں وہ اپنے فن کے ماہر ہوتے ہیں۔ ایک دو گھنٹے کی قلیل مدت میں گویا وہ اپنی پوری زندگی کا نچوڑ بتانے کی حتی المقدور کوشش کرتے ہیں۔ اس سے ہمیں بہت زیادہ فائدہ ہوا ہے۔ اسی تعلق سے جلالۃ العلم حضور حافظ ملت شاہ عبدالعزیز محدث مرادآبادی علیہ الرحمہ نے بڑی پیاری بات کہی ہے کہ "عقل مند وہ ہے جو دوسروں کے تجربے سے فائدہ اٹھائے، خود تجربہ کرنا عمر ضائع کرنا ہے"۔ اس ادارے کے مشفق اساتذہ، منتظمین بالخصوص حضرت سید محمد امان میاں برکاتی مصباحی دام ظلہ العالی (ڈائریکٹر: البرکات اسلامک ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی، علی گڑھ) ہمارے روشن مستقبل کے لیے ہمہ وقت فکرمند رہتے ہیں۔ ہم نے ان سے بھی بہت ساری چیزیں سیکھی ہیں۔ خاص طور پر لیڈرشپ کوالٹی کہ وقت اور حالات کی سنگینیوں میں بھی کیسے ساری چیزیں مینیج کرنی ہے۔ یہاں کے در و دیوار نے بھی ہمیں بہت کچھ سکھایا ہے۔ بالخصوص شیخ نعمان احمد ازہری صاحب کی تربیت بہت مفید ہے۔ ان کی مثال کھلی کتاب جیسی ہے جو جتنا چاہے ان سے بہرہ ور ہو جائے۔ میں نے ان سے بہتر طریقے سے زندگی گزارنے کا ہنر سیکھا ہے۔ ڈاکٹر سلمان علیمی صاحب کی رہنمائی ہمیں عزم و حوصلے کے ساتھ آگے بڑھنے کا ہنر سکھاتی ہیں۔ تابش سر اور افضل سر نے میری انگریزی بہتر بنانے لیے ہر موڑ پر مدد کی ہے۔ میرے کرم فرما مولانا عارف رضا نعمانی صاحب سے بھی جنھوں مضمون نویسی کے لیے قدم قدم پر ہماری رہنمائی کی ہے اور بہت ہی زیادہ شفقتوں سے نوازا ہے۔ مولانا احمد حسن سعدی صاحب نے اس سفر میں ایک بھائی جیسا برتاؤ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر سے نوازے۔ آخر میں، میں اپنے تمام اساتذہ اور ادارے کے ذمہ داران کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم عطا فرمائے، دارین میں سرخرو فرمائے اور اس ادارے کو روز افزوں ترقیاں عطا فرمائے، آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

ایم وی اے کی مشترکہ پریس کانفرنس سے راہل گاندھی کا خطاب

مہاراشٹر انتخابات میں بے ضابطگیوں کا انکشاف

نئی دہلی 7 فروری: مہاراشٹر کے حالیہ اسمبلی انتخابات میں بے ضابطگیوں کے انکشاف کے لیے مہا وکاس اگھاڑی (ایم وی اے) اتحاد کے رہنماؤں راہل گاندھی، سپریہ سولے اور سنجے راؤت نے آج نئی دہلی کے کانسٹی ٹیوشن کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس کی۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا، ''ہم وہ تمام اپوزیشن جماعتیں ہیں جنہوں نے مہاراشٹر کے پچھلے انتخابات میں حصہ لیا۔ ہم ہندوستان کے عوام کو مہاراشٹر انتخابات سے متعلق کچھ اہم معلومات دینا چاہتے ہیں جو ہم نے دریافت کی ہیں'' انہوں نے مزید کہا، ''ہماری ٹیم نے ووٹر لسٹ اور ووٹنگ پیٹرن کا تفصیلی جائزہ لیا ہے اور ہم اس پر کافی عرصے سے کام کر رہے ہیں۔ بدقسمتی سے، ہم نے متعدد بے ضابطگیاں پائی ہیں۔ ملک کے لیے، خاص طور پر نوجوانوں کے لیے جو جمہوریت پر یقین رکھتے ہیں، یہ جاننا اور سمجھنا ضروری ہے۔'' راہل گاندھی نے کہا، ''2019 میں اسمبلی سبھا انتخابات اور 2024 میں لوک سبھا انتخابات کے درمیان پانچ سالوں میں 32 لاکھ ووٹرز کا اضافہ ہوا۔ تاہم، پانچ ماہ کے عرصے میں جو لوک سبھا 2024 میں جیتنے والی جماعتوں (کانگریس، این سی پی-ایس سی پی، شیوسینا (یو بی ٹی)) کے درمیان تھا، 39 لاکھ ووٹرز کا اضافہ ہوا۔'' انہوں نے کہا کہ سوال یہ ہے کہ یہ 39 لاکھ ووٹرز کون ہیں؟ یہ اتنی تعداد ہے جتنی ہماچل پردیش کے تمام ووٹرز کی ہے۔ دوسرا نکتہ یہ ہے کہ مہاراشٹر میں ووٹرز کی تعداد ریاست کی مکمل ووٹنگ آبادی سے زیادہ کیوں ہے؟ کسی طرح، مہاراشٹر میں یہ ووٹرز اچانک پیدا ہو گئے ہیں۔'' راہل گاندھی نے کہا کہ اسمبلی انتخابات سے پہلے اقلیتی برادریوں کے نام ووٹر لسٹ سے نکالے گئے تھے۔ ہمیں ووٹر لسٹ کی تفصیلات چاہئیں۔ اس کے علاوہ، لسٹ میں دلتوں اور اقلیتی برادریوں کے نام بھی حذف کیے گئے۔ راہل گاندھی نے کہا، ''ہم مہاراشٹر میں الیکشن کمیشن سے ووٹر لسٹ کی درخواست کرتے رہے ہیں، مگر ہمیں نہیں ملی۔ بی جے پی کا ووٹ شیئر اتنا زیادہ کیسے بڑھ گیا؟ ہم الزام نہیں لگا رہے بلکہ الیکشن کمیشن سے صرف معلومات مانگ رہے ہیں۔'' راہل گاندھی نے کہا، ''بابا صاحب امبیڈکر، جنہوں نے آئین کی تشکیل میں مدد کی، نے کہا تھا، انتخابی فہرست جمہوریت میں سب سے بنیادی چیز ہے۔ یہ انتہائی اہم ہے کہ انتخابات کو کسی بھی قسم کی مداخلت سے آزاد کیا جائے اور انتخابی مشینری کو حکومتی انتظامیہ کے کنٹرول سے باہر ہونا چاہیے۔'' انہوں نے کہا، ''اس سے پہلے، الیکشن کمشنروں کا انتخاب ایک کمیٹی کے ذریعے کیا جاتا تھا جس میں چیف جسٹس آف انڈیا، اپوزیشن کے رہنما اور وزیر اعظم شامل ہوتے تھے۔ اس حکومت نے اس میں تبدیلی کی — انہوں نے کمیٹی سے سی جے آئی کو ہٹا کر اس میں بی جے پی کے ایک شخص کو شامل کر لیا۔ لوک سبھا انتخابات سے فوراً پہلے، ایک الیکشن کمشنر کو ہٹایا گیا اور دو نئے کمشنروں کو مقرر کیا گیا۔''

راجستھان: کابینہ وزیر کروڑی لال مینا نے اپنی ہی حکومت پر عائد کیا جاسوسی اور فون ٹیپ کرنے کا سنگین الزام

راجستھان 7 فروری: راجستھان کی بی جے پی حکومت میں وزیر ڈاکٹر کروڑی لال مینا نے اپنی حکومت کے خلاف ا?واز بلند کرنی شروع کر دی ہے۔ انھوں نے بھجن لال شرما حکومت پر جاسوسی کرنے اور فون ٹیپ کرنے کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔ کروڑی لال مینا کا کہنا ہے کہ میں نے بدعنوانی کے کچھ معاملے اٹھائے تھے، جس کے بعد 50 فرضی تھانیداروں کو گرفتار کیا گیا۔ میں نے جب کہا کہ یہ امتحان رد کرو، تو حکومت نے میری بات نہیں مانی۔ الٹا حکومت کی طرف سے میرے لیے چپہ چپہ پر سی ا?ئی ڈی لگائی جا رہی ہے اور میرا ٹیلی فون بھی ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر مینا کا کہنا ہے کہ میرے خلاف جو کچھ ہو رہا ہے، اس سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ میں کچھ بھی غلط کام نہیں کرتا۔ انھوں نے گزشتہ گہلوت حکومت کا بھی تذکرہ کیا اور کہا کہ اس وقت بھی میرے ٹیلی فون ریکارڈ کیے گئے، سی ا?ئی ڈی لگائی گئی، لیکن میں نے سب کو چکما دے دیا۔ وہ کہتے ہیں کہ ''کوئی برا کام نہیں کرتا اس لیے میں ڈرتا نہیں، جھکتا نہیں اور ٹوٹتا بھی نہیں۔ میں سچ کہنے سے پیچھے نہیں ہٹتا۔'' راجستھان کے کابینہ وزیر کروڑی لال مینا نے یہ بیان جے پور کے ا?ماگڑھ مندر میں منعقد ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے دیا۔ کروڑی لال مینا نے کہا کہ مجھے امید تھی کہ جب حکومت بدلے گی تو بدعنوانی کرنے والوں پر نکیل کسیں گے اور منہ کا کھایا ہوا ناک سے نکالیں گے۔ لیکن میں مایوس ہوں، کیونکہ جو تحریک میں نے گزشتہ حکومت میں شروع کی تھی، جن کی وجہ سے ہم اقتدار میں ا?ئے، ان ایشوز پر کام نہیں ہو رہا۔ انھیں فراموش کر دیا گیا ہے۔

دہلی میں سیاسی ہلچل، عآپ کے بی جے پی پر الزامات کے بعد اے سی بی کی کارروائی

نئی دہلی: قومی دارالحکومت دہلی میں سیاسی ہلچل تیز ہو گئی ہے۔ عام آدمی پارٹی (عآپ) کے رہنماؤں نے دعویٰ کیا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے ان کے 7 ارکانِ اسمبلی کو 15 کروڑ روپے کی پیشکش کی ہے تاکہ وہ پارٹی چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہو جائیں۔ ویب پورٹل 'آج تک' کی رپورٹ کے مطابق، اس الزام کے بعد دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ نے اینٹی کرپشن برانچ (اے سی بی) کو تحقیقات کا حکم دیا، جس کے تحت اے سی بی کی ٹیمیں وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال، عام آدمی پارٹی کے سینئر رہنما سنجے سنگھ اور ایم ایل اے مکیش اہلاوت کے گھروں پر پہنچیں۔ ذرائع کے مطابق، اروند کیجریوال کے قریبی حلقوں نے بتایا ہے کہ اے سی بی کی ٹیم بغیر کسی پیشگی اطلاع کے ان کے گھر پہنچی اور قانونی ٹیم کے ساتھ مشاورت کی جا رہی ہے۔ اس دوران سنجے سنگھ کا بیان اے سی بی دفتر میں ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ اطلاعات کے مطابق، اے سی بی نے معاملے کی مکمل تحقیقات کے لیے تین ٹیمیں تشکیل دی ہیں۔ دوسری جانب، عآپ لیگل سیل کے سربراہ سنجیو نسیار نے کہا کہ اے سی بی کی ٹیم کے پاس کوئی نوٹس نہیں تھا اور وہ وہاں پہنچنے کے بعد مسلسل فون پر کسی سے رابطہ کر رہے تھے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ہدایت دی ہے کہ اے سی بی اس معاملے کی مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرے تاکہ حقائق سامنے آ سکیں۔ ویب پورٹل کے مطابق، بی جے پی کے جنرل سکریٹری وشنو متل نے ایل جی کو خط لکھ کر مطالبہ کیا تھا کہ اے سی بی یا کسی دیگر تحقیقاتی ایجنسی کے ذریعے عآپ رہنماؤں کے ان الزامات کی جانچ کی جائے اور ایف آئی آر درج کی جائے۔ عام آدمی پارٹی کے رہنما سنجے سنگھ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے وکیل کے ساتھ اے سی بی دفتر گئے تاکہ بی جے پی کے خلاف شکایت درج کرا سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بی جے پی دہلی میں حکومت گرانے کی کوشش کر رہی ہے اور ہمارے ایم ایل ایز کو خریدنے کے لیے بھاری رقم کی پیشکش کی جا رہی ہے۔ سنجے سنگھ نے سوال اٹھایا کہ جب عآپ نے پریس کانفرنس میں انکشاف کیا تھا، تو اس وقت کارروائی کیوں نہیں کی گئی؟ انہوں نے دعویٰ کیا کہ 16 سے زائد لوگوں سے رابطہ کیا گیا اور عآپ نے ایک نمبر بھی جاری کیا ہے، اگر اے سی بی اس پر کارروائی کرے تو مزید شواہد بھی فراہم کیے جا سکتے ہیں۔ عام آدمی پارٹی کے رکنِ اسمبلی مکیش اہلاوت نے بھی الزام لگایا کہ انہیں ایک نامعلوم نمبر سے فون آیا اور کہا گیا کہ اگر وہ عآپ چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہو جائیں تو انہیں وزیر بنایا جائے گا اور 15 کروڑ روپے دیے جائیں گے۔ اہلاوت نے سوشل میڈیا پر کہا کہ وہ ہرگز اروند کیجریوال کا ساتھ نہیں چھوڑیں گے۔ عآپ نے بی جے پی پر 'آپریشن لوٹس' شروع کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ یہ پارٹی دیگر ریاستوں کی طرح دہلی میں بھی حکومت گرانے کی کوشش کر رہی ہے۔ تاہم، بی جے پی نے ان الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ عآپ عوام کی ہمدردی حاصل کرنے کے لیے یہ دعوے کر رہی ہے۔

یو جی سی ڈرافٹ پر تنازع تھمنے کا نام نہیں لے رہا
جنتر منتر پر احتجاج میں شامل ہوئے راہل اور اکھلیش

نئی دہلی 7 فروری: یو جی سی کے مسودے پر تنازعہ تھمنے کے آثار نظر نہیں آ رہے ہیں۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی، سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو اور ڈی ایم کے کے مختلف ارکان پارلیمنٹ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) کے مسودہ قوانین کے خلاف دہلی کے جنتر منتر پر احتجاج میں شامل ہوئے۔ احتجاج کے دوران اکھلیش یادو نے ڈی ایم کے طلبہ ونگ کو یقین دلایا کہ وہ اس لڑائی میں ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ قومی راجدھانی کے جنتر منتر پر صبح 10 بجے ڈی ایم کے کی طلبہ ونگ یو جی سی کے مسودہ قوانین کے خلاف احتجاج کر رہی ہے۔ جس میں انڈیا بلاک میں شامل سیاسی جماعتوں کے رہنما شامل ہیں۔ تمل ناڈو اسمبلی نے بھی 9 جنوری کو مسودہ قوانین کے خلاف ایک قرارداد منظور کی تھی، جس میں ان متنازعہ قوانین کو واپس لینے پر زور دیا گیا تھا۔ 6 جنوری کو، یو جی سی نے یونیورسٹیوں اور کالجوں میں وائس چانسلرز، اساتذہ اور تعلیمی عملے کی بھرتی کے لیے ضابطے کا مسودہ جاری کیا تھا۔ اس مسودے کے مطابق ریاستی یونیورسٹیوں میں وائس چانسلروں کی تقرری میں چانسلر کو مزید اختیارات دیے جائیں گے۔ اس اقدام سے ریاستوں کے حقوق اور وفاقیت پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ چانسلر اکثر گورنر ہوتے ہیں اور گورنر مرکزی حکومت کا نمائندہ ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے اپوزیشن جماعتیں اس مسودے کے خلاف احتجاج کر رہی ہیں۔ یو جی سی کے نئے مسودے کے مطابق اب SET/NET پاس کرنے کے بعد امیدوار ان مضامین میں پڑھا سکتے ہیں جو ان کی پچھلی ڈگری سے مختلف ہیں۔ تاہم پی ایچ ڈی میں اسپشلائزیشن کو ترجیح دی جائے گی۔ اس کے علاوہ تعلیمی اشاعتوں اور ڈگری کورسز میں ہندوستانی زبانوں کے استعمال کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ امیدواروں کا انتخاب صرف ان کے نمبروں کی بجائے ان کی قابلیت اور قابل ذکر شراکت کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ معذور افراد اور قابل افراد کو بھی تدریسی میدان میں کیریئر بنانے کی ترغیب دی جائے گی۔ فنون، کھیل اور روایتی مضامین کے ماہرین کو تعلیمی میدان میں داخلے کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ اساتذہ کی ترقی کے معیار کو آسان بنایا گیا ہے اور تدریس، تحقیق اور علمی شراکت کو اہمیت دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ یو جی سی نے وائس چانسلروں کے انتخاب کے عمل میں شفافیت لاتے ہوئے اہلیت کے معیار کو بڑھایا ہے۔ اپوزیشن جماعتوں نے وائس چانسلرز کے انتخاب کے عمل پر سوالات اٹھائے ہیں اور اس فیصلے کو واپس لینے کے لیے احتجاج کیا جا رہا ہے۔

ہندوستانی شہریوں کے ساتھ ناروا سلوک کے خلاف کانگریس کا ملک گیر احتجاج

نئی دہلی 7 فروری: امریکہ کے ذریعہ ملک بدر کیے گئے ہندوستانیوں کا معاملہ طول پکڑتا جا رہا ہے۔ غیر قانونی تارکین وطن لوگوں کو واپس بھیجنے کیخلاف ہندوستانی عوام میں اتنی ناراضگی نہیں ہے لیکن جس انداز سے ان کو بھیجا جا رہا ہے اس سے عوام میں بہت ناراضگی ہے۔ ادھر کانگریس نے کہا ہے کہ امریکہ میں ہندوستانی شہریوں کے ساتھ انتہائی ذلت آمیز سلوک کیا گیا ہے اور اس کو لے کر پورے ملک میں غم و غصے کا ماحول ہے اور حکومت اس معاملے میں خاموش ہے، اس لیے پارٹی کارکنان کل ملک بھر میں احتجاج کریں گے۔ یہ جانکاری دیتے ہوئے کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا کہ پارٹی کارکن امریکہ کے ناروا سلوک کے خلاف جمعہ کو ریاستی ہیڈ کوارٹر اور ضلع ہیڈ کوارٹر پر احتجاج کریں گے اور پارٹی کے سینئر لیڈران ان مظاہروں میں شرکت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی حکام کی طرف سے ہمارے شہریوں کے خلاف ہولناک زیادتیوں پر ملک بھر میں غصہ ہے۔ ا?ج 7 فروری کو ریاستی کانگریس کے سینئر لیڈر، عہدیداروں اور کارکنوں کے ساتھ، ریاستی دارالحکومتوں اور ضلع ہیڈ کوارٹر پر احتجاج کریں گے۔ ہم اپنے شہریوں کے ساتھ غیر انسانی سلوک اور اس معاملے پر حکومت کے کمزور موقف کے خلاف شدید احتجاج کرتے ہیں۔"

دہلی میٹرو میں سزا یافتہ مجرم آسارام کا پوسٹر! وکیل کے اعتراض پر ڈی ایم آر سی کا ہٹانے کا فیصلہ

نئی دہلی 7 فروری: دہلی میٹرو میں حال ہی میں ایک نیا تنازعہ اُبھرا جب ریپ کیس میں سزا یافتہ آسارام کے اشتہارات آویزاں کیے گئے۔ ان اشتہارات میں 14 فروری کو 'پیرنٹس ڈے' یعنی یوم والدین کے طور پر منانے کی اپیل کی گئی اور آسارام کی تصویر بھی شامل کی گئی تھی، جس پر عوام میں شدید تشویش اور سخت ردعمل سامنے آیا۔ آسارام پر الزام عائد ہے کہ اس نے 2001 سے 2006 کے دوران ایک خاتون کا جنسی استحصال کیا، جس کے نتیجے میں اسے 2018 میں عمر قید کی سزا سنائی گئی۔ سوشل میڈیا پر ان اشتہارات کی تصاویر وائرل ہونے کے بعد معاملے کی سنجیدگی میں اضافہ ہوا۔ ایک وکیل نے اس بات پر اعتراض کیا کہ ایسے اشتہارات عوامی مقامات پر آویزاں کرنا غیر اخلاقی اور قانونی طور پر قابلِ اعتراض ہے۔ وکیل کے اعتراض کے بعد دہلی میٹرو ریلوے کارپوریشن (ڈی ایم آر سی) نے فوری طور پر اشتہارات کو ہٹانے کا فیصلہ کیا۔ ڈی ایم آر سی کے مطابق اشتہارات کی منظوری کے دوران ایک غلطی ہوئی تھی، جس کے باعث یہ اشتہارات ٹرینوں اور اسٹیشنز پر آویزاں کیے گئے۔ وکیل کے اعتراضات کے بعد فوری کارروائی کی گئی اور اشتہارات کو ہٹا دیا گیا۔ اس کے بعد اس معاملے میں مزید کوئی کارروائی باقی نہیں رہی۔ یہ واقعہ اس بات کا اشارہ ہے کہ عوامی اداروں کو اشتہارات کی منظوری اور آویزاں کرنے کے عمل میں انتہائی احتیاط اور شفافیت برتنی چاہیے۔ اس سلسلے میں ڈی ایم آر سی نے یقین دہانی کرائی کہ آئندہ ایسے مسائل سے بچنے کے لیے مزید سخت نگرانی اور معیارات پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے گا۔ آسارام کا کیس کافی عرصے سے زیرِ بحث رہا ہے اور ان پر عائد الزامات نے اسے عوامی سطح پر متنازعہ بنا دیا ہے۔ اس کے بیٹے نارائن سائیں کو بھی 2019 میں عمر قید کی سزا سنائی گئی تھی۔

مہاکمبھ میلے میں پھر لگی آگ، 22 ٹینٹ جل کر راکھ، فائر بریگیڈ نے بروقت قابو پایا

پریاگ راج 7 فروری: مہاکمبھ میلے کے دوران جمعہ کو ایک بار پھر آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا۔ یہ واقعہ سیکٹر 18 کے قریب پیش آیا، جہاں اولڈ جی ٹی روڈ پر قائم ایک کیمپ میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ خوش قسمتی سے، فائر بریگیڈ کی فوری کارروائی سے آگ کو مزید پھیلنے سے روک لیا گیا اور بڑے حادثے سے بچا لیا گیا۔ جیسے ہی آگ لگنے کی اطلاع ملی، فائر بریگیڈ کی گاڑیاں فوری طور پر موقع پر پہنچ گئیں اور آگ بجھانے کی کارروائی شروع کر دی۔ ابتدا میں آگ کی لپٹیں کافی بلند ہو رہی تھیں، تاہم فائر فائٹرز کی مسلسل کوششوں کے بعد آگ پر قابو پا لیا گیا۔ کھاک چوک تھانے کے انچارج انسپکٹر یوگیش چترویدی کے مطابق، آگ اولڈ جی ٹی روڈ پر تلسی چوراہے کے قریب ایک کیمپ میں لگی تھی۔ فائر بریگیڈ کے اہلکار فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچے اور آگ بجھانے میں مصروف ہو گئے۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ فائر بریگیڈ کے اعلیٰ افسران بھی موقع پر موجود تھے تاکہ صورت حال پر نظر رکھ سکیں۔ ذرائع کے مطابق، اس حادثے میں 22 ٹینٹ مکمل طور پر جل کر راکھ ہو گئے۔ آگ کی شدت کو دیکھتے ہوئے صرف 5 منٹ میں فائر بریگیڈ کی 40 گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں اور ریسکیو آپریشن شروع کر دیا۔ ایس پی سٹی سرویش کمار مشرا نے تصدیق کی کہ مہاکمبھ میلہ علاقے کے شنکراچاریہ مارگ، سیکٹر 18 میں لگی آگ پر قابو پا لیا گیا ہے۔ اس حادثے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، تاہم آگ لگنے کی وجوہات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ واضح رہے کہ مہاکمبھ میلے میں بڑی تعداد میں عقیدت مند شریک ہو رہے ہیں، جس کی وجہ سے حفاظتی انتظامات مزید سخت کر دیے گئے ہیں۔ حکام نے آگ سے متاثرہ علاقے میں نگرانی بڑھا دی ہے تاکہ دوبارہ کسی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔

بنگلہ دیش: مہر افروز کے بعد اداکارہ سوہانا صبا کے خلاف بھی ایکشن، پوچھ تاچھ کے لیے پولیس نے حراست میں لیا

بنگلہ دیش 7 فروری: بنگلہ دیش میں اتھل پتھل والا ماحول جاری ہے۔ کبھی تشدد کے واقعات سامنے ا?تے ہیں، تو کبھی معروف شخصیات کو حراست میں لے کر پوچھ تاچھ کی جاتی ہے۔ گزشتہ دنوں مشہور و معروف اداکارہ و ہدایت کار مہر افروز کو حراست میں لیا گیا تھا، اور اب خبریں سامنے ا? رہی ہیں کہ اداکارہ سوہانا صبا کو بھی پوچھ تاچھ کے مقصد سے پولیس نے حراست میں لیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق انھیں 6 فروری کو حراست میں لیا گیا اور سوال و جواب کے لیے ڈٹیکٹیو برانچ دفتر لے جایا گیا۔ ڈھاکہ میٹروپولیٹن پولیس کے ڈپٹی کمشنر محمد دلبر رحمان نے اداکارہ سوہانا صبا سے پوچھ تاچھ کیے جانے سے متعلق تصدیق کی ہے۔ اس سے قبل اداکارہ و ہدایت کار مہر افروز شان کو ڈھاکہ کے دھن منڈی علاقہ میں ان کی رہائش سے حراست میں لیا گیا تھا۔ مہر کے تعلق سے ڈٹیکٹیو برانچ کے چیف رضاء الکریم ملک نے کہا تھا کہ مہر کو ملک کے خلاف سازش کرنے کے الزام میں حراست میں لیا گیا ہے۔ انھیں منٹو روڈ پر موجود ڈٹیکٹیو برانچ کے دفتر لے جا کر پوچھ تاچھ ہوئی۔ سوہانا صبا کے تعلق سے ابھی تک یہ پتہ نہیں چل سکا ہے کہ انھیں کس الزام میں حراست میں لیا گیا ہے، یا پھر کس طرح کی پوچھ تاچھ ان سے کی جا رہی ہے۔ ایک طرف سوہانا سے پوچھ تاچھ ہو رہی ہے، تو دوسری طرف مہر سے بھی پوچھ تاچھ کا سلسلہ ختم نہیں ہوا ہے۔ اس درمیان مہر کے خلاف عوام کی ناراضگی بھی دیکھنے کو ملی ہے۔ ایک مشتعل بھیڑ نے مہر کی رہائش کو نذرِ ا?تش کر دیا اور ان کے والد محمد علی کے گھر پر بھی ا?گ لگا دی گئی۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 7 فروری (یو این آئی) ہندستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات اس طرح ہیں۔

1238 ۔منگلوں نے ولادیمیر نامی روسی شہر کو نذر آتش کیا۔

1587 ۔میری اسٹوارٹ کو جو 1560 تک اسکاٹ لینڈ کی ملکہ تھیں 44 سال کی عمر میں موت کی نیند سلا دیا گیا۔

1693 ۔امریکی ریاست ورجینیا میں کالج آف ولیم اینڈ میری کا قیام عمل میں آیا تھا۔ یہ دوسرا سب سے قدیم کالج تھا۔

1705 ۔اورنگ زیب اپنی آخری فوجی مہم پر نکلا۔

1725 ۔کیتھرین روس کے عظیم امپائر بنے تھے۔

1785 ۔وارین ہسٹنگ نے ہندوستان چھوڑ دیا، وہ ہندوستان میں برطانوی حکومت کے پہلے گورنر تھے۔

1801 ۔پادری جارج ڈانا بریڈمین ہندوستان آئے تھے۔ ان کا انتقال 1831 میں ہوا تھا۔

1848 ۔ڈنمارک کے مشہور مصنف ڈینش لوتھرن کی پیدائش ہوئی تھی۔ ان کا انتقال 6 مئی 1931 کو ہوا تھا۔

1872 ۔ہندستان کے وائسرائے رہے لارڈ مایو کا انڈومان جزیرے میں شیر علی نامی ایک قیدی نے قتل کر دیا۔

1897 ۔ڈاکٹر ذاکر حسین کی پیدائش حیدرآباد میں ہوئی تھی۔ وہ مئی 1967 میں ہندوستان کے تیسرے صدر جمہوریہ منتخب ہوئے تھے۔

1904 ۔جاپانی فوج نے مشرقی چین کے ارتھر بندرگاہ پر کھڑے روسی بیڑے پر اچانک حملہ کر دیا تھا اس کے بعد دونوں ملکوں کے مابین جنگ شروع ہو گئی تھی۔

1905 ۔ہیتی اور اس کے آس پاس جزائر پر آئے زبردست گردابی طوفان سے دس ہزار لوگوں کی موت ہو گئی۔

1909 ۔یوروپی ملک فرانس اور جرمنی کے درمیان مراقش معاہدہ پر دستخط کیے گئے۔

1909 ۔فرانس اور جرمنی کے درمیان مراقش کے معاملے پر سمجھوتہ ہوا۔

1916 ۔فرانسیسی کروزر ایڈمیرل چارنر پر سیریا کے ساحل پر حملہ ہوا جس میں 874 مسافروں کی موت ہوئی۔

1918 ۔امریکی مہم جو فوج کا ویکلی اخبار دی اسٹارس اینڈ اسٹرائپس' امریکہ سے شائع ہونا شروع ہوا تھا۔

1924 ۔امریکہ کے سرکاری جیل میں پہلی بار گیس چیمبر کا استعمال کیا تھا۔

1925 ۔مشہور اور بزرگ امریکی فلم اداکار جیک لیمن کی پیدائش ہوئی تھی۔

1926 ۔والٹ ڈزنی اسٹوڈیو کا قیام عمل میں آیا تھا۔

1928 ۔امریکہ میں ڈاؤسن کی ایک کوئلہ کان میں 120 فوجیوں کی موت ہوئی۔

1931 ۔امریکی فلم اداکار جیمس ڈین کی پیدائش ہوئی تھی۔

1943 ۔نیتاجی سبھاس چندر بوس جرمنی سے جاپان کے لئے کشتی پر سوار ہو کر روانہ ہوئے تھے۔

1960 ۔امریکی کانگریس کے تفتیش کاروں نے ریڈیو اینڈ ریکارڈ انڈسٹریز پر پایولا کے اثرات کا پتہ لگانا شروع کیا تھا۔

1963 ۔عراقی وزیر اعظم عبدالکریم قاسم کو جو 1958۔63 تک وزیر اعظم رہے تھے، بغداد میں موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ ان کی عمر اس وقت 48 سال تھی۔

1969 ۔سٹرڈے ایوننگ پوسٹ' کا آخری شمارہ کو نکلا تھا۔ اس کا آغاز 1821 میں ہوا تھا۔

1969 ۔جمبو جیٹ طیارہ 747 کا پہلا تجرباتی پرواز ہوا تھا۔

1971 ۔جنوبی ویتنام کی فوج ویتنام میں داخل ہوئی۔

1971 ۔مجاہد آزادی اور ماہر تعلیم کنہیا لال منک لال منشی کی پیدائش ہوئی تھی۔

1971 ۔عظیم مصنف کے منشی کا ممبئی میں انتقال ہوا۔

1973 ۔واٹرگیٹ اسکنڈل کی تفتیش کے لئے سینیٹ کے سات ممبروں کو نامزد کیا گیا۔

1974 ۔امریکی خلائی اسٹیشن اسکائی لیب ٹوٹ کر زمین پر آ گرا۔

1979 ۔امریکہ نے نیوادا میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔

1984 ۔لاس انجلس کے کریم عبدالجبار 27 پوائنٹ اسکور کر کے 109۔111 کے مقابلہ میں کامیابی حاصل کی تھی۔

1986 ۔دہلی کے ہوائی اڈے پر پری پیڈ ٹیکسی خدمات کا آغاز ہوا تھا۔

1994 ۔کپل دیو نے ٹسٹ کرکٹ میں 432 وکٹ لے کر رچرڈ ہیڈلی کا عالمی ریکارڈ توڑ دیا تھا۔

1999 ۔بیسویں صدی کے عظیم برطانوی ناول نگار ایرس مرڈاک کا انتقال ہوا تھا۔ اس وقت ان کی عمر 79 برس تھی۔

2003 ۔کشمیر کے علاحدگی پسند تنظیموں کو مالی مدد دینے کے الزام میں ہندوستان نے پاکستان کے کارگزار ہائی کمیشن جلیل عباس جیلانی اور چار دیگر ملازمین کو ملک سے نکل جانے کا حکم دیا تھا۔

2005 ۔اسرائیل اور فلسطین میں جنگ بندی پر مفاہمت ہوئی۔

2014 ۔سعودی عرب کے مدینہ شہر میں ایک ہوٹل میں آگ لگنے سے 15 لوگوں کی موت اور 130 افراد زخمی ہو گئے۔

ٹرمپ کا منصوبہ خطے میں آگ بھڑکا دے گا: سربراہ اسرائیلی ملٹری انٹیلی جنس

مقبوضہ بیت المقدس، 7 فروری: غزہ کی پٹی کی آبادی کی جبری ہجرت کے حوالے سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اعلان پر ردعمل کا سلسلہ جاری ہے۔ عرب اور دیگر ممالک نے اس تجویز کو یکسر مسترد کر دیا ہے۔ جس میں امریکی صدر نے غزہ کی پٹی کو مڈل ایسٹ ریویرا میں تبدیل کر دینے کا دعویٰ کیا ہے۔ اس سلسلے میں تازہ پیش رفت میں اسرائیلی ملٹری انٹیلی جنس کے سربراہ میجر جنرل شلومی بینڈر نے غزہ کے حوالے سے امریکی صدر کے منصوبے کے نتائج سے خبردار کیا ہے۔ بینڈر کے مطابق یہ اقدام خطے میں آگ بھڑکا دے گا۔ یہ بات اسرائیلی ٹی وی چینل 13 نے بتائی۔ چینل کے مطابق اسرائیلی فوج کی سینئر قیادت ٹرمپ کے منصوبے کے نتائج پر تشویش رکھتے ہیں۔ اس سے قبل اسرائیلی وزیر اعظم نے آج جمعے کے روز اسرائیلی ٹی وی چینل 14 سے گفتگو میں کہا کہ غزہ کی صورت حال دوبارہ سے پرانی حالت پر نہیں آئے گی۔ میں سن رہا تھا کہ ابو مازن (فلسطینی صدر محمود عباس) اور فلسطینی اتھارٹی آئیں گے اور ہمارے لیے نیا غزہ لائیں گے۔ اس کے بعد امریکی صدر آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میں کچھ اور لے کر آنے کو تیار ہوں یہاں تک کہ غزہ کی ذمے داری اٹھانے کو بھی تیار ہوں۔ آپ وہاں کس کو ترجیح دیں گے ابو مازن کو یا امریکا کو؟ یہ ایک نیا خیال ہے جس نے بے شک دنیا کو حیران کر دیا"۔ نیتن یاہو کے مطابق انہیں معلوم ہے کہ ٹرمپ دیگر ملکوں کی بڑی تعداد کے سربراہان سے رابطے میں ہیں تاہم انہوں نے تفصیلات بتانے سے انکار کر دیا۔ اسرائیل نے جمعرات کی صبح اعلان کیا تھا کہ وہ غزہ کی پٹی کے لوگوں کے کوچ کا عمل آسان بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس پر حماس تنظیم نے فوری طور پر عرب لیگ کے ہنگامی سربراہ اجلاس کا مطالبہ کر دیا تا کہ ٹرمپ کے مذکورہ منصوبے کا مقابلہ کیا جا سکے۔ ادھر مصر نے خبردار کیا ہے کہ حالیہ پیش رفت غزہ کی پٹی میں کمزور جنگ بندی کو متاثر کر سکتی ہے۔

ٹرمپ کا انٹرنیشنل کریمنل کورٹ پر بڑا وار، حکام پر ویزا پابندیاں عائد

امریکہ، 7 فروری: سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک اور بڑا اقدام اٹھاتے ہوئے انٹرنیشنل کرمنل کورٹ (آئی سی سی) کے خلاف سخت پابندیوں کا اعلان کیا ہے۔ اپنے ایگزیکٹیو آرڈر میں ٹرمپ نے اس عالمی عدالت کو 'بے بنیاد' قرار دیا اور اس پر امریکہ اور اس کے اتحادی اسرائیل کے خلاف غیر منصفانہ کارروائیاں کرنے کا الزام عائد کیا۔ ٹرمپ کے اس حکم نامے کے تحت آئی سی سی کے حکام اور ان کے اہل خانہ پر ویزا پابندی لگا دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ، ان افراد پر بھی پابندیاں عائد کی گئی ہیں جو اس عدالت کی تحقیقات میں تعاون کر رہے تھے۔ یہ حکم اس وقت جاری کیا گیا جب اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو امریکہ کے دورے پر تھے۔ یاد رہے کہ آئی سی سی نے 2024 میں اسرائیلی وزیر اعظم کو جنگی مجرم قرار دیتے ہوئے ان کے خلاف گرفتاری کا وارنٹ جاری کیا تھا۔ ٹرمپ کے ایگزیکٹیو آرڈر میں کہا گیا ہے کہ آئی سی سی افغانستان میں امریکی فوج اور غزہ میں اسرائیلی فوج کے مبینہ جنگی جرائم کی بے بنیاد تحقیقات کر رہا تھا، اسی لیے اس کے خلاف کارروائی ناگزیر تھی۔ یہ پہلا موقع نہیں جب ٹرمپ نے آئی سی سی پر پابندیاں عائد کی ہیں۔ اپنے پہلے صدارتی دور میں 2020 میں بھی انہوں نے آئی سی سی کے اس وقت کے پراسیکیوٹر فاتو بنسودا اور دیگر اعلیٰ عہدیداروں پر مالی اور ویزا پابندیاں لگائی تھیں۔ ٹرمپ نے حالیہ دنوں میں اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل (یو این ایچ آر سی) کے خلاف بھی سخت موقف اختیار کرتے ہوئے اعلان کیا کہ امریکہ اب اس کونسل کے اجلاسوں میں شرکت نہیں کرے گا۔ اس کے علاوہ، انہوں نے فلسطینی مہاجرین کی مدد کرنے والی اقوام متحدہ کی ایجنسی (یو این آر ڈبلیو اے) کی مالی معاونت بھی معطل کر دی ہے۔

امریکی ریاست الاسکا میں طیارہ لاپتہ پائلٹ سمیت 10 افراد تھے سوار

واشنگٹن، 7 فروری: امریکہ کی ریاست الاسکا میں جمعرات کو دوران پرواز طیارہ لاپتا ہو گیا ہے جس میں پائلٹ سمیت 10 افراد سوار تھے۔ خبر رساں ادارے کے مطابق الاسکا کے محکمہ پبلک سیفٹی نے بتایا ہے کہ بیرنگ ایئر کا طیارہ جمعرات کی شام تقریباً ساڑھے چار بجے لاپتا ہوا جو یونالکلیٹ سے نوم شہر جا رہا تھا۔ حکام طیارے کے آخری بار ہونے والے رابطے کے مقام کو جانچنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بیرنگ ایئر کے ڈائریکٹر آپریشنز ڈیوڈ اولسن کے مطابق طیارے نے دو بج کر 37 منٹ پر یونالکلیٹ شہر سے اڑان بھری تھی اور آدھے گھنٹے سے بھی کم وقت کے بعد اس کا رابطہ منقطع ہو گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بیرنگ ایئر کا عملہ تفصیلات جمع کرنے اور ہنگامی امداد کے لیے کوشش کر رہا ہے۔ امریکی کوسٹ گارڈ کے مطابق طیارہ سمندر سے تقریباً 19 کلومیٹر دور پرواز کر رہا تھا۔ واضح رہے کہ بیرنگ ایئر مغربی الاسکا کے 32 دیہات کو آپس میں ملانے کے لیے سروس فراہم کرتا ہے۔ بیشتر مقامات پر یومیہ دو پروازیں بھی چلائی جاتی ہیں۔ نوم کے فائر ڈیپارٹمنٹ نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا ہے کہ موسم کی خرابی کی وجہ سے وہ اس وقت فضائی نگرانی سے قاصر ہے البتہ نوم شہر اور وائٹ ماؤنٹین میں زمینی سطح پر تلاش جاری ہے۔ فائر ڈیپارٹمنٹ کے مطابق نیشنل گارڈ، کوسٹ گارڈ اور دیگر اہلکار طیارے کی تلاش میں مدد کر رہے ہیں۔

دس انتہائی خطرناک غیر قانونی تارکین وطن گوانتاناموبے جیل منتقل

واشنگٹن، 7 فروری: محکمہ برائے ہوم لینڈ سکیورٹی نے بعدازاں کہا کہ فوجی پرواز میں سوار تمام تارکین وطن وینزویلا کے ایک اسٹریٹ گینگ "ٹرین ڈی اراگوا" کے رکن تھے۔ امریکہ نے بعض خطرناک غیر قانونی تارکین وطن کو ان کے آبائی ملک بھیجنے سے قبل کیوبا کے شہر گوانتاناموبے میں قائم امریکی حراستی مرکز میں منتقل کر دیا ہے۔ حکام نے غیر قانونی طور پر امریکہ میں رہنے والے ان افراد کو انکی جرائم پیشہ سرگرمیوں کے حوالے سے بدترین قرار دیا ہے۔ پنٹاگون نے اس بات کی تصدیق کی کہ 10 'انتہائی خطرناک غیر قانونی غیر ملکی' افراد کو منگل کے روز حراستی مرکز پہنچایا گیا۔ ان افراد کو امریکی امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ یا ICE کے عہدہ داروں کی نگرانی میں رکھا گیا ہے۔ منگل کے روز امریکی فوج کے سی 17 کارگو طیارے کے ذریعے ٹیکساس کے شہر فورٹ بلس سے گوانتاناموبے جانے والے تارکین وطن کی جنگلی اور آمد کے بارے میں سب سے پہلے اطلاع دی تھی۔ پنٹاگون کے مطابق ان انتہائی خطرناک تارکین وطن کو گوانتاناموبے حراستی مرکز میں ایک عارضی اقدام کے طور پر رکھا گیا ہے۔ ایک بیان میں محکمہ دفاع نے کہا کہ آئی سی ای یہ اقدام ان افراد کی حراست کو محفوظ بنانے کے لیے کر رہا ہے جب تک کہ انہیں ان کے آبائی ملک یا دیگر مناسب منزلوں پر منتقل نہ کیا جائے۔ ہوم لینڈ سکیورٹی کی وزیر کرسٹی نوئم نے ان تارکین وطن کی فوجی کارگو طیارے میں سوار ہونے کی تیاری کے دوران کچھ تصاویر ایکس پلیٹ فارم پر پوسٹ کیں اور انہیں بدترین سے بدتر افراد قرار دیا۔ ساتھ ہی انہوں نے متنبہ کیا کہ ان افراد کو ملک بدر کرنے کی کوششیں ابھی شروع ہی ہو رہی ہیں۔ محکمہ برائے ہوم لینڈ سکیورٹی نے بعدازاں کہا کہ فوجی پرواز میں سوار تمام تارکین وطن وینزویلا کے ایک اسٹریٹ گینگ 'ٹرین ڈی اراگوا' کے رکن تھے۔ واضح رہے کہ وائٹ ہاؤس نے 'ٹرین ڈی اراگوا' کو غیر ملکی دہشت گرد تنظیم قرار دینے کے منصوبے کا اعلان کیا ہے۔ ہوم لینڈ سکیورٹی کی وزیر کرسٹی نوئم نے ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا کہ ان کے محکمے نے گزشتہ چند دنوں میں سزا یافتہ قاتلوں، ریپ میں ملوث افراد، بچوں سے زیادتی کرنے والوں، منشیات اسمگلروں، ایم ایس 13 گینگ کے ارکان کی گرفتاری کی نگرانی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان عہدہ داروں نے نے ہزاروں خطرناک جرائم پیشہ غیر ملکیوں کو گرفتار کیا ہے۔ صرف گزشتہ چند دنوں میں ہونے والی گرفتاریوں میں مجرم قتل، ریپ، بچوں کے ساتھ بدسلوکی کرنے والے، منشیات کے اسمگلر، ایم ایس 13 گینگ کے ارکان، کارٹل کے ارکان شامل ہیں۔ صدر ٹرمپ کے دور میں امریکہ اب محفوظ پناہ گاہ نہیں رہا۔ کرسٹی نوئم نے مزید کہا۔ گزشتہ ماہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ایگزیکٹو آرڈر جاری ہونے کے بعد سے پنٹاگون نے گوانتاناموبے میں 300 میرینز کو تعینات کیا ہے تا کہ غیر قانونی تارکین وطن کو وہاں رکھنے کے لیے تنصیبات میں توسیع کی جا سکے۔

رہا شدہ فلسطینیوں کو پاکستان میں قیام کے موضوع پر سرکاری سطح پر کوئی بات نہیں ہوئی

اسلام آباد، 7 فروری: پاکستان کے دفتر خارجہ کے ترجمان شفقت علی خان نے کہا ہے کہ اسرائیل سے رہائی پانے والے فلسطینی قیدیوں کی پاکستان میں آمد کا معاملہ ابھی سرکاری سطح پر زیر بحث نہیں آیا ہے۔ اس امر کا اظہار دفتر خارجہ کی طرف سے جمعرات کے روز کیا گیا۔ خیال رہے حماس کے ایک ترجمان ڈاکٹر خالد قدومی نے تین فروری کو عرب نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے کہا تھا کہ 'پاکستان نے اسرائیلی جیلوں سے رہائی پانے والے 15 قیدیوں کی میزبانی کرنے سے اتفاق کر لیا ہے۔ واضح رہے اسرائیل اور حماس کے درمیان ثالث ملکوں کی مدد سے 15 جنوری کو جنگ بندی معاہدہ پر اتفاق ہوا تھا۔ تقریباً ساڑھے 15 ماہ تک جاری والی اس جنگ کے لیے جنگ بندی معاہدے کا آغاز 19 جنوری سے ہوا۔ پہلا مرحلہ چھ ہفتوں پر محیط ہے۔ جس میں دونوں طرف کے قیدیوں کی تبادلے میں رہائی ہوگی۔ رہائی پانے والے قیدیوں میں سے 15 فلسطینیوں کو ڈاکٹر خالد قدومی کے بقول پاکستان میں قیام کی اجازت دینے پر پاکستان کی حکومت نے اتفاق کر لیا ہے۔ تاہم دفتر خارجہ کے ترجمان نے اس بارے میں کہا ہے کہ 'یہ معاملہ وزارت خارجہ کے سامنے سرکاری طور پر نہیں آیا ہے۔ اس لیے اس پر فی الحال تبصرہ کرنا ایک مفروضہ پر تبصرہ کرنا ہوگا۔' وہ جمعرات کو ہفتہ وار پریس بریفنگ کے دوران رپورٹرز کو سوالوں کے جواب دے رہے تھے۔ اسی ہفتہ کے شروع میں 15 رہائی پانے والے فلسطینی قیدی اسرائیلی جیلوں سے نکلنے کے بعد ترکیہ پہنچ گئے ہیں جنہیں پہلے مصر منتقل کیا گیا تھا۔ وہاں سے انہیں ترکیہ روانہ کر دیا گیا۔ یہ بات ترک وزیر خارجہ اور حماس کے قیدیوں سے متعلق دفتر نے بھی کنفرم کی ہے۔ جنگ بندی معاہدے کے مطابق حماس پہلے مرحلے میں 33 اسرائیلی قیدیوں کو رہا کرے گا۔ جن میں سے اب تک 18 قیدیوں کی رہائی ہو چکی ہے۔ ان میں سے ہر ایک قیدی کے بدلے میں اسرائیل 30 فلسطینی قیدیوں کو رہا کرے گا۔ جبکہ ہر اسرائیلی خاتون قیدی کے بدلے میں اسرائیل 50 فلسطینی قیدیوں کو رہا کرے گا۔ اب تک 18 اسرائیلی قیدیوں کے بدلے میں 583 فلسطینی قیدی رہائی پا چکے ہیں جن میں سے 79 کو مصر بھیجا جا چکا ہے۔ اب اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے اگلے مرحلے کے لیے مذاکرات کا آغاز ہو گیا ہے۔ جس میں قیدیوں کی رہائی کا تبادلہ ابھی زیر بحث ہے۔ اس ساڑھے 15 ماہ کی جنگ کے دوران اسرائیلی فوج نے غزہ پر مسلسل بمباری کرتے ہوئے 47000 سے زائد فلسطینیوں کو قتل کیا ہے جن میں بڑی تعداد خواتین اور بچوں کی ہے۔ عالمی ادارے ان بچوں اور خواتین کی ہلاکتوں کو اسرائیل کے جنگی جرائم اور فلسطینیوں کی نسل کشی قرار دیتے ہیں۔

صدر ٹرمپ کے غزہ منصوبے کیخلاف مصر کی در پردہ کوششیں

قاہرہ، 7 فروری: مصری رہنما عبدالفتاح السیسی نے منگل کی صدر ٹرمپ کی اس تجویز پر ابتدا میں عوامی طور پر کوئی تفصیلی ردعمل نہیں دیا تھا کہ غزہ کی 23 لاکھ کی آبادی میں سے بیشتر کو کسی دوسری جگہ منتقل کر دیا جائے اور امریکہ علاقے کی تعمیر نو کی ذمہ داری سنبھال لے۔ انہوں نے اس بارے میں محض اپنے سابق موقف کا اعادہ کیا تھا۔ تاہم ایسوسی ایٹڈ پریس نے بتایا ہے کہ مصری عہدہ داروں نے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بند دروازوں کے پیچھے ہونے والے مذاکرات کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ قاہرہ نے ٹرمپ انتظامیہ اور اسرائیل پر یہ واضح کر دیا ہے کہ وہ ایسی کسی بھی تجویز کی مخالفت کرے گا، اور یہ کہ اسرائیل کے ساتھ لگ بھگ نصف صدی سے قائم امن معاہدہ خطرے میں ہے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ یہ پیغام پنٹاگون، محکمہ خارجہ اور امریکی کانگریس کے ارکان کو پہنچا دیا گیا ہے۔ ایک دوسرے اہلکار نے کہا کہ یہ اسرائیل، برطانیہ، فرانس اور جرمنی سمیت اس کے مغربی یورپی اتحادیوں کو بھی پہنچا دیا گیا ہے۔ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کو تجویز پیش کی تھی کہ غزہ میں بے گھر ہونے والے فلسطینیوں کو جنگ زدہ علاقے سے کہیں باہر مستقل طور پر آباد کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے یہ بات اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے ساتھ وائٹ ہاؤس میں ملاقات کے آغاز پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر ٹرمپ نے کہا کہ مجھے نہیں لگتا کہ لوگوں کو غزہ واپس جانا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپ اس وقت غزہ میں نہیں رہ سکتے۔ مجھے لگتا ہے کہ ہمیں ایک اور جگہ کی ضرورت ہے۔ میرے خیال میں یہ ایک ایسا مقام ہونا چاہیے جو لوگوں کو خوش کرے۔ صدر کے بیان سے قبل ان کے اعلیٰ مشیروں نے کہا تھا کہ جنگ زدہ علاقے کی تعمیر نو کے لیے تین سے پانچ سال کی ٹائم لائن، جو کہ عارضی جنگ بندی کے معاہدے میں بیان کی گئی ہے، قابل عمل نہیں ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق قاہرہ میں ایک مغربی سفارت کار نے بھی اپنا نام خفیہ رکھنے کی شرط پر بات کی کیوں کہ بند دروازوں کے پیچھے ہونے والی خفیہ بات چیت کو عام نہیں کیا گیا ہے۔ اس نے مصر کی جانب سے پیغام کو متعدد چینلز سے موصول ہونے کی تصدیق بھی کی ہے۔ سفارت کار نے کہا کہ مصر بہت سنجیدہ ہے اور وہ اس منصوبے کو اپنی قومی سلامتی کیلیے خطرہ سمجھتا ہے۔ سفارتکار نے کہا کہ مصر نے جنگ کے آغاز میں، جو حماس کے 7 اکتوبر 2023 کو جنوبی اسرائیل پر دہشت گرد حملے سے شروع ہوئی تھی، بائیڈن انتظامیہ اور یورپی ملکوں کی جانب سے ایسی ہی تجاویز کو مسترد کر دیا تھا۔ خبر رساں ادارے کے مطابق اس سے قبل بائیڈن انتظامیہ کی تجاویز کو نجی طور پر پیش کیا گیا تھا، صدر ٹرمپ نے اپنے منصوبے کا اعلان اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے ساتھ وائٹ ہاؤس کی ایک پریس کانفرنس میں کھلے عام کیا تھا۔ بہر حال بعد میں جمعرات کو ایک بیان میں، مصری حکومت نے فلسطینیوں کو غزہ سے منتقل کرنے کی کوششوں کو بین الاقوامی قانون کی ایسی کھلی خلاف ورزی قرار دے کر مسترد کر دیا جس سے جنگ بندی مذاکرات کو نقصان پہنچ سکتا ہے اور مشرق وسطیٰ میں تعلقات کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ دوبارہ دشمنیوں کی واپسی کا محرک ہو سکتا ہے اور اس سے پورے خطے اور امن کی بنیاد کو خطرات لاحق ہوتے ہیں۔ جمعرات کو حماس نے کہا کہ غزہ پر امریکہ کی جانب سے کسی بھی کنٹرول کو ایک قبضہ تصور کیا جائے گا۔ غزہ جنگ کا آغاز سات اکتوبر 2023 کو حماس کے اسرائیل پر دہشت گرد حملے کے بعد ہوا تھا جس میں اسرائیلی حکام کے مطابق 1200 افراد ہلاک اور لگ بھگ 250 کو یرغمال بنایا گیا تھا۔ حملے کے جواب میں اسرائیل کی شروع کی گئی کارروائیوں میں حماس کے زیر انتظام غزہ کی وزارت صحت کے مطابق ساڑھے 47 ہزار سے زیادہ افراد ہلاک ہو چکے ہیں جس میں نصف سے زیادہ خواتین اور بچے ہیں۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ اس نے حماس کے 17 ہزار عسکریت پسندوں کو ہلاک کیا ہے۔

اسرائیل کا لبنان پر نیا حملہ، آئی ڈی ایف نے حزب اللہ پر جنگ بندی کی خلاف ورزی کا الزام لگایا

یروشلم، 7 فروری (یو این آئی) اسرائیل کی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) نے کہا کہ اس نے جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے بنیادی ڈھانچے پر حملہ کیا، اور شیعہ تحریک پر جنگ بندی کی خلاف ورزی کا الزام لگایا۔ آئی ڈی ایف نے ٹیلی گرام پر ایک بیان میں کہا، "کچھ عرصہ قبل، انٹیلی جنس ڈائریکٹوریٹ کی ہدایت پر، آئی اے ایف (اسرائیلی فضائیہ) نے لبنانی سرزمین میں دو فوجی ٹھکانوں پر درست حملہ کیا جس میں حزب اللہ کے ہتھیار موجود تھے، جو جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی تھی۔" انہوں نے کہا کہ وہ اسرائیل کو لاحق خطرات کو ختم کرنے اور جنگ بندی معاہدے کے مطابق حزب اللہ کی جانب سے اپنی افواج کی تعمیر نو کی کسی بھی کوشش کو روکنے کے لیے کام جاری رکھے گا۔ واضح رہے کہ 27 جنوری کو لبنان کے قائم مقام وزیر اعظم نجیب میقاتی نے کہا تھا کہ عبوری حکومت نے اسرائیل کے ساتھ جنگ [؟][؟] بندی کے معاہدے کو 18 فروری تک بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ 27 نومبر کو طے پانے والے اس معاہدے کے تحت اسرائیلی افواج کو 60 دن کے اندر لبنانی سرزمین سے مکمل انخلا کرنا تھا اور حزب اللہ کو دریائے لیطانی کے شمال میں اپنی افواج کو واپس بلانا تھا۔

فلسطینیوں کو بے گھر کرنے والی کسی تجویز کا حصہ نہیں بنیں گے: مصر

قاہرہ، 7 فروری: صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے جنگ زدہ پٹی پر قبضہ کرنے کے امریکی منصوبے اور فلسطینیوں کو مصر میں دوبارہ آباد کرنے کے مطالبے کے بعد مصری وزارت خارجہ نے جمعرات کو کہا ہے کہ ان کا ملک غزہ سے فلسطینیوں کو بے گھر کرنے والی کسی بھی تجویز کو مسترد کرتا ہے اور اس کا حصہ نہیں بنے گا۔ چھوٹے سے فلسطینی انکلیو سے متصل مصر نے اسرائیلی کابینہ کے ارکان کی مذمت کی جو امریکی کنٹرول میں غزہ کو مشرق اوسط کا ساحلی مقام بنانے کے منصوبے کی حمایت کرتے ہیں۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے جمعرات کو فوج کو حکم دیا کہ وہ غزہ سے رہائشیوں کے رضاکارانہ انخلاء کو ممکن بنانے کے لیے ایک منصوبہ تیار کرے۔ بظاہر کاٹز کے حکم کا حوالہ دیتے ہوئے وزارت نے کہا کہ، مصر اس غیر ذمہ دارانہ عمل کے تباہ کن نتائج پر زور دیتا ہے جو جنگ بندی مذاکرات کو کمزور کریں اور کچل دیں اور لڑائی دوبارہ شروع کرنے کے باعث بنیں۔ جنوری میں مصر نے قطر اور امریکہ کے ہمراہ اسرائیل-حماس جنگ بندی معاہدے کی ثالثی کی جس سے مشرق اوسط میں 15 ماہ سے جاری جنگ کا خاتمہ ممکن ہوا۔ تاہم معاہدے کے دوسرے مرحلے کے بارے میں مذاکرات اس ہفتے شروع ہونے کی امید ہے۔

جے شنکر اور یونانی وزیر خارجہ نے کی بات چیت، آئی ایم ای سی، ہندوستان-بحیرہ روم تعلقات پر ہوا تبادلہ خیال

نئی دہلی، 7 فروری (یو این آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ہندوستان کے دورے پر آئے ہوئے یونان کے وزیر خارجہ جارج گیراپیٹریٹس سے جمعرات کو بات چیت کی۔ اس دوران، انہوں نے ہندوستان-مشرق وسطیٰ-یورپ اقتصادی راہداری (آئی ایم ای سی) اور ہندوستان-بحیرہ روم کنیکٹیویٹی پر تبادلہ خیال کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیر خارجہ جے شنکر نے کہا کہ دونوں فریقوں نے جہاز رانی، تجارت اور سرمایہ کاری، کنیکٹیویٹی، نقل و حرکت، اے آئی اور ثقافتی تعلقات پر بھی توجہ مرکوز کی۔ انہوں نے کہا "آج شام دہلی میں اپنے دوست، یونان کے وزیر خارجہ جارج گیراپیٹریٹس سے مل کر خوشی ہوئی۔ ہم نے اپنے کثیر جہتی تعلقات کو آگے بڑھانے، جہاز رانی، تجارت اور سرمایہ کاری، کنیکٹیویٹی، نقل و حرکت، اے آئی اور ثقافتی تعلقات پر توجہ مرکوز کرنے پر بہت مفید بات چیت کی۔ آئی ایم ای سی اور ہندوستان-مشرق وسطیٰ کنیکٹیویٹی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا، جو ہمارے تعلقات کے اگلے مرحلے کا ایک اہم مرکز ہوگا۔ اس میدان میں حالیہ پیش رفت پر ان کا نقطہ نظر قابل تعریف ہے۔ 2025-26 کے لیے یو این ایس سی کی غیر مستقل رکنیت کے لیے یونان کو ہندوستان کو مکمل حمایت کا یقین دلایا۔ یونانی وزارت خارجہ کے مطابق، تفصیلی بات چیت کے دوران، وزیر خارجہ جارج جیراپیٹریٹس اور وزیر خارجہ جے شنکر نے تجارت، جہاز رانی اور سرمایہ کاری پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے دو طرفہ تعلقات کو فروغ دینے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں نے یو این ایس سی میں یونان کے دور میں قریبی تعاون کا وعدہ کیا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ یونانی وزیر خارجہ نے آئی ایم ای سی پروجیکٹ کی جیو اسٹریٹجک اہمیت اور یورپ کے لیے قدرتی گیٹ وے کے طور پر یونان کے رول پر روشنی ڈالی۔

مسلم امریکی رہنماؤں نے ٹرمپ کا غزہ کیلیے منصوبہ مسترد کر دیا

واشنگٹن، 7 فروری: 2024 کے انتخابات میں ڈونلڈ ٹرمپ کی حمایت کرنے والوں سمیت عرب اور مسلم امریکی رہنماؤں نے امریکی صدر کی اس تجویز پر تنقید کی ہے کہ امریکہ غزہ کا کنٹرول سنبھالے اور فلسطینیوں کو کسی دوسرے ملک میں آباد کر دے۔ لیکن کچھ کا کہنا تھا کہ وہ اب بھی ٹرمپ کو خطے میں پائیدار امن کے لیے بہترین آپشن کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ رہنماؤں نے ٹرمپ کے تبصروں کو محض غیر حقیقی دھمکیوں سے تعبیر کیا لیکن ان میں سے ایک نے اس امکان کے بارے میں خبردار کیا کہ صدر اور ان کی ریپبلکن پارٹی عربوں اور مسلمانوں کی حمایت سے محروم ہو جائے گی۔ بشارا بحبح، جنہوں نے ٹرمپ کے لیے عرب امریکن نامی گروپ کی بنیاد رکھی اور مشی گن اور دیگر سوئنگ ریاستوں میں ٹرمپ کے لیے حمایت کو متحرک کرنے میں مدد کی تھی نے کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ ان کے خیالات نے بہت سے لوگوں کو پریشان کیا ہے۔ ہم فلسطینیوں کی ان کے آبائی سرزمین سے کسی بھی قسم کی رضاکارانہ یا جبری منتقلی کی مخالفت کرتے ہیں۔ ٹرمپ نے منگل کو اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے ساتھ وائٹ ہاؤس میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں غزہ پر امریکہ کے قبضے کا خیال پیش کیا تھا۔ ٹرمپ نے فلسطینیوں کو پڑوسی ممالک میں منتقل کرنے اور متاثرہ علاقے کو دوبارہ تیار کرنے اور اسے مشرق وسطیٰ کے رویرا میں تبدیل کرنے کی تجویز بھی پیش کی تھی۔ ٹرمپ نے غزہ میں امریکی افواج کی تعیناتی کو مسترد نہیں کیا تھا۔ ڈیموکریٹک پارٹی سے عرب امریکیوں اور مسلمانوں کی دوری نے حتمی طور پر ٹرمپ کی جیت میں کردار ادا کیا تھا اور ان کا اثر و رسوخ ریاست مشی گن میں زیادہ تھا۔ مشی گن امریکہ میں عربوں، مسلمانوں اور فلسطینیوں کی سب سے بڑی تعداد کی کمین گاہ ہے۔ بہت سے عرب اور مسلمان امریکیوں نے اس وقت کی سابق نائب صدر کملا ہیرس کیخلاف اس بنا پر ووٹ دیا تھا کہ بائیڈن انتظامیہ کی جانب سے غزہ پر حملہ کیا گیا تھا۔ عرب مسلم امریکیوں نے کملا ہیرس کی جانب سے اسرائیل کی حمایت کیے جانے کے خلاف ووٹ دیا تھا۔ امریکہ میں کونسل آن امریکن اسلامک ریلیشنز کی طرف سے کرائے گئے ایک سروے کے مطابق 53 فیصد مسلمانوں نے 2024 کے انتخابات میں گرین پارٹی کی امیدوار جل سٹین کو ووٹ دیا اور ٹرمپ اور ہیرس کو بالترتیب 21 فیصد اور 20 فیصد ووٹ ملے۔ اس سروے میں 2020 کے انتخابات کے بالکل برعکس نتائج سامنے آئے تھے۔ 2020 میں 69 فیصد امریکی مسلمانوں نے بائیڈن کو ووٹ دیا اور 17 فیصد نے ٹرمپ کو ووٹ دیا تھا۔

امریکہ کے 13 اٹارنی جنرل مسک کے ڈی او جی ای پر پابندی عائد کرنے کا کریں گے مطالبہ

واشنگٹن، 7 فروری (یو این آئی) نیویارک کی اٹارنی جنرل لیٹیا جیمز نے کہا کہ 13 امریکی اٹارنی جنرل ارب پتی ایلون مسک کی قیادت والے امریکی محکمہ برائے حکومتی کارکردگی (ڈی او جی ای) کی معلومات تک رسائی کو محدود کرنے کے لیے مقدمہ دائر کرنا چاہتے ہیں۔ محترمہ جیمز نے ایک بیان میں کہا کہ گزشتہ ہفتے، امریکی محکمہ خزانہ نے ایلون مسک کو امریکیوں کی ذاتی نجی معلومات، بینک اکاؤنٹ کے ڈیٹا، اور دیگر معلومات تک رسائی دی ہے، جس میں سے ہمارے ملک کے کچھ انتہائی حساس ڈیٹا میں شامل ہیں۔ دنیا کے امیر ترین شخص مسٹر مسک کو 'نہیں' سننے کی عادت نہیں ہے لیکن ہمارے ملک میں کوئی بھی قانون سے بالاتر نہیں ہے۔ صدر کے پاس ہماری ذاتی معلومات کسی کو بھی دینے کا اختیار نہیں ہے جسے وہ چنتے ہیں اور وہ کانگریس کی طرف سے منظور شدہ وفاقی ادائیگیوں میں کمی نہیں کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈی او جی ای کی رسائی کی سطح حیرت انگیز اور ناقابل قبول ہے۔

☆☆☆☆☆☆

سرسوں کے تیل میں ملاوٹ کے الزام میں نکیتا ٹریڈرس پر چھاپہ، جانچ کیلئے نمونے ضبط

آسنسول: 7رفروری، (عوامی نیوز سروس): انفورسمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے جعلی سرسوں کے تیل میں ملاوٹ کے الزام میں آسنسول کے سیتلا موڑ میں واقع نکیتا ٹریڈرس پر چھاپہ مارا ذرائع کے مطابق اس دکان میں کئی معروف برانڈز کے تیل میں ملاوٹ کی شکایات موصول ہوئی تھیں جس کے بعد یہ کارروائی کی گئی اطلاع کے مطابق جانچ ٹیم کو چھاپے کے دوران کیا ملا؟ بتایا جاتا ہے کہ انفورسمنٹ حکام نے دکان کی مکمل تلاشی لی اور سرسوں کے تیل اور ریفائنڈ تیل کے متعدد نمونے قبضے میں لیے ان نمونوں کو تحقیقات کے لیے فرانزک لیب میں بھیج دیا گیا ہے تحقیقاتی رپورٹ آنے کے بعد ہی واضح ہو سکے گا کہ تیل میں ملاوٹ تھی یا نہیں رپورٹ کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔ زرائع کے مطابق دوکان کے مالک نکیتا ٹریڈرز کے مالک اندرا پرساد ساہو نے ملاوٹ کے الزامات کو واضح طور پر مسترد کر دیا ان کا کہنا ہے کہ ان کی دکان میں تیل صرف پرانے ڈبوں میں بھرا جاتا تھا اور سرسوں کا تیل راجستھان سے اور چاول کی چوکر کا تیل بردوان سے لایا جاتا تھا اور صرف دوبارہ پیک کیا جاتا تھا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ یہاں بھوانی، کلیانی اور فارچیون جیسے برانڈز کی ری سیل پیکنگ کی جاتی تھی، لیکن کوئی ملاوٹ یا ملاوٹ والا تیل فروخت نہیں ہوتا تھا حکام کی نظر میں معاملہ کیا ہے؟ انفورسمنٹ ٹیم کا کہنا ہے کہ کئی دنوں سے اس دکان میں سرسوں کے جعلی تیل کی فروخت کی شکایات موصول ہو رہی تھیں ذرائع کا دعویٰ ہے کہ یہاں کم قیمت پر ملاوٹ شدہ تیل تیار کر کے مہنگے برانڈز کے نام پر فروخت کیا جاتا تھا تاہم تحقیقاتی رپورٹ آنے کے بعد ہی حقیقت سامنے آئے گی۔ اس چھاپے کے بعد تیل میں ملاوٹ کے کاروبار کے حوالے سے علاقے میں ہلچل مچ گئی ہے انتظامیہ نے عندیہ دیا ہے کہ مستقبل میں ایسی دکانوں کی کڑی نگرانی کی جائے گی اور قصوروار پائے جانے پر سخت کارروائی کی جائے گی۔

چٹ فنڈ کے نام پر کروڑوں روپے کی دھوکہ دہی، متاثرین اپنی رقم واپس لینے کیلئے آسنسول پہنچ کر در در بھٹکنے کو مجبور

آسنسول: 7رفروری، (عوامی نیوز سروس): ٹرانسمیو ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن نامی تنظیم کے سربراہ محمد ندیم اور ان کے ساتھیوں پر آج کچھ خواتین نے الزام لگایا کہ انہوں نے پروجیکٹ کے نام پر ان خواتین کے ذریعے لوگوں سے لاکھوں کروڑوں روپے بٹورے لیکن جب رقم واپس کرنے کی بات آئی تو محمد ندیم اور اس کے ساتھی فرار ہیں ملاقات نہیں کر رہے ہیں ہملوگ اسنسول ائے ہیں ندیم کی تلاش میں در در بھٹک رہے ہیں کہ پبلک سے کلیکشن کر کے جو رقم ٹرانسمیٹو ڈیویلمنٹ فاونڈیشن نامی چٹ فنڈ میں جمع کی گئی ہے وہ واپس مل جائے چھتیس گڑھ امبیکا پور سے آئی ہوئی شبنم پروین نامی خاتون نے بتایا کہ وہ بھی محمد ندیم اور اس کے ساتھیوں کی چکنی چپڑی باتوں کا شکار ہوگئی اور اس نے اپنے علاقے کے عام لوگوں سے کلیکشن کر کے لاکھوں کی رقم اس کمپنی میں جمع کرائی تھی کمپنی کے اہلکار محمد ندیم اور دوسروں نے وعدہ کیا تھا کہ اس کے بدلے میں انہیں بھاری رقم واپس ملے گی لیکن ایسا نہیں ہوا۔ آج صورتحال یہ ہے کہ جن لوگوں سے اس نے پیسے لئے تھے وہ اس کے گھر آ رہے ہیں اور شبنم پروین نے کہا کہ اس کے پاس پیسے نہیں ہیں لیکن جن لوگوں نے اسے پیسے دیے ہیں وہ یہ سننے کو تیار نہیں ہیں اور شبنم نے کہا کہ وہ آسنسول آئی ہیں کیونکہ ٹرانسمیٹو ڈیوپلمنٹ فاؤنڈیشن کا ہیڈ آفس آسنسول میں جوبلی کے قریب ہے لیکن محمد ندیم ان سے ملنے کو تیار نہیں ہے فون کرتی ہوں تو ندیم کہتا ہے کہ میں دہلی میں ہوں انہوں نے کہا کہ میں کچھ زیادہ نہیں چاہتی بلکہ اس نے جو پیسے عام لوگوں سے کلیکشن لے کر کمپنی میں جمع کرائی ہیں وہ واپس کیے جائیں تا کہ وہ اپنے علاقے میں عزت کے ساتھ زندگی گزار سکیں سونم نام کی ایک اور خاتون جو جھارکھنڈ ریاست کے ہزاری باغ ضلع کے ایچا بلاک سے آئی انہوں نے بھی بتایا کہ وہ بھی محمد ندیم اور اس کے ساتھیوں سے چکنی چپڑی باتوں سے گمراہ ہوگئی عقل ماری گئی اور ہملوگ اس جعلسازی میں پھنس گئیں انہوں نے کہا کہ ہملوگوں کو بتایا گیا کہ اس فاونڈیشن کا رجسٹریشن راجستھان سے ہوا ہے جسکا ہیڈ افس اسنسول جبلی کے پاس ہے مختلف اسکیموں کو لانچ کر کے پیسہ زیادہ ملنے کی لالچ اس کمپنی نے دی تھی اسی لالچ میں سب لوگوں نے رقم جمع کرائی تھی اور اس نے بھی اپنے بلاک لیول کے لوگوں سے پیسے لے کر کمپنی میں جمع کروائے تھی مجھے کہا گیا تھا کہ اگر وہ بلاک لیول پر اچھا کام کرتی ہے تو سرکاری نوکری کے دروازے بھی ان کے لئے کھلے ہیں اب وہ بھی سرکاری نوکری ملنے کی لالچ نہیں رکھتی اس نے کہا کہ سرکاری نوکری ملنے کی بات تو بہت دور کی بات ہے اب وہ صرف جمع کی ہوئی رقم واپس چاہتی ہے کوئی اضافی رقم نہیں چاہتی ہے اس نے کہا کہ جن جن لوگوں نے اس کے ذریعے وہ رقم کمپنی میں لگائی تھی وہ اب رقم نہ ملنے پر اپنے پیسے واپس کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں اس صورتحال میں جن لوگوں نے پیسے لگائے وہ ان کے ساتھ بدتمیزی کر رہے ہیں کہ اور کہہ رہے ہیں یا تو پیسے واپس کر دیں یا پھر محمد ندیم کو ان کے سامنے پیش کریں لیکن جب وہ آسنسول آئی ہیں تو محمد ندیم ان سے ملنے کو بھی تیار نہیں ہیں دونوں خواتین نے کہا کہ ہملوگ ندیم کی باتوں پر گمراہ ہو گئے تھے اور پبلک سے رقم کلیکشن کر کہ اسکی چٹ فنڈ کی کمپنی میں جمع کرائے تھے اب ندیم ہملوگوں کو چیک دینے کی بات کر رہا ہے وہ بھی 6 مہینے کے بعد کی تاریخ پر خاتون نے کہا کہ جو پہلے سے حالیہ میں چیک دیا گیا ہے اسکی تاریخ ہوگئی لیکن رقم نہیں ملی سب چیک بونس ہو رہے تو ایسی صورت میں ہملوگ کیسے امید رکھیں کہ ہملوگوں کو چھ مہینے کے بعد کی تاریخ پر جو چیک دیا جائیگا اس سے رقم ملے گی ایسے فراڈ والے انسان سے کوئی امید نہیں رکھنی ہے خاتون نے کہا کہ سینکڑوں لوگوں کی رقم ہے ڈیڑھ لاکھ دو لاکھ فی شخص کی رقم ہے کڑوڑوں روپے کی دھوکہ دہی کی گئی ہے انہوں نے کہ میری شکایت یہاں کی پولیس اسٹیشن لینے کو تیار نہیں ہے یہ لوگ کبھی بول رہے وہاں جاو وہاں والے دوسری طرف جانے کے بول رہے کئی تھانے کا چکر لگا کی مگر شکایت درج نہیں ہو رہی ہے اور نا ہی ندیم کا کوئی اتہ پتہ ہے ہملوگ در در بھٹک رہے ہیں کوئی ہماری شکایات سننے کو تیار نہیں نا ہی کوئی مدد مل رہی ہے ایک خاتون نے کہا کہ ہملوگ بہت پریشان ہیں کچھ پیسہ بھی نہیں ہے ادھر ادھر بھٹک رہے ہیں۔

☆

مرکزی وزیر کا کولکاتا ایئر پورٹ کو مزید سہولیات دستیاب کرانے کا عندیہ

کولکاتا، 7رفروری: (عوامی نیوز سروس) مرکز کولکاتا ہوائی اڈے کے لیے بڑے منصوبے بنا رہا ہے۔ شہری ہوابازی کے وزیر رام موہن نائیڈو نے راجیہ سبھا کے موجودہ بجٹ اجلاس میں اس خیال کا اظہار کیا۔ واضح ہو کہ پارلیمنٹ میں بجٹ اجلاس شروع ہو گیا ہے۔ یہ سلسلہ مزید چند روز جاری رہے گا۔ دریں اثنا ایم پی اور بنگال بی جے پی کے ترجمان شومک بھٹاچاریہ نے راجیہ سبھا میں کولکاتا ہوائی اڈے پر تجارتی اور مواصلاتی نظام کی ترقی کے لیے ایک عرضی پیش کی۔ گزشتہ دنوں سیشن کے دوران انہوں نے کہا کہ ملک کے ہوائی اڈوں میں سے ایک ہونے کے باوجود، نیتا جی سبھاش چندر بوس یا کولکاتا ہوائی اڈہ فی الحال 12 بین الاقوامی ہوائی اڈوں سے براہ راست جڑا ہوا ہے۔ وہاں کھڑے ہو کر، آپ دہلی یا ممبئی ہوائی اڈوں سے بالترتیب 80 اور 52 بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر سفر کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ کولکاتا کا مواصلاتی نظام بین الاقوامی میدان میں باقیوں سے پیچھے ہے، اور اسے بار بار سماجی و اقتصادی دھچکے کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس بنیاد پر کیا یہ امید کی جا سکتی ہے کہ آنے والے دنوں میں مرکزی حکومت اس مسئلے کا کوئی حل نکالے گی؟ شومک کے سوال کے جواب میں شہری ہوابازی کے وزیر نے مستقبل قریب میں کولکاتا ہوائی اڈے کے کھلنے اور بند ہونے کے اوقات کو تبدیل کرنے کے اپنے منصوبوں کا اعلان کیا۔ ان کے الفاظ میں کولکاتا ایئرپورٹ گزشتہ دسمبر میں 100 سال کا ہو گیا۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ کولکاتا ہوائی اڈہ ملک کے ہر ہوائی اڈے کے مقابلے میں سب سے بہتر ہے۔ اس کے بعد انہوں نے بی جے پی ایم پی کو یقین دلاتے ہوئے کہا کہ بہت سے لوگوں نے مسلسل کولکاتا سے یورپ کے لیے براہ راست پروازوں کا مطالبہ کیا ہے۔" تاہم، اس کے علاوہ، مرکزی وزارت جلد ہی کولکاتا کو دنیا کے مشرقی ممالک سے جوڑنے کے لیے ایک بڑا قدم اٹھائے گی۔ غور طلب ہے کہ حال ہی میں ختم ہونے والی عالمی بنگال تجارتی کانفرنس میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے خود یورپ کے وفد سے کولکاتا کو اس ملک سے براہ راست جوڑنے کی درخواست کی۔ ان کا دعویٰ ہے کہ کولکاتا سے یورپ کا سفر بہت مشکل اور وقت طلب ہے۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے، اگر کولکاتا کو براہ راست یورپ سے جوڑا جا سکتا ہے، تو سفر کے وقت میں نمایاں کمی لائی جا سکتی ہے۔

وارڈ 94 کے باراتھول پرائمری اسکول کی خستہ حال بلڈنگ کو جلد مرمت کرانے کی مانگ پر گیٹ میں تالا لگا کر احتجاج

آسنسول: 7رفروری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ساؤتھ حلقہ کے وارڈ 94 میں واقع باراتھول فری پرائمری اسکول کی خستہ حال بلڈنگ کی جلد مرمت کرانے کی مانگ پر اسکول کے طلبہ کو اسکول بلڈنگ سے باہر کر کے اسکول کے مین گیٹ کے سامنے وسیع حلقے میں پڑھائی کی جا رہی ہے یہاں کے سوشل ورکر گارجین مرد وخواتین کی ایک بڑی تعداد اج اسکول میں تالا لٹکا دیا اور انتظامیہ کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں اس موقعے پر احتجاج کرتے ہوئے کہا گیا کہ باراتھول پرائمری اسکول اسنسول ساوتھ وارڈ نمبر 94 کے حلقے میں ہیراپور اسکول سرکل کے تحت اتا ہے یہ اسکول 1971 میں قائم ہوا منظوری ملی اس اسکول کی موجودہ بلڈنگ بہت ہی خراب حالت میں ہے پرانی چھت ہونے سے چھت کا اوپری حصے سے سمنٹ کا ٹکڑا پلاسٹر کا حصہ گرتے رہتا ہے کئی جگہوں سے چھت کی گٹی بھی اسکول کلاس کے بنچ ٹیبل پر گرتے ہیں جس سے بچے کی جان کو خطرہ ہے طلبہ کے ساتھ پڑھانے والے ٹیچرس کو بھی خطرہ ہے اج یہاں کے کچھ لوگ اسکول کی مرمت کی مانگ کو لیکر ایک انوکھا احتجاج کر رہے ہیں اسکول کے مین گیٹ میں تالا لگا دیا گیا ہے مطالبہ ہے کہ اسکول کی خستہ حالت کو جلد دور کیا جائے اسکی مرمت کی جائے جبتک اسکول بلڈنگ کی مرمت نہیں ہوگی اسکول کو نہیں کھولا جائیگا کہا گیا کہ اسکول کی مرمت کے لئے میئر و دیگر اعلی عہدیداران ہر جگہ تحریری درخواست دی گئی مگر کہیں سے کچھ بھی یقین دہانی نہیں ملی ہے ساری گزارش نقار خانے میں طوطی کی اواز بنکر رہ گئی ہے اج ہملوگ مجبور ہو کر اسکول میں تالا لگا دیا کلاس کے بجائے بچوں کو مین گیٹ کے سامنے بیٹھا دیا ہے ان بچوں کو کڑی دھوپ سے پریشانیاں ہو رہی ہیں کہا گیا کہ ہملوگوں نے عہد کیا ہے کہ جب تک اسکول مرمت نہیں کی جائے گی ہملوگ اسکول بلڈنگ میں پڑھائی نہیں ہونے دیں گے مین گیٹ کا تالا نہیں کھلے گا۔

☆

مقامی لوگوں کو روزگار فراہم کرنے کے مطالبے پر روڈ بلاک

آسنسول: 7رفروری، (عوامی نیوز سروس): براکر داما گوڈیا کولیری میں کام کرنے والی آؤٹ سورسنگ کمپنی میں مقامی لوگوں نے کیمپ بند کر کے احتجاج کیا اور گاڑیوں کی آمدورفت روک کر نوکریوں کا مطالبہ کیا اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ آؤٹ سورسنگ کمپنی کے ذریعہ داما گوڈیا کولیری میں کھدائی کا کام کیا جا رہا ہے کمپنی نے کام کے لیے مقامی لوگوں کو اولین ترجیح دینے کی یقین دہانی کرائی تھی لیکن یہاں لوگوں کو کام نہیں ملا۔ جس کے خلاف مقامی نوجوانوں نے کمپنی سے ملازمت کا مطالبہ کرتے ہوئے کمپنی کا کیمپ بند کر دیا اس کے بعد انہوں نے گاڑیوں کی نقل وحرکت پر پابندی لگا کر مظاہرہ کیا اس سلسلے میں احتجاج کرنے والے گدادھر کاویراج نے کہا کہ داما گوڈیا کولیری منیجر کی موجودگی میں آؤٹ سورسنگ کمپنی نے مقامی لوگوں کو روزگار فراہم کرنے کا یقین دلایا تھا۔ لیکن چھ مہینے گزر جانے کے بعد بھی لوگوں کو روزگار نہیں ملا جس کے خلاف اہل علاقہ نے احتجاج کیا انہوں نے کہا کہ آؤٹ سورسنگ کمپنی باہر سے لوگوں کو لا کر کام کروا رہی ہے جبکہ مقامی لوگ بے روزگار ہو کر بیٹھے ہیں آفتاب نے بتایا کہ اس مظاہرے میں داما گوڈیا، بورڈارہ، رام نگر، لال بازار سمیت قریبی علاقوں کے تقریباً دو درجن لوگ شامل ہیں جنہیں آؤٹ سورسنگ کمپنی نے روزگار فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی تھی اگر مقامی لوگوں کو روزگار فراہم نہیں کیا گیا تو آؤٹ سورسنگ کے ذریعے ہونے والی پروڈکشن روک دی جائے گی اس موقع پر اوم پرکاش پنڈت، منتوش کوڈا، سنجے باوڑی سمیت کئی مظاہرین موجود تھے۔

مہاکمبھ میں جانے کی خبر سن کر ارجن مہتو کی 15 برسوں سے کھوئی یادداشت واپس

آسنسول: 7رفروری، (عوامی نیوز سروس): 50 سالہ ارجن مہتو، جو 15 سال سے بھولنے کی بیماری میں مبتلا تھے، مہاکمبھ میں جانے کے بارے میں سن کر اسکی یادداشت واپس ہوگئی وہ اپنی تمام یادیں تازہ کر لیں اور وہ اپنی فیملی کے پاس واپس آگئے یہ حیرت انگیز واقعہ رانی گنج کے رانیسائر علاقے میں دیکھنے میں آیا بتایا جاتا ہے کہ کولکتہ میونسپل کارپوریشن کے پارک سرکس علاقے میں صفائی کا کام کرنے والا پرکاش مہاتو عرف ارجن اپنے کام کے ماحول سے اچانک ذہنی توازن کھو بیٹھا اور ایک کار میں رانیسرے علاقے میں پہنچا۔ گھر کی تمام یادیں بھول کر اس نے رانی سائی کے چوراہے پر ایک ہوٹل میں کام کرنا شروع کر دیا۔ کل، ہوٹل کے مالک، سمیت گپتا نے جو کہ پالوان کے نام سے جاتا ہے، کہا کہ وہ اسے مہاکمبھ میں نہانے لے جائے گا، لیکن جب اس نے کہا کہ وہ اسے اپنے گھر کے پتے پر چھوڑ دے گا، اس سے اس کا گھر کا پتہ پوچھنے کے بعد، وہ اسے اپنی ریاست، جھارکھنڈ، ضلع، کوڈرما، ایک گاؤں، ایک کا نام بتاتا رہا، اس کے بعد اس کے والد کا نام، کاہوڈی، اور ایک گاؤں بتاتا رہا۔ نام، بیوی کا نام اور بیٹے کا نام ذہن میں آنے لگا۔ اور ان تمام الفاظ کو ریکارڈ کرنے کے بعد رانی گنج تھانے کی پنجابی موڑ چوکی پر پولیس سے رابطہ کیا اور مارچھو تھانے سے رابطہ کیا تو نتائج مثبت آئے۔ رات کو اپنے گھر والوں سے بات کرنے کے بعد، سمیت گپتا نے مقامی سماجی کارکن سادھن سنگھ کی مدد سے اپنے اہل خانہ کو بلایا اور انہیں خاندان کے ایک فرد کے حوالے کیا جو 15 سال قبل لاپتہ ہو گیا تھا۔ ان کی بیوی گیتا دیوی ان کے بھائی جیٹھو مہاتو اور خاندان کے دیگر تمام افراد اپنے لاپتہ ارجن کو واپس ملنے پر خوشی سے مغلوب ہو گئے۔ ارجن یہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ وہ اپنے بھولنے کی بیماری کے بارے میں اپنے گھر والوں کو کیا بتائے، اور یہ سوچے بغیر کہ آیا اسے اپنی نوکری واپس مل جائے گی، وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ گھر کے لیے روانہ ہو جاتا ہے سب نے کہا کہ ارجن مستقبل میں رانی گنج کے رانیسر علاقے کے رہائشیوں کے ساتھ پریاگ راج مہاکمبھ میں نہانے کا بھی ارادہ رکھتے ہیں۔ ارجن نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ اپنے پورے خاندان کو مہاکمبھ کے نام پر واپس حاصل کر لے گا۔ اور تمام ممبران نے رانی گنج کے سماجی کارکن سے شروع کرتے ہوئے خواہش ظاہر کی کہ ارجن جس کی یادداشت بحال ہوئی ہے ان کا مستقبل بہتر ہو اور ارجن کو الوداع کہتے ہوئے کہا کہ وہ جب چاہے ہملوگوں کے پاس انا جانا کرتا رہے وہ پندرہ سالوں تک اپنی یادداشت کھو کو ہملوگوں کے ساتھ ایک فیملی ممبر کی طرح تھا جب اسکا ذہن واپس اگیا ہے تو اسکی فیملی بھی واپس لینے کے لئے اگئی ہے سبھوں نے اسے خوشی خوشی گھر والوں کے حوالے کیا اور ارجن اپنی فیملی کے ساتھ چلا گیا۔

مدرسہ سراج العلوم مدھوکنڈہ میں دعائیہ نشست

آسنسول: 7رفروری، (عوامی نیوز سروس): مدرسہ سراج العلوم مدھوکنڈہ کے چند طلباء نے حفظ قرآن مکمل کیا ہے ان کے اعزاز میں جمعرات بوقت دس بجے دن دعائی؟ نشست رکھی گئی۔ جس میں ہندستان کے مشہور و معروف ادارہ جامعہ رحمانی کے استاذ حدیث حضرت مولانا مفتی محمد جمال اکبر صاحب کی بھی تشریف آوری ہوئی۔ اس پروگرام میں بڑی تعداد میں مقامی و بیرونی علما کرام نے شریک ہو کر قرآن مقدس سے اپنی والہانہ محبت کا اظہار کیا جامعہ اسلامیہ سراج العلوم مدھوکنڈا کے 2 طالب علموں نے ایک ہی نشست میں مکمل قرآن مجید سنایا تاریخ کے صفحات میں کچھ لمحات ایسے ہوتے ہیں جو نہ صرف یادگار ہوتے ہیں بلکہ روحانی برکتوں کے ساتھ دلوں کو ایمان کی حرارت سے روشن کر دیتے ہیں جامعہ اسلامیہ سراج العلوم مدھوکنڈا بنگال میں ایک ایسا ہی عظیم الشان اور روح پرور منظر دیکھنے کو ملا جہاں دو ہونہار طلبہ نے دو قابل قدر اساتذہ کے سامنے قرآن کریم کا مکمل حفظ سنایا اس مقدس موقع پر جن اساتذہ نے اپنے شاگردوں کی تربیت فرمائی ان کے نام تاریخ کے ان اوراق میں لکھے جایں ں گے جہاں اخلاص و تقویٰ کا ذکر ہوتا ہے قاری محمد نعمان صاحب اور قاری محمد فاروق صاحب جیسے عالم فضل کے حامل اساتذہ نے نہایت محنت صبر اور شفقت کے ساتھ آن طلبہ کو اس مقام تک پہنچایا ان کی تعلیم و تربیت صرف الفاظ تک محدود نہیں بلکہ ان کی روحانی بصیرت نے طلبہ کے قلوب کو قرآن کی روشنی سے منور کر دیا۔ طلبہ کے نام عزیزم سمیہ پروین سلمہا مدھوکنڈا۔ عزیزم محمد صابر سلمہ پرولیا جنہوں نے اپنی ذہانت محنت اور اللہ سے گہری محبت کے ذریعے قرآن کے علم کو اپنے سینوں میں محفوظ کیا انکی کوششیں اس بات کا ثبوت ہیں کہ اگر نیت خالص ہو اور جستجو مضبوط تو کامیابی کے دروازے خود بخود کھل جاتے ہیں. نظامت کے فرائض مفتی سعید اللہ قاسمی بحسن و خوبی انجام دیا۔

غلام سرور لڈن بھائی خدمت، جرأت اور سخاوت کا درخشاں ستارہ: خوشنود ملک

آسنسول: 7رفروری، (عوامی نیوز سروس): زندگی کی حقیقت یہی ہے کہ ہر ذی روح کو ایک نہ ایک دن اس فانی دنیا سے رخصت ہونا ہے لیکن کچھ شخصیات ایسی ہوتی ہیں جن کی جدائی کا غم صرف ان کے گھر والوں تک محدود نہیں رہتا بلکہ پورے معاشرے کو سوگوار کر دیتا ہے آسنسول وارڈ 28 کے ہر دلعزیز کاونسلر رحمانیہ ایچ ایس اسکول کے ہیڈ کلرک غلام سرور لڈن بھائی بھی ایک ایسی ہی عظیم شخصیت تھے، جن کی وفات پر آسنسول اور اس کے اطراف کا ہر شخص افسردہ اور رنجیدہ ہے انکی شخصیت سادگی خلوص اور بے لوث خدمت کا مجسمہ تھی وہ نہایت ملنسار، شفیق اور ہمدرد انسان تھے، جو ہر چھوٹے بڑے کو عزت دیتے اور محبت سے پیش آتے ان کی گفتگو میں عاجزی جھلکتی، لہجہ نرم مگر اصولوں پر سختی سے کاربند رہنے والے تھے وہ ہر کسی کو بھائی جان کہہ کر مخاطب کرتے اور ہمیشہ رواداری اور محبت کا درس دیتے۔ غلام سرور وہ شخصیت تھے جو نہ صرف عوام کی بھلائی کے لیے کام کرتے، بلکہ مظلوموں کے حق میں ہمیشہ ڈٹ کر کھڑے ہوتے انہوں نے کبھی بھی کسی دباؤ یا خوف کو خاطر میں نہیں لایا وہ ہر وقت انصاف کے اصولوں پر قائم رہتے اور ظلم و ناانصافی کے خلاف بے خوف آواز بلند کر تے چاہے سامنے کوئی بھی ہو انہوں نے کبھی بھی سچ کہنے سے دریغ نہیں کیا ان کی یہی بہادری اور بے باکی انہیں عوام میں ہر دلعزیز بناتی تھی لڈن بھائی کا دروازہ ہمیشہ ہر ضرورت مند کے لیے کھلا رہتا وہ بغیر کسی تفریق کے ہر کسی کی مدد کرتے چاہے وہ کسی بھی مذہب، فرقے یا برادری سے تعلق رکھتا ہو انکے پاس سے کسی حاجت مند کو خالی ہاتھ لوٹتے نہیں دیکھا گیا ان کے دروازے سے ہر شخص امید اور سکون لے کر لوٹتا ان کی سخاوت، ہمدردی اور وسیع القلبی انہیں دوسروں سے ممتاز بناتی تھی وہ نہ صرف سیاست اور سماجی خدمات میں نمایاں تھے بلکہ علم و ادب سے بھی گہرا شغف رکھتے تھے۔ اردو زبان، مشاعروں، تعلیمی اداروں اور ادبی محفلوں میں ان کی بھرپور دلچسپی تھی وہ ہمیشہ تعلیم کے فروغ کے حامی رہے اور نوجوان نسل کو آگے بڑھنے کا مشورہ دیتے۔ ان کی وفات سے سب سے زیادہ صدمہ ان کے اہلِ خانہ کو پہنچا ہے ان کے بیٹے، ایڈوکیٹ محمد تابش۔ سرور اپنے والد کی میت کے سرہانے دن بھر خاموش بیٹھیر ہے جیسے یقین ہی نہ آ رہا ہو کہ ان کے پیارے والد اب اس دنیا میں نہیں رہے دوسری طرف ان کی اہلیہ اور بیٹی غم سے نڈھال تھیں جو کبھی ان کے کندھے پر سر رکھ کر روتی تھیں اور آج وہی کندھا ہمیشہ کے لیے خاموش ہو گیا یہ وہی والد تھے جو اپنی بیٹی کی رخصتی کے وقت خود رو پڑے تھے، مگر دوسروں کے سامنے خود کو مضبوط ظاہر کر رہے تھے آج وہی باپ دنیا کو رخصت ہو گیا اور اس کی جدائی پر ہزاروں آنکھیں اشک بار ہیں۔ ان کی آخری رسومات میں لوگوں کا جم غفیر امڈ آیا ہر آنکھ نم، ہر دل غمزدہ تھا۔ جنازہ ہزاروں کاندھوں پر بلند ہوا اور ہر کوئی بے بسی کے عالم میں قدرت کے آگے سر جھکائے کھڑا تھا غلام سرور بھائی کے بغیر آسنسول کی فضا ویران معلوم ہو رہی تھی ان کے چاہنے والے، چاہے سیاسی ہوں یا سماجی، سب اس دکھ میں برابر کے شریک تھے۔ یہ حقیقت ہے کہ موت ہر جاندار کا مقدر ہے لیکن کچھ لوگ دنیا سے چلے جانے کے باوجود اپنی خوبیوں، خدمات اور محبتوں کی بدولت ہمیشہ زندہ رہتے ہیں غلام سرور لڈن بھائی انہی شخصیات میں سے ایک تھے ان کی جدائی سے جو خلا پیدا ہوا ہے، وہ شاید کبھی پُر نہ ہو سکے ان کے کارنامے، ان کا کردار، ان کی بہادری اور بیلوث محبت ہمیشہ یاد رکھی جائے گی اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان کے اہلِ خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین!

کرسٹیانو رونالڈو: فٹبال کی تاریخ کے مکمل کھلاڑی، جنھوں نے کھیل کے میدان سے باہر کاروباری سلطنت بھی قائم کی

کرسٹیانو رونالڈو پرتگالی قومی فٹبال ٹیم کے ڈاکٹر جوس کارلوس نورونہا کو اکثر ایک پیغام بھیجتے ہیں کہ 'ہیلو ڈاکٹر، کیا کوئی ایسا سائنسی متن ہے جو مجھے پڑھنے کے لیے آپ تجویز کرتے ہوں۔۔۔'

پرتگال کے جزیرے مادیرا میں پیدا ہونے والے سپر سٹار بارہا اعتراف کر چکے ہیں کہ وہ مطالعہ کرنے میں بہت دلچسپی رکھتے ہیں اور اس لیے ڈاکٹر نورونہا کو رونالڈو کا ایسا پیغام ملنا حیرانی کا باعث نہیں کیونکہ وہ فٹ بال کی دنیا کے بین الاقوامی شہرت یافتہ پلیئر کو مانچسٹر یونائیٹڈ کے اپنے ابتدائی دنوں سے جانتی ہیں۔ ڈاکٹر نورونہا نے رونالڈو کو ایک بہت متجسس شخص کے طور پر بیان کیا۔ 'وہ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا میرے پاس غذائیت یا اسی طرح کے موضوعات پر کوئی نئی سائنسی معلومات ہیں۔ وہ جسمانی اور ذہنی طور پر اعلیٰ ترین سطح پر رہنے کے لیے جو کچھ بھی کرتے ہیں اسی نے ان کو مثالی انسان بنایا۔' دنیا بھر میں ان کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ سوشل میڈیا پر پچھلے سال ان کے فالوورز کی تعداد تقریباً ایک ارب سے زیادہ تھی۔

رونالڈو کی مثال اس آدمی کی ہے جس نے کبھی خود اعتمادی کی کمی کی معمولی سی علامت بھی نہیں دکھائی۔

انھوں نے ہسپانوی ٹیلی ویژن سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'مجھے یقین ہے کہ میں فٹبال کی تاریخ کا سب سے مکمل کھلاڑی ہوں۔ یہ میری رائے ہے اور مجھے لگتا ہے کہ میں وہی ہوں۔ میں فٹ بال میں سب کچھ اچھا کرتا ہوں۔'

'یقیناً یہ اپنی اپنی پسند کا بھی معاملہ ہے، ہوسکتا ہے کہ آپ کو میسی، میراڈونا یا پیلے پسند ہوں۔ میں اسے سمجھتا ہوں اور فینز کی رائے کا احترام کرتا ہوں لیکن یہ کہنا درست نہیں کہ رونالڈو پرفیکٹ نہیں۔ میں نے اپنے سے بہتر کوئی نہیں دیکھا، میں یہ بات پورے دل سے کہتا ہوں۔'

کاروباری سلطنت کی تعمیر

رونالڈو کی کھیل کے میدان سے کامیابیوں اور مزید خوابوں کے بارے میں بات کرنے سے قبل پہلے یہ جان لیں کہ ان کے پاس ایک پرکشش تجارتی پیشکش موجود ہے جس کا انھوں نے ابھی تک جواب نہیں دیا اور وہ ہے النصر کے ساتھ معاہدے میں توسیع جو انھیں سعودی کلب کا شریک مالک بنا دے گی۔ یاد رہے کہ دسمبر 2022 میں مشرق وسطیٰ کے لیے روانہ ہونے کے بعد سے وہ صرف ایک ٹرافی (2023 عرب چیمپئنز کپ) جیت پائے ہیں اور یہی چیز ممکنہ طور پر کرسٹیانو رونالڈو کے فیصلے پر اثر انداز ہو رہی ہے۔ ان کی خواہش ہے کہ وہ اپنے کیریئر کے آخری سالوں کے دوران ایسی جگہ پر جائیں جہاں وہ ٹرافی جیت سکیں۔

انھوں نے گلوب سوکر کی تقریب میں کہا کہ 'میں ابھی بھی نوجوان ہوں اور میرے سامنے بہت سارے خواب اور منصوبے ہیں لیکن یہ یاد رکھیں کہ ایک دن میں ایک بڑے کلب کا مالک بن جاؤں گا۔'

فٹ بال کے میدان سے باہر نظر ڈالیں تو ان کے خلاف ریپ کے مقدمے کو ایک طویل عرصہ گزر چکا ہے جس کی انھوں نے شروع سے ہی تردید کی اور مقدمے کے اختتام پر وہ ان الزامات سے بری قرار پائے۔ رونالڈو نے ٹیلی ویژن نیٹ ورکس، ہوٹلوں، ہیئر ٹرانسپلانٹ کلینکس، پیڈل ٹینس ریکیٹ اور زیر جامہ سمیت وسیع صنعتوں میں سرمایہ کاری کر کے ایک کاروباری سلطنت بنائی ہے۔ ایک معروف پرتگالی اشاعت ایکسپریسو کے مطابق انھوں نے اپنی کمپنی SACR7 کے ذریعے ان تنظیموں کی تعداد کو دوگنا کر دیا، جن میں وہ اکثریتی حصص رکھتے ہیں۔ ان کے کل 21 مختلف کمپنیوں میں حصص ہیں۔ رونالڈو کے الفاظ کے مطابق 'جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ میں نے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کی اور جو میں سب سے زیادہ چاہتا ہوں وہ ہے آگے بڑھنا۔'

رونالڈو کے یوٹیوب چینل نے تیز ترین وقت میں 10 لاکھ سبسکرائبرز تک پہنچنے کا ریکارڈ توڑا اور اب ان کی تعداد 73 ملین ہو چکی ہے۔

پرتگالی صدارتی انتخابات میں ایک امیدوار نے حال ہی میں کہا تھا کہ اگر وہ منتخب ہوئے تو وہ رونالڈو کو اپنی کابینہ میں استعمال کریں گے تاہم ایسا دعویٰ کم از کم اس وقت ناممکن دکھائی دیتا ہے۔

رونالڈو کے کچھ اہداف پر نظر ڈالتے ہیں جو ان کے ذہن میں موجود ہیں اور جس کا وہ اظہار بھی کر چکے ہیں۔

2026 کے ورلڈ کپ میں کھیل کر چیمپیئن شپ کی ٹرافی جیتنے کا ہدف جس کے لیے کچھ دن قبل انھوں نے کہا کہ 'میں قومی ٹیم کے لیے ایک اور ٹائٹل جیتنا چاہتا ہوں۔'

923 گول کے سکور کے بعد 1000 تک گول کرنے کی خواہش

250 گیمز میں قومی ٹیم کی کٹس میں گراؤنڈ میں اترنا، وہ اب تک 217 بار پرتگال کی قومی ٹیم کی شرٹ پہن کر کھیلے ہیں

اپنے بیٹے کرسٹیانو رونالڈو جونیئر کے ساتھ کھیلنے کے خواب کی تکمیل، رونالڈو کا بیٹا اب 14 سال کا ہے اور النصر کی یوتھ ٹیم کے لیے کھیلتا ہے۔ اور ہاں یاد رہے کہ جب رونالڈو کی بات آتی ہے تو ان کے ہم وطنوں نے ہمیشہ ایک جملہ ذہن میں رکھنا سیکھ لیا ہے جسے وہ بارہا دہراتے ہیں کہ 'کچھ بھی ناممکن نہیں۔'

النصر میں رونالڈو کے سابق کوچ لوئس کاسترو کہتے ہیں کہ 'رونالڈو بہت کچھ کرتے ہیں لیکن ان کے پاس ان سب کی ایک شعوری وجہ ہے اور مجھے یقین ہے کہ وہ مزید دو یا تین سال تک جاری رکھیں گے۔'

'میں دنیا کا بہترین کھلاڑی بنوں گا'

رونالڈو کے عروج کا اندازہ لگانا کبھی بھی ناممکن نہ تھا کیونکہ اپنے خوابوں کو پائے تکمیل پہنچانے کے عزائم کی جھلک ان میں شروع ہی سے دیکھی جا سکتی تھی۔ مانچسٹر یونائیٹڈ کے سابق مینیجر مک کلیگ نے کہا کہ انھوں نے رونالڈو کے ساتھ کام کرنے کے بعد سے بہت سارے عظیم لوگوں کو دیکھا اور ان کے خیال میں کرسٹیانو، لیونارڈو ڈاونچی، البرٹ آئن سٹائن، آئزک نیوٹن، نکولا ٹیسلا اور سٹیفن ہاکنگ جیسے لوگوں کی لیگ میں ہیں۔ وہ کیا تھے؟ ان میں سے ہر کوئی باصلاحیت تھا اور وہ بھی ایک باصلاحیت شخص ہیں۔'

'مانچسٹر یونائیٹڈ کے جم میں پہلے ہی سیشن میں انھوں نے کہا کہ 'میں دنیا کا بہترین کھلاڑی بنوں گا۔' یہ حیرت انگیز ہے۔ اس کا کوئی برابر نہیں۔ اس نے ہر کوچ سے معلومات حاصل کرنے اور انھیں چیلنج کرنے کی کوشش کی۔ اس کا سارا دماغ کچھ سب سے الگ اور بہترین بنانے پر مرکوز تھا۔' 'کرسٹیانو بھی گوشت اور خون سے بنے انسان ہیں۔ کیا یہ ممکن ہے کہ ان جیسے دوسرے لوگ آئیں؟ مجھے امید ہے کہ ان جیسا کوئی آئے گا، لیکن ابھی ایسا لگتا ہے کہ وہ بہت دور کی بات ہے۔' رونالڈو پرتگال کی قومی ٹیم کے 30 فیصد میچوں میں موجود رہے ہیں لیکن اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ انھوں نے اس احساس کمتری کو تبدیل کر دیا، جو ٹیم کو آگے جانے سے روکے ہوئے تھا۔

پرتگالی قومی ٹیم کے اسسٹنٹ کوچ اور اب جنوبی کوریا کی قومی ٹیم کے کوچنگ سٹاف کا حصہ بننے والے آروسو کا کہنا ہے کہ 'کرسٹیانو ایک خاص کھلاڑی ہیں۔' انھوں نے ایک ایسا انداز بیان کیا، جو ہر طرح سے ریکارڈ توڑنے کی انتھک خواہش اور اس عمر کی نشاندہی کرتا ہے جس میں وہ کھیلنا جاری رکھے ہوئے ہیں۔'

جس طرح میراڈونا اور لیونل میسی منفرد تھے ایسے ہی وہ اپنی وجوہات کی بنا پر منفرد ہیں۔'

'میں جس نکتے کو اجاگر کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ پرتگال کے لیے رونالڈو جیسا کھلاڑی ہونا ناقابل یقین حد تک اہم ہے۔ ہم ایک چھوٹا سا ملک ہے، جو فٹ بال کے علاوہ دنیا پر شاذ و نادر ہی اثر ڈال سکتا ہے اور وہ کرسٹیانو رونالڈو کی وجہ سے ممکن ہوا کہ ہمارے چھوٹے سے ملک کو ایک عظیم مقصد کے لیے دنیا میں پہچانا گیا۔' اس دعوے پر کسی قسم کے شک کی گنجائش نہیں کہ یورو 2016 کے چیمپیئن رونالڈو اگلے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کر چکے ہیں اور وہ 2026 کے ورلڈ کپ میں کھیلیں گے۔ یہ سوال بھی ہے کہ کیا وہ 2030 کے ورلڈ کپ میں موجود ہوں گے جس کے میزبانوں میں ان کا ملک بھی شامل ہے۔ پرتگال کے سابق کھلاڑی لوئس کارلس نے مسکراتے ہوئے کہا کہ 'مجھے کوئی شک نہیں (وہ ایسا کرے گا) اسے ایک موقع ملے گا جس میں وہ مزید نکھرے گا۔'

☆☆☆☆

کیا شریس ایئر دوسرے ونڈے میں ٹیم سے باہر ہو جائیں گے؟

نئی دہلی، 7 فروری (آئی این ایس انڈیا): ٹیم انڈیا کے تجربہ کار کھلاڑی شریس ایئر نے ناگپور میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے دھماکہ خیز نصف سنچری بنا کر انگلینڈ کے خلاف ہندوستان کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ لیکن وہ اس میچ کا حصہ نہیں بننے والے تھے۔ وراٹ کوہلی کے پلیئنگ الیون سے باہر ہونے کے بعد شریس ایئر کو موقع ملا۔ لیکن اب سوال یہ ہے کہ کیا شریس ایئر کٹک میں کھیلے جانے والے دوسرے ونڈے میں کھیلیں گے؟ اگر وراٹ کوہلی واپس آتے ہیں تو کسی ایک کھلاڑی کو چھوڑنا پڑے گا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ وراٹ کوہلی چوٹ کی وجہ سے ناگپور ون ڈے میں نہیں کھیلے تھے۔ اسی وجہ سے شریس ایئر کو پلیئنگ الیون میں شامل کیا گیا۔ شریس ایئر کی پلیئنگ الیون میں شمولیت ہندوستان کے لیے گیم چینجر ثابت ہوئی۔ انہوں نے ناگپور میں 36 گیندوں میں 59 رنز بنائے۔ وراٹ کوہلی کی فٹنس کے حوالے سے بی سی سی آئی کی جانب سے ابھی تک کوئی جواب نہیں آیا ہے۔ لیکن کئی میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ وراٹ کوہلی کٹک ون ڈے سے پہلے فٹ ہو سکتے ہیں۔ اگر وہ فٹ ہے تو کسی ایک کھلاڑی کو باہر بیٹھنا پڑے گا۔ ایسی صورتحال میں شریس ایئر کو وقفہ دیا جا سکتا ہے۔ لیکن اس بارے میں ابھی تک کوئی آفیشیل اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ بھارت اور انگلینڈ کے درمیان تین ونڈے میچوں کی سیریز کھیلی جا رہی ہے۔ اس سیریز کا پہلا میچ ناگپور میں کھیلا گیا۔ ٹیم انڈیا نے یہ میچ 4 وکٹوں سے جیت لیا تھا۔ انگلینڈ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 248 رنز بنائے۔ جواب میں بھارت نے ہدف 38.4 اوورز میں حاصل کر لیا۔ شریس ایئر نے 36 گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے 59 رنز بنائے۔ انہوں نے 9 چوکے اور 2 چھکے لگائے۔ اس جیت کے ساتھ ہی ٹیم انڈیا نے سیریز میں برتری حاصل کر لی ہے۔

آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کا آفیشل سانگ 'جیتو بازی کھیل کے' لانچ

دبئی، 7 فروری (آئی این ایس انڈیا): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے آج معروف گلوکار عاطف اسلم کا آئی سی سی مینز چیمپئنز ٹرافی 2025 کا آفیشل گانا جیتو بازی کھیل کے لانچ کیا۔ آئی سی سی مینز چیمپئنز ٹرافی کے آغاز میں صرف 12 دن رہ گئے ہیں، اس گانے کی ریلیز سے پاکستان اور یو اے ای میں 19 فروری سے 9 مارچ تک ہونے والے 15 میچوں کے ایونٹ میں مزید جوش و خروش بڑھے گا۔ تقریب کا آفیشل گانا عبداللہ صدیقی نے تیار کیا ہے جس کے بول عدنان دھول اور اسفندیار اسد نے لکھے ہیں۔ جیتو بازی کھیل کے کا آفیشل گانا دنیا بھر کے مشہور اسٹریمنگ آڈیو پلیٹ فارمز پر مداحوں کے لیے دستیاب ہے۔ شائقین کے پاس اب بھی آئی سی سی مینز چیمپئنز ٹرافی 2025 کے ٹکٹ خریدنے کا موقع ہے۔ اتوار 9 مارچ کو کھیلے جانے والے فائنل کے لیے ٹکٹ دبئی میں پہلے سیمی فائنل کے اختتام کے بعد خریدے جا سکتے ہیں۔ دو ہفتے تک جاری رہنے والے اس سنسنی خیز مقابلے میں دنیا کی ٹاپ آٹھ ٹیمیں 19 دنوں کے دوران 15 شدید میچوں میں اپنا سب کچھ دیں گی، جس میں ہر میچ کا شمار سفید جیکٹ کے حصول کے لیے ہوگا۔ معروف گلوکار عاطف اسلم نے کہا کہ مجھے کرکٹ کا بہت شوق ہے اور میں ہمیشہ سے فاسٹ باؤلر بننا چاہتا تھا، لیکن حادثاتی طور پر میں گلوکار بن گیا۔ میں ہجوم کے جوش و خروش، ان کے جوش و خروش اور مداح ہونے کے احساس سے جڑا ہوا محسوس کرتا ہوں۔ میں خاص طور پر ہندوستان بمقابلہ پاکستان میچ کا انتظار کرتا تھا، جو ہمیشہ جذبات اور جذباتی قدر سے بھرپور ہوتا تھا۔ اور اسی لیے میں آئی سی سی مینز چیمپئنز ٹرافی 2025 کے آفیشل گانے کا حصہ بننے کے لیے خوشی محسوس کر رہا ہوں۔ گانے کی لانچنگ کے موقع پر بات کرتے ہوئے، آئی سی سی کے چیف کمرشل آفیسر انوراگ دہیا نے کہا کہ آئی سی سی مینز چیمپئنز ٹرافی سے پہلے جوش و خروش بڑھ رہا ہے اور آج ہم تقریب کا آفیشل گانا لانچ کرتے ہوئے بہت خوش ہیں۔ ایونٹ شروع ہونے میں 12 دن باقی ہیں، شائقین ایک ایسے گانے کی توقع کر سکتے ہیں جو پاکستان کی شناخت اور چیمپئنز ٹرافی کے حقیقی جشن کی نمائندگی کرتا ہو۔ ہم شائقین کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ ابھی اپنے ٹکٹ خریدیں۔

بارسلونا نے ویلنسیا کو ہرا کر کوپا ڈیل رے کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی

میڈرڈ، 7 فروری (یو این آئی) فیران ٹوریس نے 30 منٹ میں ہیٹ ٹرک بنا کر ایف سی بارسلونا نے ویلنسیا کو 5-0 سے شکست دے کر کوپا ڈیل رے کے سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا۔ جمعرات کو بارسلونا اور ولنسیا کے درمیان کھیلے گئے میچ کے تیسرے منٹ میں ٹوریس نے پہلا گول کیا۔ اس کے بعد انہوں نے 17 ویں منٹ میں گول کر کے برتری کو دگنا کر دیا۔ اس کے بعد 23 ویں منٹ میں فرمین لوپیز نے ٹیم کی جانب سے تیسرا گول کیا۔ ٹوریس نے 30 ویں منٹ میں ٹیم کا چوتھا گول کیا۔ ٹوریس نے پھر آدھے گھنٹے کے اندر ہیٹ ٹرک مکمل کر لی۔ لامین یامل نے بھی 59 ویں منٹ میں گول کیا۔

پیرو نے سابق گول کیپر ایبانیز کو عبوری منیجر مقرر کیا

لیما، 7 فروری (یو این آئی) جنوبی امریکی ملک پیرو کی فٹ بال فیڈریشن نے سابق گول کیپر آسکر ایبانیز کو قومی ٹیم کا عبوری منیجر مقرر کیا۔ فٹ بال ایسوسی ایشن نے جمعرات کو کہا کہ 57 سالہ ایبانیز یوروگوئے کے جارج فوساتی کی جگہ لیں گے، جنہیں جنوری میں مایوس کن نتائج کے بعد برطرف کر دیا گیا تھا۔ ایبانیز 20 مارچ کو لیما میں بولیویا اور پانچ دن بعد ماٹورین میں وینزویلا کے خلاف فیفا ورلڈ کپ کوالیفائر کے لیے بلینکی روجا کے انچارج ہوں گے۔ فیڈریشن نے ایک بیان میں کہا، "وہ اس چیلنج کو بڑی امید اور عزم کے ساتھ لے رہے ہیں۔" پیرو فی الحال 2026 ورلڈ کپ کے لیے 10 ٹیموں کے جنوبی امریکی کوالیفائنگ ٹورنامنٹ میں 12 میچوں میں سے صرف ایک جیت کے ساتھ آخری نمبر پر ہے۔ ارجنٹائن میں پیدا ہونے والے ایبانیز نے 1998 میں پیرو کی شہریت حاصل کی۔ انہوں نے پیرو کے اعلی درجے کے کلبوں ریئل گارسیلاسو، سپورٹنگ کرسٹل، سیئنسیانو اور کامرسیئنٹس یونیڈوس کے انچارج کے طور پر خدمات انجام دی ہیں۔

کھلاڑی غذائیت سے بھرپور خوراک کے بارے میں لوگوں کو بیدار کر رہے ہیں

نئی دہلی، 7 فروری (یو این آئی) ہندوستانی ایتھلیٹ اور کھلاڑی غذائیت سے بھرپور کھانا کھانے کے لیے سوشل میڈیا کے ذریعے لوگوں میں بیداری پیدا کر کے موٹاپے سے لڑنے کے وزیر اعظم نریندر مودی کی اپیل کی حمایت کر رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں اسپورٹس ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف انڈیا (سائی) کی جانب سے جاری کردہ ریلیز کے مطابق سابق ہندوستانی ہاکی گول کیپر پی آر سریجیش نے غذائی بیداری کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے سوشل میڈیا پر لکھا، "اچھا کھانا صحت منداور خوشگوار زندگی کی طرف پہلا قدم ہے۔ آیئے ہم فٹنس کے تئیں وزیر اعظم نریندر مودی کے عزم سے متاثر ہوں اور فٹ فوڈ انڈیا کو اپنا طرز زندگی بنائیں۔

ٹیبل ٹینس اسٹار مانیکا بترا نے بھی اسی جذبات کی بازگشت کرتے ہوئے سوچ سمجھ کر کھانے کی اہمیت کو فروغ دیا، انہوں نے ایکس پر لکھا "جو کھانا ہم کھاتے ہیں وہ ہماری صحت کو تشکیل دیتا ہے۔ آیئے ہم غذائیت سے بھرپور انتخاب کا عہد کریں اور فٹ فوڈ انڈ کو زندگی کے ایک طریقے کے طور پر اپنائیں اور عزت مآب وزیر اعظم نریندر مودی جی کے فٹ انڈیا کے مشن میں اپنا تعاون کریں۔

دریں اثنا، فٹ انڈیا کے آئیکون اور ایم ایم اے چیمپیئن سنگرام سنگھ نے صحت کو ترجیح دینے کی ضرورت پر زور دیا اور لوگوں سے فٹ طرز زندگی اپنانے کی اپیل کی۔ سنگھ نے ایک ویڈیو میں کہا، "انسانی جسم کے لیے سب سے اہم چیز اچھی طرح سے کھانا اور فٹ رہنا ہے۔ ہمارے محترم وزیر اعظم نے سب پر یہی درخواست کی ہے اور ہمیں موٹاپے کے خلاف لڑنا چاہیے۔ زندگی کے آخر میں دولت اور آسائشوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ صرف ہمارا جسم ہی ہمیں آگے لے جائے گا۔ آیئے خود کو صحت مند رکھیں اور ملک کو آگے لے جائیں۔

کھیلوں کی سرکردہ شخصیات کے تعاون سے موٹاپے کے خلاف جنگ زور پکڑ رہی ہے۔ اس کے تحت ہر اتوار کو 'سنڈے آن سائیکل' کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اسی سلسلے میں گزشتہ اتوار کو قومی دارالحکومت کے میجر دھیان چند اسٹیڈیم میں فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل پہل میں، نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے 250 سے زیادہ ڈاکٹروں اور غذائی ماہرین کے ایک گروپ کی قیادت کی جو ہندوستان میں موٹاپے سے لڑنے کے لیے وزیر اعظم کی کال کو آگے بڑھا رہے ہیں۔

آج محمڈن اور حیدر آباد ایف سی کا میچ شام 5 بجے سے

کیا انگلینڈ افغانستان کیخلاف میچ کا بائیکاٹ کرے گا؟

نئی دہلی، 7 فروری (آئی این ایس انڈیا): آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 شروع ہونے میں کچھ دن ہی دن باقی رہ گئے ہیں۔ٹورنامنٹ کا آغاز 19 فروری کو کراچی میں میزبان پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان افتتاحی میچ سے ہوگا۔اس سے قبل انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) نے افغانستان کیخلاف میچ کھیلنے کے حوالے سے بڑا فیصلہ کیا ہے۔ای سی بی نے تصدیق کی ہے کہ 26 فروری کو لاہور میں شیڈول چیمپئنز ٹرافی میں انگلینڈ کا مقابلہ افغانستان سے ہوگا، برطانوی سیاست دانوں کی جانب سے میچ کے بائیکاٹ کے مطالبے کے باوجود ای سی بی نے یہ فیصلہ برطانیہ کی حکومت، آئی سی سی اور انگلینڈ کے کھلاڑیوں کے ساتھ کئی بات چیت کے بعد کیا ہے۔واضح ہو کہ گزشتہ ماہ 160 سے زائد برطانوی سیاستدانوں نے افغانستان کے ساتھ میچ کے بائیکاٹ کا مطالبہ کیا تھا۔ بائیکاٹ کا مطالبہ طالبان حکومت کے 2021 میں اقتدار میں واپسی کے بعد کھیلوں میں خواتین کی شرکت پر پابندی کے فیصلے کی وجہ سے کیا گیا تھا، جو کہ آئی سی سی کے قوانین کی خلاف ورزی ہے۔لیکن مردوں کی ٹیم کو اب بھی مقابلہ کرنے کی اجازت ہے۔ای سی بی کے چیئرمین رچرڈ تھامسن نے کہا کہ کرکٹ برادری کو ایک مربوط بین الاقوامی ردعمل کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ کرکٹ برادری کی جانب سے مربوط بین الاقوامی ردعمل آگے بڑھنے کا صحیح راستہ ہے، اور ای سی بی کی جانب سے اس میچ کے بائیکاٹ کے لیے کسی بھی یکطرفہ کارروائی سے زیادہ کامیابی حاصل کرے گی۔ان کا مزید کہنا تھا کہ ہم نے یہ بھی سنا ہے کہ بہت سے عام افغانوں کے لیے ان کی کرکٹ ٹیم کو دیکھنا خوشی کی بات ہے۔اس طرح ہم اس بات کی تصدیق کر سکتے ہیں کہ ہم یہ میچ کھیلیں گے۔چیمپئنز ٹرافی کا انعقاد 19 فروری سے 9 مارچ تک کیا جائے گا۔افغانستان نے حالیہ دنوں میں محدود اوورز کی کرکٹ میں بہتری دکھائی ہے اور اس وقت ہے۔

سہ ملکی سیریز: ٹرافی کی رونمائی کردی گئی

کراچی 7 رفروری: پاکستان، نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ کے درمیان سہ ملکی سیریز کیلئے ٹرافی کی رونمائی کردی گئی۔سہ ملکی سیریز کا پہلا میچ کل میزبان پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان کھیلا جائے گا، یہ میچز لاہور کے نو تعمیر شدہ قذافی اسٹیڈیم اور کراچی کے نیشنل بینک اسٹیڈیم میں شیڈول ہیں۔قذافی اسٹیڈیم میں پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان سیریز کا پہلا میچ دوپہر 2 بجے شروع ہوگا، سنگل لیگ ٹورنامنٹ میں نیوزی لینڈ کا مقابلہ پیر 10 فروری کو اسی مقام پر جنوبی افریقہ سے ہوگا، میچ صبح ساڑھے 9 بجے شروع ہوگا۔دوسرے میچ کے بعد ایکشن کراچی منتقل ہو جائے گا جہاں میزبان پاکستان ٹیم بدھ 12 فروری کو نیشنل بینک اسٹیڈیم میں جنوبی افریقہ کے خلاف ڈے اینڈ نائٹ میچ کھیلے گی۔ایونٹ کا فائنل جمعہ 14 فروری کو ٹاپ 2 ٹیموں کے درمیان کھیلا جائے گا۔تمام میچز ٹین اسپورٹس، پی ٹی وی اسپورٹس اور اے اسپورٹس پر براہ راست نشر کیے جائیں گے جبکہ پاکستان میں تماشہ، مائیکو اور ٹیپمیڈ پر براہ راست نشر کیے جائیں گے۔یہ ٹورنامنٹ تینوں ٹیموں کو آئندہ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کی تیاری کا موقع فراہم کرے گا جو 19 فروری کو کراچی میں میزبان پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان میچ سے شروع ہوگی۔محمد رضوان کی نظریں مسلسل چوتھی ون ڈے سیریز کی جیت پر مرکوز ہیں ان کی قیادت میں پاکستان نے گزشتہ سال آسٹریلیا، زمبابوے اور جنوبی افریقہ کے خلاف دوطرفہ ون ڈے سیریز جیتی تھی۔محمد رضوان نے سہ ملکی سیریز کے موقع پر کہا کہ ہم اپنے ہوم کراؤڈ کے سامنے اور لاہور اور کراچی کے نئے تعمیر شدہ اسٹیڈیمز میں دوبارہ کھیلنے پر پُرجوش ہیں، یہ سیریز آئی سی سی ایونٹ سے قبل ٹورنامنٹ میں اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنا چاہتے ہیں۔کیوی کپتان مچل سینٹنر نے کہا کہ ہم نے لاہور میں لائٹس میں اچھا ٹریننگ سیشن کیا اور ہفتے کے روز ہوم سائیڈ کا مقابلہ کرنے کا انتظار نہیں کر سکتے، پاکستان دوبارہ آنے پر انہیں خوشی ہے۔جنوبی افریقہ کی ٹیم کپتان ٹیمبا باوما کی قیادت میں لاہور پہنچنے کے بعد ہفتے کو اپنا پہلا ٹریننگ سیشن کرے گی۔کپتان ٹیمبا باوما نے کہا کہ یہ ٹیم کیلئے میگا ایونٹ سے قبل وارم اپ کرنے کا بہترین موقع ہے، ہمارے پاس ملا جلا اسکواڈ ہے اور سہ ملکی ٹورنامنٹ سے ہمیں آئی سی سی ایونٹ کی تیاری سے قبل حالات سے ہم آہنگ ہونے میں مدد ملے گی۔

کولکاتا، 7 رفروری: محمڈن اسپورٹنگ اور حیدر آباد ایف سی کے درمیان کل آئی ایس ایل میں 19 ویں راؤنڈ کا میچ ہوگا اور کل کے میچ میں امید ہے کہ محمڈن نہ صرف حیدر آباد ایف سی کے خلاف شاندار کھیل کا مظاہرہ کرے گی بلکہ فرسٹ راؤنڈ کی شکست فاش کا حسین انتقام بھی لیگی۔محمڈن کے کوچ معراج الدین واڈو نے جو اس وقت ٹیم کے کھلاڑیوں کے ساتھ سخت محنت کر رہے ہیں اور ان کا خیال ہے کہ محمڈن کی ٹیم اپنے آخری 6 میچوں میں بہتر کارکردگی کے ساتھ اپنے پوائنٹ میں بھی نمایاں تبدیلی کرے گی۔اس وقت کلب کے عہدیداران ایک طرف جہاں ٹیم کی حالت بہتر بنانے کے لئے کوشاں ہیں اور سخت ترین جدوجہد میں مصر ہیں لیکن دوسری طرف انویسٹروں اور اسپانسروں نے بھی پریشان کرنا شروع کر دیا ہے۔لیکن ان سب صورتحال سے عہدیداروں نے کلب کے کوچ اور کھلاڑیوں کو مبرا رکھا ہے اور ان سے کہہ دیا گیا ہے کہ وہ صرف کلب کے کھیل میں دھیان رکھیں اور جہاں تک پریشانیوں سے نپٹنے کا معاملہ ہے وہ ہم لوگ خود نپٹ لیں گے۔ابھی چند دن قبل ہی کلب کے صدر جناب امیر الدین بابی نے ایک ملاقات میں بتایا تھا کہ انہیں صرف کلب کے میچوں کو بہتر سے بہتر بنانے کی فکر لاحق ہے اور جہاں تک دوسرے مسائل ہیں انہیں جلد ہی نپٹا لیا جائے گا۔کل 8 فروری کو محمڈن اور حیدر آباد ایف سی کا میچ شام کو 5 بجے سے کھیلا جائے گا۔

Congratulations to
Janab Abdul Qaiyum Ansari
(Secretary of Calcutta Muslim Orphanage)
For Being Honoured with
Indian Headlines
Award 2025

نسیم شاہ کی عجیب انداز میں معذرت

بھائیو! 3 سے 4 ٹکٹس ملتے ہیں، اس لئے ٹکٹیں نہ مانگا کریں

کراچی، 7 فروری (آئی این ایس انڈیا): فاسٹ بولر نسیم شاہ نے مداحوں سے میچ کے ٹکٹس نہ مانگنے کی درخواست کر دی۔پاکستان کرکٹ بورڈ کی پوڈ کاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے نسیم شاہ نے کہا کہ بھائیو! ہم لوگوں کو 3 سے 4 ٹکٹس ملتے ہیں اور دو تین سو لوگ ہوتے ہیں، براہِ مہربانی ناراض نہ ہوا کریں، اپنی فیملی کو بھی بعض اوقات منع کرنا پڑتا ہے۔نسیم شاہ نے کہا کہ مجبوری ہے سب کو خوش نہیں رکھ سکتے، بس ٹکٹ نہ مانگا کریں۔نسیم شاہ نے کہا کہ جب 12، 13 برس کی عمر میں لاہور کرکٹ کھیلنے آیا تو ایک شخص نے ایک بال دیکھ کر کہا کہ فرسٹ کلاس تو آپ ابھی کھیل سکتے ہو، مجھے والد نے ایک ڈیڑھ ماہ کھیلنے کے لیے دیا کہ کچھ ہو گیا تو ٹھیک ورنہ اسکول واپس آؤں۔نسیم شاہ نے کہا کہ سلمان قادر نے میرے بارے میں پیش گوئی کی تھی اور پھر میں نے بہت محنت کی، میں یہاں تک بڑی محنت کے بعد پہنچا ہوں، ری ہیب کر کے واپس آنا کسی بھی کھلاڑی کے لیے بہت مشکل ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ نئی گیند کا اپنا ایک پریشر ہوتا ہے اور نئی گیند سے وکٹ لینا بہت اہم ہوتا ہے، کوشش کرتا ہوں کہ ون ڈے کرکٹ میں ڈسپلن کے ساتھ بولنگ کروں۔نسیم شاہ نے کہا کہ ٹیل اینڈرز کی جب پارٹنرشپ لگتی ہے تو بولرز مایوس ہوتے ہیں، اسی کو دیکھتے ہوئے میں بھی پارٹنرشپ لگانے کی کوشش کرتا ہوں۔ان کا کہنا ہے کہ میں کلب جا کر اپنی بیٹنگ پر کام کرتا ہوں اور کوشش کرتا ہوں کہ جلد وکٹ نہ دوں، کلب کے میچ میں اوپننگ کرتا ہوں، چیمپئنز ٹرافی کے لیے پُرجوش بھی ہیں اور تیار بھی ہیں، فینز یہاں اسٹارز کو کھیلتا ہوا دیکھیں گے۔

فلاپ چل رہے سوریہ کمار یادو بھی اب رنجی میں کھیلیں گے

ممبئی، 7 فروری (آئی این ایس انڈیا): سوریہ کمار یادیو ہندوستان کی ون ڈے ٹیم سے باہر ہیں۔انہوں نے اپنا آخری ون ڈے ٹیم انڈیا کے لیے 2023 میں کھیلا تھا۔ساتھ ہی وہ ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں بھی کچھ خاص نہیں کر سکے۔اب سوریا رنجی ٹرافی کے لیے میدان میں اتریں گے۔وہ ممبئی کے لیے رنجی ٹرافی 2025 کا کوارٹر فائنل میچ کھیل سکتے ہیں۔سوریا جمعہ کو پریکٹس کے لیے میدان میں آئے تھے۔لیکن سوریا کو کپتانی نہیں ملے گی۔رانجی ٹرافی 2025 کا تیسرا کوارٹر فائنل میچ ہفتہ سے ممبئی اور ہریانہ کے درمیان کھیلا جائے گا۔یہ میچ ایڈن گارڈنز، کولکاتہ میں کھیلا جائے گا۔سوریا کو اس میچ کی پلیئنگ الیون میں شامل کیا جا سکتا ہے۔وہ ممبئی کی ٹیم کا حصہ ہیں۔سوریا کمار کافی عرصے سے بلے سے اچھی کارکردگی نہیں دکھا پا رہے ہیں۔لیکن وہ اس میچ کے ذریعے فارم میں آنے کی کوشش کریں گے۔سوریہ کمار یادیو ممبئی ٹیم کا حصہ ہیں اور ممبئی کے باقاعدہ کپتان اجنکیا رہانے ہیں۔رہانے طویل عرصے سے ٹیم کی کپتانی کر رہے ہیں۔وہ ایک سینئر کھلاڑی بھی ہیں۔جبکہ سوریا بین الاقوامی کرکٹ کھیلنا جاری رکھے ہوئے ہیں۔وہ T20 فارمیٹ میں ہندوستان کے کپتان ہیں۔اس لیے ممبئی کوارٹر فائنل کے لیے اپنے باقاعدہ کپتان کو موقع دے گا۔اگر ہم سوریہ کمار کی پچھلی 10 اننگز کو دیکھیں تو وہ مسلسل فلاپ رہے ہیں۔سوریا نے ہندوستان کے لیے پانچ ٹی ٹوئنٹی میچ کھیلے۔اس دوران وہ دو بار صفر پر آؤٹ ہوئے۔ایک بار وہ 2 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔وہ راج کوٹ میں 14 اور چنئی میں 12 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے ہیں۔سوریا نے گزشتہ پانچ میچوں میں ممبئی کے لیے کچھ خاص نہیں کیا۔وہ گزشتہ سال 21 دسمبر کو کرناٹک کیخلاف 20 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے تھے۔اس کے بعد 23 دسمبر کو وہ حیدر آباد کیخلاف 18 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔پنجاب اور پانڈیچری کیخلاف کھاتہ بھی نہ کھول سکے تھے۔

رویندر جڈیجہ ایسا ریکارڈ بنانے والے پانچویں ہندوستانی بن گئے

ممبئی، 7 فروری (آئی این ایس انڈیا): ہندوستانی آل راؤنڈر رویندر جڈیجہ نے انگلینڈ کیخلاف پہلے ون ڈے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اسی کے ساتھ انہوں نے بین الاقوامی کرکٹ میں ایک خاص ریکارڈ بھی اپنے نام درج کیا ہے۔ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان کھیلی جا رہی تین میچوں کی ون ڈے سیریز کا پہلا میچ ٹیم انڈیا بہت آسانی سے جیتنے میں کامیاب رہی۔ ہندوستانی گیند بازوں نے پہلے ون ڈے میں شاندار بولنگ کی۔ اس میچ میں ہندوستانی سینئر آل راؤنڈر رویندر جڈیجہ نے اپنے شاندار کھیل سے میچ میں جان ڈال دی اور تین وکٹ لینے کے ساتھ ہی 600 وکٹیں لینے والے کلب میں شامل ہو گئے۔جس میں کپل دیو اور انیل کمبلے جیسے لیجنڈز کے نام شامل ہیں۔اس کے علاوہ جڈیجہ بھی ان آل راؤنڈرز کی فہرست میں شامل ہو گئے جنہوں نے بین الاقوامی کرکٹ میں 600 سے زیادہ وکٹیں اور 6000 سے زیادہ رنز بنا چکے ہیں۔رویندر جڈیجہ نے 80 ٹیسٹ میچوں میں 323 وکٹیں حاصل کی ہیں۔انہوں نے 198 ونڈے میچوں میں 223 اور 74 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کرکٹ میں 54 وکٹیں حاصل کیں ہیں۔انیل کمبلے نے 401 بین الاقوامی میچوں میں 30.06 کی اوسط سے 953 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ وہیں روی چندرن اشون نے 287 بین الاقوامی میچوں میں 25.80 کی اوسط سے 765 وکٹیں حاصل کی ہیں۔جبکہ ہربھجن سنگھ نے 365 بین الاقوامی میچوں میں 32.59 کی اوسط سے 707 وکٹیں حاصل کیں۔البتہ کپل دیو نے 356 بین الاقوامی میچوں میں 28.83 کی اوسط سے 687 وکٹیں حاصل کیں۔اور اب رویندر جڈیجہ نے 352 بین الاقوامی میچوں میں 28.95 کی اوسط سے 600 وکٹیں حاصل کی ہیں۔رویندر جڈیجہ نے 80 ٹیسٹ میچوں میں 3370 رنز بنائے ہیں۔اس کے علاوہ انہوں نے 198 ونڈے میچوں میں 2768 رنز اور 74 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچوں میں 515 رنز بنائے ہیں۔کپل دیو، 9031 رنز، 687 وکٹیں، وسیم اکرم، 6615 رنز، 916 وکٹیں، شین پولک، 7386 رنز، 829 وکٹیں، ڈینیئل ویٹوری، 6989 رنز، 705 وکٹیں، شکیب الحسن، 14730 رنز، 712 وکٹیں، رویندر جڈیجہ، 6653 رنز، 600 وکٹیں۔

عاطف اسلم کی جادوئی آواز میں چیمپئنز ٹرافی کا آفیشل گانا ریلیز

کراچی 7 رفروری: آئی سی سی نے چیمپئنز ٹرافی 2025 کا آفیشل ترانہ جاری کردیا۔چیمپئنز ٹرافی کا یہ آفیشل ترانہ آئی سی سی کے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ریلیز کیا گیا جسے پاکستان کے معروف گلوکار عاطف اسلم نے گایا ہے۔ایک منٹ 39 سیکنڈ پر مشتمل اس ترانے کا عنوان "جیتو بازی کھیل کے" رکھا گیا ہے، جبکہ گانے کی ویڈیو میں چیمپئنز ٹرافی میں شامل تمام ٹیموں کے جھنڈے نمایاں کیے گئے ہیں۔انٹرنیٹ صارفین کی جانب سے عاطف اسلم کی آواز میں پیش کیے گئے اس ترانے کو بے حد سراہا جا رہا ہے اور اسے ایک بہترین تخلیق قرار دیا جا رہا ہے۔واضح رہے کہ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 19 فروری سے پاکستان میں شروع ہو رہی ہے، جو بھارتی ٹیم کی عدم شمولیت کے باعث ہائبرڈ ماڈل کے تحت کھیلی جائے گی۔ بھارتی ٹیم کے تمام میچز متحدہ عرب امارات میں ہوں گے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ر چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیٹ لمیٹیڈ۔789، چوبھا گا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804